www.dailybolan.com

MEMBER APNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED حب، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا روزنامہ

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان

حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ

Mobile: 0336-6113760

فون وفیکس 0853-310203

قیمت 20 روپے

جلد 37

اتوار 6 ستمبر 2026، بمطابق 23 ربیع الاول 1448ھ

شمارہ 246

قیام امن اور پائیدار معاشی ترقی کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل رابطہ کی ضرورت ہے، عاصم منیر

بلوچستان کے عوام کا امن، خوشحالی اور فلاح ریاستی کوششوں کا مرکز ہے

فیلڈ مارشل

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا اور فیلڈ فارمیشنز کے کمانڈرز اور کمانڈنگ افسران سے ملاقات کی

فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی کی صورت حال، آپریشنل تیاریوں اور صوبے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کے لیے جاری اقدامات پر جامع بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (بولان بیورو) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا امن، خوش حالی اور فلاح و بہبود ریاست کی کوششوں کو مرکزی محور ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ) آئی ایس پی آر (سے جاری بیان کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا اور فیلڈ فارمیشنز کے کمانڈرز اور کمانڈنگ افسران سے ملاقات کی۔آئی ایس (بقیہ 3 صفحہ 7پر)

ریاست اپنے شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتی

سرفراز بگٹی

پاکستان کی فوج، سیکیورٹی فورسز یا بلوچستان حکومت نے کبھی عوام سے یہ مطالبہ نہیں کیا کہ وہ بندوق اٹھائیں اور دہشت گردوں کے خلاف لڑیں

ریاست کسی صورت اپنے شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (بولان بیورو) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سول اور ملٹری بیلنس برقرار رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

15 صوبے بنانے کا حکومتی فیصلہ غلط ہے، مولانا فضل الرحمان

پاکستان کے آئین کا مذاق بنایا جا رہا ہے

2 صوبے جل رہے ہیں، حکومت نئے صوبوں کی بات کر رہی ہے، حکومت عوامی اعتماد مکمل طور پر کھو چکی ہے

پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف سے بات چیت کر رہے ہیں، اسمبلی میں مشترکہ لائحہ عمل بنائیں گے، سربراہ جے یو آئی

علامہ اکرام القادری کی عیادت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو

خانیوال (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ 15 صوبے بنانے کا حکومتی فیصلہ غلط ہے، پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف سے بات چیت کر رہے ہیں، اسمبلی میں مشترکہ لائحہ عمل بنائیں گے۔ علامہ اکرام القادری کی عیادت کے موقع پر (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7پر)

ایکواڈور، ماہی گیروں کی بستی میں مسلح افراد کے حملے میں 3 افراد ہلاک

کیوٹو (این این آئی) ایکواڈور کے مغربی صوبے سانتا ایلینا کے مشہور سیاحتی مقام ایانگے کی ماہی گیروں کی بستی میں مسلح افراد کے حملے میں دو بچوں سمیت تین افراد ہلاک اور ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ عرب ٹی وی کے مطابق پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق نقاب پوش چار افراد گاڑی میں علاقے میں پہنچے، ایک گھر میں زبردستی داخل ہوئے اور فرار ہونے سے قبل گھر کے اندر فائرنگ کی۔ سانتا ا(بقیہ نمبر 1 صفحہ 7پر)

قراقرم ایکسپریس منسوخ، مسافروں کو دیگر ٹرینوں میں اکاموڈیٹ کیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور سے کراچی جانے والی قراقرم ایکسپریس کو منسوخ کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق قراقرم (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7پر)

معرکۂ حق

6 ستمبر یومِ دفاعِ پاکستان

ہمارے جانبازوں کے لہو سے لکھی گئی دفاعِ وطن کی لازوال داستان

جب مادرِ وطن پر دشمن کا خطرہ منڈلایا، تو افواجِ پاکستان کے ہر سپاہی نے شجاعت کی نئی تاریخ رقم کی

آج، یومِ دفاع کے اس تاریخی موقع پر ہم اتحاد، یکجہتی اور حب الوطنی کے اسی لازوال عزم کی تجدید کرتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی اور حکومتِ بلوچستان کی جانب سے

وطن کے غیور شہداء اور غازیوں کو سلام

ہمارا فخر، ہماری پہچان ۔۔۔ پاکستان ہمیشہ زندہ باد

محکمہ تعلقات عامہ ۔ حکومتِ بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

SS/05.09.2026

1965 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان

وطن عزیز کی سلامتی کیلئے دشمنوں کے خلاف سینہ سپر

ہر محافظ کو سلام

وزارتِ اطلاعات ونشریات حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN

/GovtofPakistan | govtofpakistan | @GovtofPakistan | @govtofpak | www.moib.gov.pk

PID(I) 2240-D/26

مریم نواز کی زیر صدارت اجلاس ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ

آئی جی پنجاب عبدالکریم کی زیر صدارت اہم اجلاس، محکمانہ کرپشن کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کے اقدامات کا جائزہ

انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کو مزید خودمختار، مضبوط اور مؤثر بنا کر پنجاب پولیس میں شفافیت و احتساب یقینی بنایا جائے گا' آئی جی پنجاب

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں پنجاب پولیس کی انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کی تنظیم نو، اسے محکمانہ کرپشن کے خلاف مہم کا مرکزی کردار بنانے اور احتساب کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق پنجاب پولیس میں شفافیت، میرٹ اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے محکمانہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر مؤثر عملدرآمد جاری ہے۔ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کو مزید مضبوط، فعال اور خودمختار بنایا جائے گا۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ بدعنوانی کے خلاف احتساب کے عمل میں سپیشل برانچ سے موصولہ معلومات سے بھی مدد لے گی۔ ڈی آئی جی اے آئی بی سب انسپکٹرز اور اعلیٰ رینکس کے افسران کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کا روزانہ کی بنیاد پر خود جائزہ لیں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کے ریجنل ایس پیز سب انسپکٹرز اور اعلیٰ رینکس کے افسران کی بدعنوانی، بدعنوان طرز عمل اور دیگر بے ضابطگیوں سے متعلق انکوائریز خود کریں گے۔ ایسی انکوائریز متعلقہ اضلاع یا ریجنز کو نہیں بھجوائی جائیں گی۔ آئی جی پنجاب نے مزید کہا کہ پولیس کے خلاف اس معاملے کو آگے جاری رکھنے کا ارادہ نہیں کی بنیاد پر نمٹائی گئی تمام شکایات کو دوبارہ کھولا جائے گا جبکہ ضرورت پڑنے پر ایسی شکایات کی باقاعدہ انکوائری بھی کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تفتیش سے متعلق شکایات کو مزید کارروائی اور ضروری اقدامات کے لیے ایس پی کی سطح پر مارک کیا جائے گا جبکہ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کی جانب سے کی جانے والی انکوائریز کے نتیجے میں ضابطہ جاتی کارروائی کی ڈی آئی جی اے آئی بی کڑی نگرانی کریں گے۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ سنٹرل پولیس آفس کی سطح پر ضرورت پڑنے پر ایسے معاملات کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ انکوائری اور احتساب کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اے آئی جی انکوائریز کی آسامی دوبارہ بحال کی جائے گی۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کی تمام خالی ریجنل ایس پیز اور ڈی ایس پیز کی آسامیوں پر ترجیحی بنیادوں پر تعیناتیاں کی جائیں۔ آئی اے بی کو مالی طور پر خودمختار بنانے کے لیے مناسب فنڈز اور مزید بجٹ بھی فراہم کیا جائے گا۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کی خودمختاری سے اس کے افسران فیلڈ یونٹس سے آزادانہ طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں گے۔ مؤثر احتسابی نظام کے ذریعے محکمہ پولیس میں کرپشن اور بے ضابطگیوں کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کو مزید مضبوط و مؤثر بنا کر پنجاب پولیس میں شفافیت، احتساب اور کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر مؤثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی پنجاب عمران ارشد، ایڈیشنل آئی جی انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ عمران محمود، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز ڈاکٹر محمد عابد خان، ڈی آئی جی آئی ٹی منصور الحق رانا، اے آئی جی انسپکشن، اے آئی جی کمپلینٹ، اے آئی جی ایڈمن اینڈ سکیورٹی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔

ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں تعارفی و کرائم میٹنگ کا انعقاد

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں اور عوام کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے

گنداخہ (نور حسن جمالی) پولیس اسٹیشن گنداخہ میں ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں تعارفی و کرائم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس ایچ او گنداخہ حاجی خان لاشاری، ایس ایچ او باغ ہیڈ ظہیر عباس جمالی، ایس ایچ او باغتیل عابد حسین جمالی سمیت دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران علاقے میں امن و امان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام، پولیس کارکردگی اور عوام کے تحفظ سمیت مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی نے پولیس افسران کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں اور عوام کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی نے گنداخہ پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے،

مہران یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی
خاتون پروفیسر ڈین مقرر

حیدرآباد (این این آئی) مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون پروفیسر کو ڈین مقرر کر دیا گیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی منظوری سے کیمیکل انجینئرنگ شعبے کی میریٹوریس پروفیسر ڈاکٹر خدیجہ قریشی کو تین سال کی مدت کیلئے فیکلٹی آف کیمیکل، پروسیس اینڈ ارتھ انجینئرنگ کی ڈین مقرر کیا گیا ہے۔

اوماڑہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

کرشنا جنم اشٹمی کا تہوار حب چوکی میں دھوم دھام سے منایا گیا

آخر میں کرشنا کی ڈولی میں آمد ہوئی سب نے درشن کیے۔ آرتی کے بعد ہاتھ پر ساد تقسیم کیا گیا

حب (پ ر) ہر سال کی طرح اس سال بھی کرشنا جنم اشٹمی کا تعوار حب چوکی میں دھوم دھام سے منایا گیا نوجوان شیوا داریوں نے اپنی شیوا کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ لسبیلہ کے سینئر بھگت نھومل نے ست سنگ کی شروعات کی اور لسبیلہ کے سینئر بھگتوں کے بجن سنا کر پرانی یادیں تازا کر دیں اس کے بعد ساگر کوھستانی نے اپنے مخصوص انداز میں بجن سنا کر سامعین سے داد وصول کی نئے ٹیلنٹ سلوک کمار اسوانی نے خود ہارمونیم بجاتے، شام چوڑی بیچنے ایا۔ سنایا۔ ونش کمار تریش کمار نے بھی خود ہارمونیم بجاتے ہوئے۔ کرشن کنیا۔ مرلی بجیا شام پیارے، سنا کر روحانی سماع باندھ دیا۔ سنیل کمار اسوانی اور پپو انجان نے اپنے کلاسیکل انداز میں دل کے تاروں کو چھیڑ دیا آخر میں کرشنا کی ڈولی میں آمد ہوئی سب نے درشن کیے۔ آرتی کے بعد ہاتھ پر ساد تقسیم کیا گیا

سندھ کی ایک انچ زمین اور دریائے سندھ کے
پانی کا ایک قطرہ نہیں دیں گے، ایاز لطیف پلیجو

حیدرآباد (این این آئی) سندھی ادبی بورڈ کے چیئرمین مخدوم سعید الزمان کے صاحبزادے مخدوم حسیب الزمان نے قومی عوامی تحریک کے مرکزی صدر ایاز لطیف پلیجو سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں پاکستان اور سندھ کی سیاسی، سماجی اور تعلیمی صورتحال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مخدوم حسیب الزمان نے سندھ کے خلاف مبینہ سازشوں کے خلاف ایاز لطیف پلیجو کے کردار کو سراہتے ہوئے

حب۔ سردارزادہ محمد عرفان صالح بھوتانی مختلف علاقوں سے آئے علاقائی معززین سے بھوتانی ہاؤس دریجی میں ملاقات کر رہے ہیں

گھارو: دھابیجی کے قریب لائم اسٹون کی مبینہ غیر قانونی کان کنی، دو گاڑیاں پکڑی گئیں

مبینہ غیر قانونی کان کنی سے سرکاری خزانے کو رائلٹی اور ٹیکس کی مد میں نقصان پہنچنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی نقصان کا بھی خدشہ ہے

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) گھارو: دھابیجی کے قریب لائم اسٹون کی مبینہ غیر قانونی کان کنی، دو گاڑیاں پکڑی گئیں دھابیجی کے قریب برج نمبر 55 کے سامنے لائم اسٹون) گولڈن ماربل (کی مبینہ غیر قانونی کان کنی اور منتقلی کا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں شکایات کے بعد محکمہ مائنز اینڈ منرل ڈولپمنٹ نے کارروائی کرتے ہوئے دو گاڑیاں پکڑ لی ہیں۔ شکایت کنندگان نے الزام عائد کیا ہے کہ ریلوے پولیس مبینہ طور پر غیر قانونی کان کنی کرنے والوں کو تحفظ اور سہولت فراہم کر رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گھوڑا پمپ دھابیجی کے قریب برج نمبر 55 کے سامنے لائم اسٹون کی مبینہ غیر قانونی کان کنی، بھاری مشینری کے استعمال اور معدنی پتھر کی منتقلی کے حوالے سے متعلقہ حکام کو درخواستیں دی گئی تھیں۔ شکایت کنندگان کے مطابق انہوں نے 16 جولائی 2026 کو باقاعدہ درخواست جمع کرائی، جو 22 جولائی کو متعلقہ دفتر کو موصول ہوئی، جبکہ 12 اگست کو ڈی جی مائنز اینڈ منرل ڈولپمنٹ کو دوبارہ فالو اپ درخواست دے کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا درخواست میں نظام پٹھان، اورنگزیب عرف ناری پٹھان، گوہر پٹھان، عابد پٹھان اور دیگر پر لائم اسٹون کی مبینہ غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ شکایت کنندگان کے مطابق درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے محکمہ مائنز اینڈ منرل ڈولپمنٹ نے مبینہ غیر قانونی کان کنی میں استعمال ہونے والی دو گاڑیاں پکڑ لیں۔ ذرائع کے مطابق ڈی جی مائنز اینڈ منرلز کی ہدایت پر خان محمد ناریجو نے کارروائی کی، جس کے بعد علاقے میں مبینہ غیر قانونی کان کنی کے خلاف نگرانی مزید سخت ہونے کی توقع ہے۔ دوسری جانب شکایت کنندگان نے الزام عائد کیا ہے کہ ریلوے پولیس اور ریلوے کے مقامی ملازمین مبینہ طور پر غیر قانونی رقم وصول کر کے کان کنی کرنے والوں کو پل کے نیچے سے راستہ فراہم کرتے اور انہیں تحفظ دیتے ہیں، جس کے باعث سرکاری کارروائی کے باوجود مبینہ کان کنی اور معدنی مواد کی منتقلی مکمل طور پر بند نہیں ہو سکی۔ شکایت کنندگان کا کہنا ہے کہ اگر ریلوے پولیس غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کرے اور متعلقہ محکمے سے تعاون کرے تو صورتحال پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ شکایت کنندگان کے مطابق مبینہ غیر قانونی کان کنی سے سرکاری خزانے کو رائلٹی اور ٹیکس کی مد میں نقصان پہنچنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی نقصان کا بھی خدشہ ہے۔ درخواست میں درختوں کی کٹائی، مٹی کی آلودگی، قدرتی پانی کے راستوں کو نقصان، بھاری مشینری کے استعمال، آبادی والے علاقوں کے قریب مبینہ بلاسٹنگ اور معدنی پتھر سے لدی بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت کے الزامات بھی شامل ہیں۔

کراچی سمیت سندھ کے ساحلی
علاقوں میں بوندا باندی کا امکان

کراچی (این این آئی) محکمہ موسمیات نے سندھ کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کراچی سمیت ساحلی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے اور بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے، تاہم کراچی اور دیگر ساحلی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ سمندری ہواؤں کے باعث کراچی کے مختلف علاقوں میں موسم کی کیفیت میں تبدیلی آسکتی ہے

ڈیفنس تشدد انکوائری، ایس ایس پی فدا جانوری
اور پولیس اہلکاروں کیخلاف کارروائی کی سفارش

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز 6 میں بہن بھائی پر مبینہ تشدد کے واقعے کی اعلیٰ سطحی انکوائری مکمل کر لی گئی جس میں ایس ایس پی کورنگی فدا حسین جانوری کے خلاف محکمانہ کارروائی جبکہ ان کے مبینہ رشتہ داروں اور موقع پر موجود پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

حب رسردارزادہ شہزاد صالح بھوتانی بی این پی ضلع حب کے جنرل سیکرٹری بشیر احمد مینگل کی ہمشیرہ، کونسلر لالہ سعید اللہ مینگل لالہ سمیع مینگل کی کزن کے انتقال پر تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں

آئین سے روگردانی نہیں ہونی چاہیے، صوبے انتظامی یونٹس ہی ہیں، فیصل سبزواری

کراچی سندھ کا دارالحکومت ہے، مہاجروں یا ایم کیو ایم کا شہر نہیں، کراچی میں لاکھوں سندھی، پنجابی اور بلوچ بھی آباد ہیں، سینئر رہنما ایم کیو ایم پاکستان

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنما اور سینیٹر فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ آئین سے روگردانی نہیں ہونی چاہیے، صوبے انتظامی یونٹس ہی ہیں، اگر انتظامی تقسیم ہو تو اس میں کسی کا حق نہیں مارا جائے گا۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے فیصل سبزواری نے کہا کہ کراچی سندھ کا دارالحکومت ہے، یہ مہاجروں یا ایم کیو ایم کا شہر نہیں۔ کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں سندھی، پنجابی اور بلوچ بھی آباد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی تقسیم کے معاملے کو آئینی دائرے میں رہ کر دیکھا جانا چاہیے، صوبے بنیادی طور پر انتظامی اکائیاں ہیں اور اختیارات و وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے انتظامی معاملات پر بات چیت ہونی چاہیے۔ فیصل سبزواری نے کہا کہ اگر انتظامی تقسیم کی جائے تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سے کسی کا کون سا حق مارا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ تمام فیصلے آئین اور قانونی طریقہ کار کے مطابق ہونے چاہئیں اور آئین سے روگردانی نہیں ہونی چاہیے۔ ایم کیو ایم رہنما نے واضح کیا کہ کراچی میں مختلف زبانیں بولنے اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے شہری آباد ہیں، اس لیے شہر کو کسی ایک لسانی یا سیاسی گروہ سے منسوب کرنا درست نہیں۔

کراچی، کسٹمز نیلامی فراڈ میں
تین ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) کسٹمز انفورسمنٹ کراچی نے 1 کروڑ 65 لاکھ روپے کے نیلامی فراڈ کے الزام میں اپنے ہی ایک اہلکار، بولی دہندہ اور سہولت کار سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا۔ پاکستان کسٹمز کے مطابق فروری 2026ء میں جعلی دستاویزات کے ذریعے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کا نیلامی سامان بغیر ادائیگی حاصل کیا گیا۔ فراڈ کیلئے جعلی پی ایس آئی ڈی، ڈلیوری آرڈر، این او سی اور انکم ٹیکس کی جعلی سی پی آر استعمال کی گئی۔ کسٹمز حکام کے مطابق نیلامی فراڈ میں آکشن برانچ کا ایک اہلکار، بولی دہندہ اور سہولت کار گرفتار کیے گئے ہیں،

جرائم پیشہ عناصر ہوشیار ہو جائیں، اوستہ محمد میں قانون کی گرفت مضبوط کر دی گئی: کرم حسین ببر

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں، سی آئی اے انچارج

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) سی آئی اے پولیس اوستہ محمد کے انچارج کرم حسین ببر نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کو قانون کی گرفت میں لانا سی آئی اے پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، جرائم پیشہ عناصر کے لیے اوستہ محمد کی سرزمین تنگ کر دی گئی ہے، کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ان خیالات کا اظہار سی ائی اے انچارج کرم حسین ببر نے بولان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کرم حسین ببر نے کہا کہ سی آئی اے پولیس علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے مؤثر حکمت عملی کے تحت کارروائیاں کر رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر، چوروں، ڈاکوؤں اور دیگر قانون شکن عناصر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کی حفاظت پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کسی غلط فہمی میں نہ رہیں، قانون سے بالاتر کوئی نہیں، جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

استہ محمد، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت دھان کی فصلات میں زہر کے محفوظ استعمال کے متعلق شرکاء کو آگاہی دے رہے ہیں

پاکستان کا دفاع مضبوط اور محفوظ ہاتھوں میں ہے، میر سلیم کھوسہ

یوم دفاع ہمیں ان عظیم شہدا اور غازیوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط اور محفوظ ہاتھوں میں ہے سپہ سالار جنرل سید عاصم منیر کی دلیرانہ مدبرانہ اور پیشہ ورانہ قیادت میں پاک افواج ملک کی سلامتی خودمختاری اور دفاع کے لیے ہر وقت تیار ہیں کسی دشمن میں یہ جرات نہیں کہ وہ پاکستان کو میلی آنکھ سے دیکھ سکے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یوم دفاع ہمیں ان عظیم شہدا اور غازیوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا وہ یادگار دن ہے جب پاک افواج اور پوری قوم نے اتحاد قومی جذبے اور عزم و حوصلے کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج دنیا کی بہترین اور باصلاحیت افواج میں شمار ہوتی ہیں جنہوں نے ہر مشکل گھڑی میں ملک و قوم کے دفاع کا فریضہ انتہائی بہادری اور ذمہ داری سے انجام دیا ہمیں اپنی بہادر مسلح افواج پر فخر ہے اور پوری قوم اپنے شہدا، غازیوں اور ان کے خاندانوں کو سلام پیش کرتی ہے

شرکا پر مبینہ جھوٹی ایف آئی آر کے خلاف بدین ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کا احتجاج۔

شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، جسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا، وکلا

بدین (نامہ نگار) بدین بار ایسوسی ایشن نے عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں نکالی گئی پرامن مذہبی ریلی میں شریک وکیل غلام مصطفیٰ شاہ کے بھائی سمیت دیگر افراد کے خلاف تھانہ ڈیئی میں درج ایف آئی آر کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مقدمہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے بدین بار ایسوسی ایشن کی جانب سے 4 ستمبر 2026 کو جاری کردہ مذمتی بیان میں کہا گیا ہے کہ عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں پرامن مذہبی ریلی نکالنے پر ایف آئی آر نمبر 67/2026 درج کرنا شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، جسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ احسان بھرگڑی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ اصغر چانگ ایڈووکیٹ محمد رفیق اور دیگر وکلا نے آئی جی سندھ، ڈی آئی جی حیدرآباد، ایس ایس پی بدین سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر درج ایف آئی آر واپس لی جائے اور مبینہ طور پر سازش میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے مزید کہا کہ بدین بار ایسوسی ایشن متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑی ہے۔ پرامن مذہبی اجتماعات اور ریلیاں شہریوں کا بنیادی حق ہیں

محمد عرفان بھوتانی کی دریجی میں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات و قبائلی عمائدین سے ملاقاتیں

شمالی ٹوڑ گوٹھ غلام قادر خاصخیلی میں غلام قادر خاصخیلی کی بھابی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی

حب (نمائندہ بولان) سردارزادہ محمد عرفان بھوتانی کی دریجی میں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات و قبائلی عمائدین سے ملاقاتیں، مختلف سیاسی و سماجی شخصیات سے تعزیتیں کیں، ہفتہ کے روز بھوتانی ہاؤس دریجی میں سردار زادہ محمد عرفان صالح بھوتانی نے حب، دریجی سمیت دیگر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے علاقائی معززین، عمائدین، وسیاسی سماجی شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کی اس موقع پر مختلف علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا بعدازاں سردارزادہ محمد عرفان بھوتانی نے شمالی ٹوڑ گوٹھ غلام قادر خاصخیلی میں غلام قادر خاصخیلی کی بھابی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی اس موقع پر علاقائی معززین بھی انکے ہمراہ تھے

لاڑکانہ سینٹرل جیل میں خطرناک ڈاکو ٹک ٹاک ویڈیوز بنا کر وائرل کرنے لگے

قیدیوں کو جیل کے اندر موبائل اور انٹرنیٹ کی سہولت کیسے حاصل ہوئی؟ وائرل ویڈیو نے جیل انتظامیہ پر سوالات اٹھا دیے

لاڑکانہ (این این آئی) لاڑکانہ سینٹرل جیل میں خطرناک ڈاکوؤں کو مبینہ طور پر سوشل میڈیا، انٹرنیٹ اور دیگر سہولیات دستیاب ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جہاں قید ایک ڈاکو کی ٹک ٹاک پر بنائی گئی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق رواں سال 13 مارچ کو لاڑکانہ پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہونے والے ڈاکو بابن جلبانی کی ٹک ٹاک ویڈیو سامنے آنے کے بعد جیل میں قیدیوں کو حاصل سہولیات اور نگرانی کے نظام پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ وائرل ویڈیو میں مذکورہ قیدی کو جیل کے اندر گانا گاتے اور ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ پولیس کے مطابق بابن جلبانی لاڑکانہ رینج کے پانچوں اضلاع میں انتہائی مطلوب اور مفرور ملزم تھا، جسے پولیس نے ایک مبینہ مقابلے کے بعد زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا۔ گرفتاری کے وقت اس کے قبضے سے کلاشنکوف رائفل بھی برآمد ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ قیدی کی جانب سے جیل کے اندر ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیے جانے کے واقعے نے جیل کے سکیورٹی اور نگرانی کے انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔

حب۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ حب سٹی عبدالصمد زہری مختلف کارروائیوں میں گرفتار کیئے گئے ملزمان سے متعلق تفصیلات بتا رہے ہیں

کئی سال سے لاپتا نابالغ بیٹے کی بازیابی کے لیے بیوہ ماں کی بدین پریس کلب میں فریاد

شوہر کی وفات کے بعد وہ بے سہارا زندگی گزار رہی ہیں، جبکہ ماضی میں ان کی مبینہ طور پر زبردستی شادی بھی کرائی گئی تھی

بدین (نامہ نگار) ماتلی کی رہائشی بیوہ خاتون مسمات پٹھانی زوجہ مرحوم رزاق راجپوت اپنے کئی سال سے پراسرار طور پر لاپتا نابالغ بیٹے غلام مصطفیٰ راجپوت کی بازیابی اور اس کی دیکھ بھال کرنے والے چچا اور ان کے اہلِ خانہ کے اچانک لاپتا ہونے کے معاملے پر بدین پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لے کر معاملے کی شفاف اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مسمات پٹھانی نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کا بیٹا غلام مصطفیٰ ابتدائی تعلیم کے دوران ماتلی کے قریب پھلیلی کے علاقے میں اپنے چچا صابر ملان کے پاس رہائش پذیر تھا، تاہم کئی سال گزرنے کے باوجود نہ تو ان کے بیٹے کا کوئی سراغ مل سکا ہے اور نہ ہی اس کی دیکھ بھال کرنے والے چچا صابر ملان اور ان کے خاندان کا کوئی پتا چل رہا ہے۔ بیوہ خاتون کے مطابق بیٹے کے ساتھ اس کے سرپرست چچا اور اہلِ خانہ کا بھی پراسرار طور پر منظر عام سے غائب ہو جانا معاملے کو محض عام گمشدگی کے بجائے انتہائی تشویشناک بنا دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوہر کی وفات کے بعد وہ بے سہارا زندگی گزار رہی ہیں، جبکہ ماضی میں ان کی مبینہ طور پر زبردستی شادی بھی کرائی گئی تھی۔ مسمات پٹھانی کا کہنا تھا کہ بیٹے کی جدائی ان کے لیے مسلسل ذہنی اذیت کا باعث بنی ہوئی ہے اور انہیں یقین ہے کہ ان کا بیٹا غلام مصطفیٰ زندہ ہے۔

کراچی میں فائر سیفٹی انتظامات نہ کرنے پر متعدد پیٹرول پمپس سیل

جناح ٹاؤن اور لیاری ٹاؤن میں کارروائی، دکانوں اور ہوٹلز کو بھی نوٹس جاری، بلدیہ عظمیٰ کراچی کا جواب نہ دینے والوں پر جرمانے اور املاک سیل کرنے کا انتباہ

کراچی (این این آئی) کراچی میں فائر سیفٹی کے مناسب انتظامات نہ کرنے والے متعدد پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں سیل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بلدیہ عظمیٰ کراچی کے محکمہ انفورسمنٹ نے جناح ٹاؤن اور لیاری ٹاؤن میں فائر سیفٹی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد پیٹرول پمپس کو حفاظتی اقدامات مکمل نہ ہونے پر سیل کیا۔ اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں میں فائر سیفٹی انتظامات میں غفلت برتنے والے دکانوں اور ہوٹلز کو بھی نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ترجمان بلدیہ عظمیٰ کراچی کے مطابق متعلقہ املاک کے مالکان کو فائر سیفٹی سے متعلق انتظامات مکمل کرنے اور جاری کردہ نوٹسز کا جواب دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نوٹس کا جواب نہ دینے والوں کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ خلاف ورزی کے مرتکب افراد پر بھاری جرمانے عائد کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ املاک کو سیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ فائر سیفٹی اقدامات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے شہر میں کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے اسپتالوں میں بھی فائر سیفٹی انتظامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے

حافظ عبدالقیوم کی ہمشیرہ کی وفات پر اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار

موت ایک اٹل حقیقت ہے، تاہم عزیز کی جدائی کا صدمہ یقیناً نہایت کربناک ہوتا ہے، حافظ ہدایت اللہ

حب (پ ر) جمعیت علماء اسلام تحصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی، جنرل سیکریٹری حافظ ہدایت اللہ اور دیگر ذمہ داران نے جمعیت علماء اسلام گلشن امیر آباد یونٹ کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری حافظ عبد القیوم کی ہمشیرہ کی وفات پر ان کی رہائش گاہ پر جا کر اہلِ خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور ان کی مغفرت، بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے خصوصی دعا کی گئی جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے غمزدہ خاندان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ موت ایک اٹل حقیقت ہے، تاہم عزیز کی جدائی کا صدمہ یقیناً نہایت کربناک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمتِ کاملہ کے سائے میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل، حوصلہ اور اجرِ عظیم سے نوازے اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے

اسلام آباد، قتل، ڈکیتی، رہزنی اور نقب زنی میں ملوث 9 گینگز گرفتار

سنگین جرائم میں ملوث عدالتی مفروران اور مجرمان اشتہاریوں سمیت 21 جرائم پیشہ عناصر گرفتار

ملزمان کے قبضہ سے منشیات اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کیلئے موثر کریک ڈاؤن مزید سخت کرتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث عدالتی مفروران اور مجرمان اشتہاریوں سمیت 21 جرائم پیشہ عناصر گرفتار کر کے مقدمات درج کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کے لئے موثر کریک ڈاؤن تیز کر دیا گیا اس سلسلے میں اسلام آباد پولیس ٹیموں نے منشیات فروشی اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث 20 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضہ سے 1,825 گرام آئس، 1,000 گرام ہیروئن، 62 کلاشنکوف، ایک رائفل اور مختلف بور کے نو عدد پستول معہ ایمونیشن برآمد کئے گئے۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ مجرمان اشتہاری، سابقہ ریکارڈ یافتہ اور عدالتی مفروران کی گرفتاری کیلئے چلائی جانے والی خصوصی مہم کے دوران ایک مجرم کی گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ اسلام آباد پولیس وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔ اسلام آباد پولیس کی No to Wepon مہم کے تحت غیر قانونی اسلحہ، اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کے خلاف بھر پور کارروائیاں کرنے، سابقہ ریکارڈ یافتہ اشتہاری مجرمان کی گرفتاری اور شہریوں کو فوری انصاف کی فراہمی کے لئے بھرپور اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے گزارش کی کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق متعلقہ تھانہ یا ایمرجنسی ہیلپ لائن "پکار-15" پر فوری اطلاع دیں تا کہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے شہر کو جرائم سے پاک کیا جا سکے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل کی فوری دادرسی کو یقینی بنانے کیلئے اپنے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ کھلی کچہریوں میں شہریوں نے اپنے مسائل کے حل کے لئے اپنی شکایات پیش کیں۔ جاری بیان کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے شہریوں کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لئے متعلقہ افسران کو مارک شدہ درخواستوں پر دیئے گئے وقت میں قانونی کارروائی کر کے رپورٹ پیش کرنے کے احکامات جاری کئے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پولیس خواتین اور بچوں پر تشدد کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ شہریوں کو ہر ممکن ریلیف مہیا کرنا اولین ترجیح ہے۔ قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ تمام درخواستوں پر میرٹ پر فیصلے کئے جائیں گے۔

سندھ زرعی یونیورسٹی میں 2027
کے داخلوں کی تیاریوں کا جائزہ

حیدرآباد (این این آئی) سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام کی ڈینز کمیٹی کے اجلاس میں تعلیمی سال 2027ء کے بیچلرز ڈگری پروگرامز میں نئے داخلوں کی تیاریوں، داخلہ پالیسی، پراسپیکٹس اور دیگر تدریسی امور کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کی صدارت وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر الطاف علی سیال نے کی۔ اجلاس میں ڈین پروفیسر ڈاکٹر عنایت اللہ راجپر، پروفیسر ڈاکٹر اعجاز علی کھوہارو، پروفیسر ڈاکٹر غیاث الدین شاہ راشدی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمبین، پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد منگریو اور رجسٹرار غلام محی الدین قریشی نے شرکت کی۔

پیپلز پارٹی مظلوم عوام کی آواز ہے، عوام کی بے لوث خدمت ہمارا ویژن ہے: فیصل جمالی

ملک میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز نے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی مظلوم اور محروم عوام کی جماعت ہے، عوام کی بے لوث خدمت، ان کے بنیادی مسائل کا حل اور انہیں ریلیف فراہم کرنا پیپلز پارٹی کا وژن ہے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی لازوال قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ ان خیالات کا صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے بولان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیارزئی بلوچ بھی موجود تھے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ملک میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز نے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ پوری قوم اپنے شہدا اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں

بلوچستان ہائیکورٹ کے حکم پر سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ نعمت اللہ ترین کینسل شدہ لوکل بسوں کیخلاف کارروائی کر رہے ہیں

حجاب عورت کے وقار، عزت اور
تحفظ کی علامت ہے، غزالہ زاہد

حیدرآباد (این این آئی) جماعت اسلامی حلقہ خواتین ضلع حیدرآباد کی ناظمہ غزالہ زاہد نے کہا ہے کہ حجاب صرف ایک لباس کا نام نہیں بلکہ حیا، پاکیزگی، عزت اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی علامت ہے۔ اسلام نے عورت کو حجاب دے کر اس کی آزادی نہیں چھینی بلکہ اسے عزت، تحفظ اور وقار عطا کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حیا ایسی خوبصورت صفت ہے جو انسان کے کردار کو سنوارتی ہے۔ عورت جب اپنے لباس، گفتگو، نگاہ اور طرزِ عمل میں حیا اختیار کرتی ہے

ڈیفنس میں نوجوان پر مبینہ تشدد، ایک ملزم گرفتار، متاثرہ علی جعفری کا بیان ریکارڈ

ملزمان نے معافی مانگنے اور رقم دینے کا مطالبہ کیا، والٹ اکاؤنٹ سے خریداری اور اہل خانہ کو دھمکیاں دینے کا بھی الزام

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز 6 میں ساحل کے قریب نوجوان علی جعفری پر مبینہ تشدد کے واقعے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا، جبکہ متاثرہ نوجوان کا ابتدائی بیان بھی ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق علی جعفری نے پولیس کو دیے گئے ابتدائی بیان میں بتایا کہ وہ 29 اگست کو اپنے دوستوں کے ہمراہ ڈیفنس فیز 6 میں کھانا کھانے گیا تھا۔ کھانے کے بعد باہر نکلنے پر مبینہ طور پر اس کے سر پر بیس بال کے ڈنڈے سے وار کیا گیا، جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ متاثرہ نوجوان کے مطابق بے ہوشی کی حالت میں مبینہ طور پر ملزمان اسے ایک گاڑی میں ڈال کر اپنے ساتھ لے گئے، جہاں اسے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ علی جعفری نے الزام عائد کیا کہ اس دوران ایک شخص پستول لیے اس کے قریب کھڑا رہا، جبکہ ملزمان مسلسل اسے معافی مانگنے پر مجبور کرتے رہے اور رقم کا بھی مطالبہ کیا۔ علی جعفری کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر اس کے والٹ اکاؤنٹ سے خریداری بھی کی جبکہ اسے اور اس کے اہل خانہ کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دی گئیں۔

پسنی۔ پبلک ویلفیئر ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن بلوچستان کے مرکزی چیئرمین اور پاک سولجر سوشل میڈیا سپورٹ موومنٹ بلوچستان کے صوبائی صدر پرویز سفر اور ترقی دو پینل میر سلمان جان کلمتی کی جانب سے یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے گورنمنٹ ہائی سکول مستانی بازار پسنی میں منعقدہ تقریب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو اعزازی شیلڈز دی جا رہی ہے

ہر چار میں سے ایک پاکستانی کو ملک
کی سمت درست ہونے کا یقین

کراچی (این این آئی) فرانسیسی تحقیقی ادارے اپسوس نے پاکستان کنزیومر کانفیڈنس انڈیکس جاری کر دیا، جس کے مطابق معاشی دباؤ بدستور پاکستانی عوام کی بڑی تشویش ہے تاہم مستقبل کے حوالے سے عوامی امید میں بہتری آئی ہے۔ اپسوس کے سروے کے مطابق ہر چار میں سے صرف ایک پاکستانی کو یقین ہے کہ ملک درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے، جبکہ ملک کی سمت درست ہونے پر اعتماد رکھنے والوں کی مجموعی شرح 24 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔

سروس اسٹرکچر کی سمری پر دستخط نہ ہونے کے خلاف پرائمری اساتذہ کا احتجاج

10 سال سے سروس اسٹرکچر سے محروم ہیں، وزیراعلیٰ سندھ نوٹس لے کر زیر التوا سمری کی منظوری یقینی بنائیں، اساتذہ کا مطالبہ

حیدرآباد (این این آئی) سیکریٹری فنانس سندھ کی جانب سے اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کی سمری پر دستخط نہ کیے جانے کے خلاف پرائمری اساتذہ نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور دھرنا دیا۔ مظاہرین نے وزیراعلیٰ سندھ سے معاملے کا نوٹس لے کر سروس اسٹرکچر کی سمری کی منظوری یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن (پ ٹ الف) ضلع حیدرآباد کی جانب سے ضلعی صدر نسرین بھٹی کی قیادت میں احتجاج کیا گیا، جس میں اساتذہ نے نعرے بازی کی اور دھرنا دیا۔ احتجاج میں اشرف وگھیو، روشن مشوری، علی احمد سومرو، نعمان، اسحاق شیخ، رضیہ لغاری، شیراز مغل سمیت مرد و خواتین اساتذہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم سندھ کے اساتذہ گزشتہ 10 سال سے سروس اسٹرکچر اور سروس سینیارٹی سے محروم ہیں، جس کے باعث انہیں شدید مشکلات اور تشویش کا سامنا ہے۔ اساتذہ کی طویل جدوجہد کے بعد وزیراعلیٰ سندھ اور صوبائی وزیر تعلیم کی جانب سے سروس اسٹرکچر کی منظوری دی گئی،

علی جعفری تشدد کیس، ملزم ارتضیٰ علوی کی 9 ستمبر تک عبوری ضمانت منظور

عدالت کا ملزم کو تفتیش میں شامل ہونے اور تحقیقاتی ادارے سے تعاون کا حکم، پولیس پیپرز طلب، پراسیکیوشن اور مدعی کو نوٹس جاری

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس میں نوجوان علی جعفری پر تشدد کے مقدمے میں نامزد ملزم ارتضیٰ علوی کی عبوری ضمانت منظور کر لی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ملزم ارتضیٰ علوی ایڈیشنل سیشن جج کراچی ساؤتھ کی عدالت میں پیش ہوا، جہاں عدالت نے اس کی عبوری ضمانت 9 ستمبر تک منظور کرتے ہوئے اسے ہر سماعت پر عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا۔ عدالت نے پولیس پیپرز بھی طلب کر لیے جبکہ پراسیکیوشن اور شکایت کنندہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ملزم کو تفتیش میں شامل ہونے اور تحقیقاتی ادارے سے تعاون کی ہدایت کی ہے۔ مقدمے کے حوالے سے متاثرہ نوجوان علی جعفری کی جانب سے ابراہیم ملک، ابراہیم علی فیصل سمیت دیگر نامعلوم افراد کا ذکر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈیفنس میں نوجوان علی جعفری پر مبینہ تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی تھی۔ متاثرہ نوجوان رات گئے مقدمہ درج کرانے تھانے پہنچا،

سپیکر کو سندھ حکومت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں،
ایم کیو ایم ساتھ ہے، اپوزیشن لیڈر سندھ

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان کے سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر علی خورشیدی نے کہا ہے کہ اسپیکر سندھ اسمبلی کو سندھ حکومت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، پوری ایم کیو ایم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی خورشیدی نے الزام عائد کیا کہ سندھ حکومت اپنی کارکردگی چھپانے کے لیے اس نوعیت کی قراردادیں لاتی ہے۔

حب۔ سردارزادہ محمد عرفان بھوتانی شمالی ٹوڑ گوٹھ غلام قادر خاصخیلی میں غلام قادر خاصخیلی کی بھابھی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بابا کوٹ، زرعی اراضیات کے تنازعے
پر دو گروہوں میں فائرنگ کا تبادلہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ کے علاقے میں زرعی اراضیات تنازعہ شدت اختیار کر گیا شدید فائرنگ سے پورے علاقے میں سخت خوف و حراس پھیل گیا مسلح افراد نے مورچے قائم کر کے شدید فائرنگ کرتے رہے مقامی افراد اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ پولیس تھانے کی حدود میں زرعی اراضیات تنازعہ شدت اختیار کر گیا درجنوں مسلح افراد بھاری ہتھیاروں سے لیس ہو کر مورچے قائم کر کے شدید فائرنگ کرتے رہے

میئر کراچی نے ملیر میں اقلیتی برادری کیلئے 100 گھروں کی تقسیم، سولر سسٹم اور آر او پلانٹ کا افتتاح کر دیا

مستحق خاندانوں میں گھروں کی چابیاں اور خواتین میں 200 سلائی مشینیں تقسیم، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ذمہ داری ہے، مرتضیٰ وہاب

کراچی (این این آئی) میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے ضلع ملیر کی یوسی ون چوکنڈی، حسن پنہور گوٹھ میں اقلیتی برادری کے لیے تعمیر کیے گئے 100 گھروں کی تقسیم کی تقریب میں شرکت کی اور ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد کے ہمراہ مستحق خاندانوں میں گھروں کی چابیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر خواتین میں 200 سلائی مشینیں بھی تقسیم کی گئیں جبکہ 100 گھروں کے لیے سولر سسٹم اور آر او پلانٹ منصوبے کا افتتاح بھی کیا گیا۔ تقریب میں سٹی کونسل میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر دل محمد، جمن دروان، رشید مغل، منتخب بلدیاتی نمائندوں اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میئر کراچی نے کہا کہ "روٹی، کپڑا اور مکان" صرف وعدہ یا منشور نہیں بلکہ ایک نظریہ ہے، جس کے علمبردار چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کو صرف گھر فراہم نہیں کیے گئے بلکہ صاف پینے کے پانی کے لیے آر او پلانٹ اور بجلی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سولر سسٹم بھی فراہم کیا گیا ہے۔ مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ عوام کے حقوق کا تحفظ اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ذمہ داری ہے،

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ
Mobile: 0336-6113760
فون و فیکس 0853-310203
قیمت 20 روپے
اتوار 6 ستمبر 2026، بمطابق 23 ربیع الاول 1448ھ

آئی ایم ایف کا پاکستان پر اصلاحات کے مستقل نفاذ پر زور

پاکستان اصلاحات کے مستقل نفاذ کو یقینی بنائے نجی شعبہ کی ترقی کے عمل میں بھی تیزی لائی جائے، آئی ایم ایف

گورنر اسٹیٹ بینک کا پاکستان کے معاشی استحکام میں مدد کی فراہمی اور 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت کی منظوری پر آئی ایم ایف سے اظہار تشکر

واشنگٹن (جی این ایم) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے کہا ہے کہ پاکستان اصلاحات کے مستقل نفاذ کو یقینی بنائے نجی شعبہ کی ترقی کے عمل میں بھی تیزی لائی جائے جاری اعلامیہ کے مطابق آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر سیکرٹری خزانہ امداداللہ بوسال اور گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان جمیل احمد کی سربراہی میں پاکستانی وفد نے آئی ایم ایف کے ڈائریکٹر جہاد ازعور سے واشنگٹن میں ملاقات کی ہے پاکستانی وفد نے پاکستان کے معاشی استحکام میں مدد کی فراہمی اور 7ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت کی منظوری پر آئی ایم ایف سے اظہار تشکر کیا اور حکومت کی مالیاتی استحکام اور محصولات میں اضافے کی کوششوں پر زور دیا پاکستانی وفد نے توانائی اور سرکاری اداروں کی اصلاحات پر بات کی پاکستان کو استحکام سے ترقی کی طرف لے جانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر جہاد ازعور کی جانب سے فنڈ پروگرام کے کامیاب آغاز پر پاکستان کو مبارکباد دی گئی آئی ایم ایف ڈائریکٹر نے پاکستان میں اصلاحات کے تسلسل کی ضرورت پر زور دیا پاکستانی وفد نے آئی ایم ایف کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر کینجی اوکامورا سے بھی ملاقات کی. وفد نے ٹیکس بنیادوں میں وسعت، صوبائی زرعی آمدنی ٹیکس کی وفاقی ٹیکس سے ہم آہنگی، سبسڈیز میں توازن، حکومتی حجم میں کمی اور توانائی کی قیمتوں میں کمی کے ذریعے مالیاتی وسائل میں اضافے کی کوششوں پر بات کی ملاقات کے دوران نجی شعبے کی ترقی کی رفتار تیز کرنے اور آئی ایم ایف کے رزلی اینس اور سسٹین ایبلٹی فنڈ کے ذریعے پاکستان میں ماحولیاتی استحکام کی تعمیر اور مالیاتی اور بیرونی شعبے میں پالیسیوں کے تسلسل کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات بھی زیر بحث آئے اس سے قبل پاکستانی وفد نے واشنگٹن میں آئی ایم ایف ڈائریکٹر جہاد ازعور سے بھی ملاقات کی اور حال ہی میں منظور 7ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت پر اظہار تشکر کیا، آئی ایم ایف ڈائریکٹر جہاد ازعور نے فنڈ پروگرام کے کامیاب آغاز پر پاکستان کو مبارکباد پیش کی. دریں اثنا پاکستانی وفد نے الواریز اینڈ مارسل کے وفد سے ملاقات کی پاکستانی وفد میں سیکرٹری خزانہ امداداللہ بوسال اور گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان جمیل احمد شامل تھے جبکہ الواریز اینڈ مارسل کے وفد کی قیادت سابق گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور الواریز اینڈ مارسل میں سورن مشاورتی خدمات کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر رضا باقر نے کی اجلاس میں اندرونی بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹوں اور بیرونی قرض دہندگان تک رسائی بحال کرنے کے طریقوں پر غور کیا گیا۔

دنیا بھر میں پرندوں کی آبادی میں مسلسل کمی

امریکا اور یورپی ممالک نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے بہت سے منصوبے بنائے ہیں، ڈبلیو ڈبلیو ایف

کراچی (این این آئی) جنگلی حیات کی ایک تنظیم کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں پرندوں کی آبادی میں تیزی سے کمی ہو رہی ہے جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی منفی سطح پر ہو رہی ہے۔ ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ (ڈبلیو ڈبلیو ایف) ترکیے کے جنگلی حیات کے ماہر احمد ایمرے کوتو کو نے میڈیا کو بتایا کہ پرندے کسی علاقے میں تنزلی کا پہلا محرک ہوتے ہیں۔ اگر کہیں پرندوں کی آبادی میں کمی واقع ہو

وفاقی وزیر احسن اقبال سے حاجی مظفر علی شجرہ ملاقات کررہے ہیں

عالمی بینک نے پاکستان کیلئے 700 ملین ڈالر فنانسنگ کی منظوری دیدی

پاکستان میں جامع اور پائیدار ترقی کے لیے داخلی وسائل میں اضافہ اور ان کے شفاف و موثر استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے، ڈائریکٹر

600 ملین ڈالر وفاقی پروگراموں جبکہ 100 ملین ڈالر خصوصی طور پر سندھ کے صوبائی پروگرام کے لیے منظور کیے گئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) عالمی بینک نے پاکستان کے لیے 70 کروڑ ڈالر کی مالی معاونت کی منظوری دے دی، یہ فنڈنگ پاکستان پبلک ریسورسز فار انکلوژِو ڈیولپمنٹ ملٹی فیز پروگرامیٹک اپروچ (پی آر آئی ڈی۔ ایم پی اے) کے تحت فراہم کی جائے گی جس کا مقصد معاشی استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانا ہے۔ بینک کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ورلڈ بینک کے بورڈ آف ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا یہ پروگرام وفاقی اور صوبائی سطح پر اصلاحات کی معاونت کرے گا تا کہ داخلی محصولات میں اضافہ، اخراجات کے معیار میں بہتری اور ڈیٹا و ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے خدمات کی مؤثر ترسیل ممکن بنائی جا سکے۔ یہ پروگرام جاری مالی اصلاحات کی تکمیل کے لیے ترتیب دیا گیا ہے اور آئی ایم ایف کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی) ای ایف ایف (پروگرام اور نیشنل فزکل پیکٹ سے ہم آہنگ ہے۔ مجموعی طور پر اس ایم پی اے کے تحت 1.35 ارب ڈالر تک کی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس میں سے 600 ملین ڈالر وفاقی پروگراموں جبکہ 100 ملین ڈالر خصوصی طور پر سندھ کے صوبائی پروگرام کے لیے منظور کیے گئے ہیں۔ پروگرام کا نتائج پر مبنی ڈیزائن اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ رقوم صرف اسی وقت جاری ہوں گی جب مقررہ اہداف حاصل ہوں۔ ورلڈ بینک کی پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر بولورما آمگا بازر نے کہا کہ پاکستان کا جامع اور پائیدار ترقی کا راستہ زیادہ ملکی وسائل کو متحرک کرنے اور یہ یقینی بنانے سے گزرتا ہے کہ یہ وسائل مؤثر، شفاف طریقے سے استعمال ہوں تا کہ عوام کے لیے نتائج فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جامع اور پائیدار ترقی کے لیے داخلی وسائل میں اضافہ اور ان کے شفاف و موثر استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے وفاقی اور سندھ حکومتوں کے ساتھ مل کر اسکولوں اور صحت مراکز کے لیے قابلِ پیش گوئی فنڈنگ، منصفانہ ٹیکس نظام اور فیصلہ سازی کے لیے مضبوط ڈیٹا کی فراہمی کو ممکن بنانے کے ساتھ ساتھ سماجی اور موسمیاتی ترجیحات کا تحفظ بھی کیا جائے گا۔

بلوچستان بارے بعض یو این ماہرین کا بیان یکطرفہ ہے، پاکستان

پاکستان نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین کا بیان مسترد کر کے اسے یکطرفہ قرار دے دیا

ایسے عوامی بیانات حقائق پر مبنی، غیر جانبداری کے اصولوں اور بنا تنقید ہونے چاہئیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین کا بیان مسترد کرتے ہوئے اسے یک طرفہ قرار دیتے ہوئے اعلامیے کا نوٹس لے لیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ایسے عوامی بیانات کو غیر جانبداری کے اصولوں پر قائم رہنا چاہیے، تنقید سے گریز کرنا چاہیے اور بیانات حقائق پر مبنی ہونے چاہئیں جس میں مکمل سیاق وسباق کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بدقسمتی سے، ان تبصروں میں توازن اور تناسب کی کمی ہے، یہ دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں ہونے والے عام شہریوں کے جانی نقصان کو نظرانداز کرتے ہیں، جبکہ ان عناصر کے جرائم کو نظرانداز کرتے ہیں اور، آزادانہ نقل وحرکت میں رکاوٹ ڈالتے ہیں کسی بھی معتبر تجزیے میں تسلیم کیا جانا چاہیے کہ یہ عناصر محض مظاہرین نہیں بلکہ لاقانونیت اور تشدد کی ایک وسیع مہم میں سرگرم شریک ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ان کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور قانون کی خلاف ورزیوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، یہ عناصر نام نہاد شکایات کی آڑ میں دہشت گردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہے ہیں، جس کا ثبوت ریاستی ردعمل میں رکاوٹ ڈالنے کی ان کی مربوط کوششوں سے ملتا ہے، جن میں سڑکوں کی بندش شامل ہے جو دہشت گرد حملوں میں معاون ثابت ہو رہی ہیں، اس گٹھ جوڑ کی تازہ ترین مثال کوئٹہ کے ڈسٹرکٹ اسپتال پر ان کا غیر قانونی دھاوا ہے، جہاں انہوں نے جعفر ایکسپریس آپریشن میں مارے گئے پانچ دہشت گردوں کی لاشوں پر زبردستی قبضہ کرلیا پولیس نے ان پر تشدد مظاہرین سے تین لاشیں دوبارہ واپس حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون واضح طور پر اس بات کی ممانعت کرتا ہے کہ کوئی فرد، ادارہ یا گروہ حقوق کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر کے دوسروں کے حقوق اور سلامتی کو پامال کرے،

پشاور کے علاقے چمکنی کالوخیل میں خواتین کے تنازع پر فائرنگ، 4 افراد زخمی

پشاور (این این آئی) پشاور کے علاقے چمکنی کالوخیل میں خواتین کے تنازع پر فائرنگ، 4افراد زخمی، فقیرآباد میں ابابیل سکواڈ پر فائرنگ سے 2 اہلکار زخمی، ملزم گرفتار، زخمی اسپتال منتقل۔ پولیس کے مطابق پشاور کے علاقے چمکنی کالوخیل میں خواتین کے تنازع پر فائرنگ سے 4 افراد زخمی ہوگئے، زخمیوں میں ایک خاتون بھی شامل، زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے جائے وقوع سے اہم شواہد اکٹھے کرکے 4 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے، اُدھر فقیرآباد کے علاقے میں مسلح شخص نے ابابیل سکواڈ پر فائرنگ کردی

حضور کی اس دنیا میں تشریف آوری کفر وشرک کیلئے پیام اجل تھی، صاحبزادہ حافظ فاران سہیل

معاشرے میں حقیر سمجھے جانے والے افراد کیلئے سربلند کر کے چلنے کا موقع تھا

ننکانہ صاحب (این این آئی) پاکستان سنی تحریک ننکانہ کے ضلعی صدر صاحبزادہ حافظ فاران سہیل نے کہا ہے کہ محبت رسول ہمارا سرمایہ حیات ہے، اس کی بدولت اسوہ رسول کی استطاعت حاصل ہوتی ہے اور اسی کے طفیل ہم دنیا و آخرت میں سرخرو ہوں گے، حضور ؟ کی اس دنیا میں تشریف آوری کفر و شرک کیلئے پیام اجل تھی اور معاشرے میں حقیر سمجھے جانے والے افراد کیلئے سربلند کر کے چلنے کا موقع تھا، آپ ؟ کی بعثت سے ظلمتوں کے اندھیرے چھٹ گئے اور شرف انسانیت بحال ہوگیا، اپنے جاری بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ حضور پاک ؟ سے محبت کے بغیر کسی مسلمان کا ایمان کامل نہیں ہوسکتا اور آپ ؟ کی ذات اقدس سے سچی محبت کا تقاضہ یہی ہے کہ ہم اسوہ رسول کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیں، اسوہ رسول پر عمل کرنے میں ہی ہماری دنیاوی اور اخروی فلاح پنہاں ہے اور عصر حاضر میں جب کہ اُمت مسلمہ کو ہر جانب سے اغیار کی یلغار کا سامنا ہے، مسلمانوں کیلئے حضور پاک ؟ کے دامن کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہیں ہے، انہوں نے کہا عید میلاد النبی پر ہر امتی کو عہد کرنا چاہیے، کہ خواجہ یثرب کی حرمت پر کٹ مرے گا اور شان رسالت میں گستاخی کے مرتکب افراد کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لے گا، ادب مصطفی ہی روح ایمان ہے، بارگاہ رسالت میں ذرہ سی بے ادبی سے انسان کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، آپ ؟ نے انسانیت کو مروت، اخلاق، اخلاص، محبت، برداشت اور بردباری کا درس دیا ہے۔

فنڈز کی کٹوتی، 23 ریاستوں نے ٹرمپ انتظامیہ کیخلاف مقدمہ دائر کردیا

وفاقی حکومت کی جانب سے فنڈز میں کٹوتی کے حوالے سے کوئی منطقی جواز پیش نہیں کیا گیا

واشنگٹن (این این آئی) لگ بھگ 2 درجن امریکی ریاستوں نے صحت کے شعبے میں اربوں ڈالرز کے فنڈز کی کٹوتی پر ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ ریاستوں کے اٹارنی جنرلز کے اتحاد نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 2 اپریل کو مقدمہ دائر کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ملک بھر میں متعدد طبی منصوبوں اور کوویڈ 19 سے متعلق اقدامات کے لیے وفاقی فنڈز میں 11 ارب ڈالرز کی کٹوتی کا فیصلہ کیا تھا۔ 23 ریاستوں کی جانب سے رہوڈ آئی لینڈ کی فیڈرل کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ نیویارک اسٹیٹ، کولوراڈو، کولمبیا، پنسلوانیا اور دیگر ریاستوں کی جانب سے دائر مقدمے میں کہا گیا کہ کٹوتی غیر قانونی ہے اور وفاقی حکومت کی جانب سے کٹوتی کے حوالے سے کوئی منطقی جواز پیش نہیں کیا گیا۔ مقدمے میں کہا گیا کہ اس کٹوتی سے عوامی صحت کے کو شدید نقصان پہنچے گا جبکہ ریاستوں میں مستقبل میں وباؤں اور دیگر عام امراض پھیلنے کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جائے گا۔ مقدمے میں عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ٹرمپ انتظامیہ کو فوری طور پر ان فنڈز میں کٹوتی کرنے سے روکے جو کہ ایوان نمائندگان کی جانب سے وبا کے دوران مختص کیے گئے تھے اور ان کا زیادہ تر حصہ کووڈ سے متعلق اقدامات جیسے ٹیسٹنگ اور ویکسینیشن پر خرچ کیا جارہا ہے

نصیرآباد، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی سے وفد ملاقات کررہا ہے

دریائے سندھ کے کنارے 34900 ہیکٹرز پر جنگلات لگانے کا فیصلہ

2 اضلاع میں حکومت جبکہ 7 اضلاع میں نجی شعبے کی شراکت سے جنگلات لگائے جائیں گے

حکومت سندھ کی کاوشوں سے صوبے میں تجارتی سرگرمیاں بحال ہوئی ہیں، جام اکرام اللہ دھاریجو

کراچی (این این آئی) وزیراعلی سندھ نے جنگلات کی بحالی کے بڑے منصوبے کی منظوری دیدی، 2اضلاع میں حکومت جبکہ 7اضلاع میں نجی شعبے کی شراکت سے جنگلات لگائے جائیں گے، وزیراعلی سندھ نے کراچی پورٹ ٹرسٹ سے جام صادق پل تک ایکسپریس وے کی تعمیر کیلیے پروپوزل کو جلد حتمی شکل دینے کی بھی ہدایت کردی، تفصیلات کے مطابق وزیراعلی سندھ مراد علی شاہ کی زیرصدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے پینتالیسویں اجلاس میں جامشورو اور مٹیاری اضلاع میں دریائے سندھ کے کنارے 34ہزار 900 ہیکٹرز پر جنگلات لگانے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ دیگر سات اضلاع میں اٹھاسی ہزار بائیس ایکڑ پر سرکاری اور نجی شعبے کی شراکت سے جنگلات لگائے جائیں گے۔ وزیراعلی سندھ نے کراچی پورٹ ٹرمینل سے جام صادق پل پر ملیر ایکسپریس وے تک ایکسپریس وے کی تعمیر کے منصوبے کی بھی منظوری دے دی اجلاس وزیراعلی ہاؤس سندھ میں ہوا۔ صوبائی وزیر برائے صنعت وتجارت جام اکرام اللہ دھاریجو نے کہا ہے کہ ایک وقت تھا کراچی میں کاروبار کرنا مشکل ہوتا تھا، پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت کی کوششوں کے باعث کراچی سمیت صوبے بھر میں صنعت کاروں اور دیگر تاجر برادری کیلئے کاروبار کرنا آسان ہوا ہے اور حکومت سندھ صوبے میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے ملکی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو متعدد مراعات فراہم کررہی ہے جبکہ صوبے میں نئے انڈسٹریل زونز بھی قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے کراچی ایکسپو سینٹر آمد کے موقع پر پاکانڈسٹریا، گیٹ وے ٹو انڈسٹریل فیوچر اینڈ ایکسپو کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس ایکسپو میں صنعتی شعبوں سے تعلق رکھنے والے حصہ لے رہے ہیں

ایچ آر سی پی کا 26ویں آئینی ترمیم کے ممکنہ اثرات پر اظہار تشویش

چیف جسٹس کی نامزدگی کے لیے خصوصی پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل حکومت وقت کو ایک خطرناک برتری فراہم کرتی ہے، ایچ آر سی پی

کراچی (این این آئی) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے کہا ہے کہ آئین میں کی گئی 26 ویں ترمیم کے چند ایک شقوں پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ممکنہ اثرات پر تشویش ہے۔ ایچ آر سی پی نے بیان میں کہا کہ اگرچہ یہ ترامیم پہلے کے مسودوں میں تجویز کردہ ترامیم کے مقابلے میں معتدل ہیں، تاہم ایچ آر سی پی کو اب بھی خدشہ ہے کہ اس ایکٹ سے عدلیہ کی آزادی متاثر ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سب سے پہلے آئینی بینچز کے قیام اور ان کی تشکیل کے طریقہ کار پر سنگین تحفظات ہیں کیونکہ عملی طور پر یہ خدشہ ہے کہ ان بینچز کی ساکھ براہ راست سیاسی دباؤ کے زیر اثر آ سکتی ہے۔ ایچ آر سی پی نے کہا کہ دوسری بات یہ ہے کہ پاکستان کے چیف جسٹس کی نامزدگی کے لیے خصوصی پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل (جو کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے ارکان پر مشتمل ہوگی اور ان کی جماعتوں کی تناسبی نمائندگی کے مطابق ہوگی) حکومت وقت کو ایک خطرناک برتری فراہم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں عدلیہ حکومت کے زیر اثر آ سکتی ہے، جو آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 14 کے تحت پاکستان کی ذمہ داریوں کے خلاف ہے۔ آئینی ترمیم کے حوالے سے بیان میں کہا گیا کہ ایچ آر سی پی کو آرٹیکل 184(3) میں ترمیم پر کوئی اعتراض نہیں ہے جس کے تحت آئینی بینچ از خود نوٹس کا اختیار استعمال نہیں کرسکیں گے۔ ایچ آر سی پی یہ بھی تسلیم کرتا ہے

کوہاٹ، ہری پور، لوئر دیر، جمرود اور باڑہ میں ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق

پشاور (این این آئی) کوہاٹ، ہری پور، لوئر دیر، جمرود اور باڑہ میں ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 29 زخمی، اسپتال منتقل کردیے۔ ریسکیو زرائع کے مطابق کوہاٹ کی تحصیل لاچی میں موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد جاں بحق ہوگئے، جاں بحق افراد کا تعلق شیخ بلند بانڈہ سے تھا، کوہاٹ میں انڈس ہائی وے پر پنڈی پل کے قریب سوزوکی اور پک اپ میں تصادم میں ایک شخص جاں بحق اور 10 زخمی ہوگئے جن کو فوری طبی امداد کے لئے ڈی ایچ کیو اسپتال کے ڈی اے منتقل کر دیا گیا جبکہ تین زخمیوں کو تشویش ناک حالت میں پشاور منتقل کر دیا گیا،

امریکہ کی دھمکی، روس ایران کے دفاع میں آگیا، امریکا کو واضح پیغام

اگر ایران کے جوہری ڈھانچے پر کسی طرح حملے کیے گئے تو پھر اس کے تباہ کن نتائج ہوں گے، روس نے امریکا کو خبردار کردیا

ماسکو (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کو جوہری معاہدہ نہ کرنے کی صورت میں بمباری کرنے کی دھمکی پر روس تہران کے دفاع میں سامنے آ گیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق روس نے امریکا کو خبردار کردیا کہ اگر ایران کے جوہری ڈھانچے پر حملے کیے گئے تو یہ اس کے تباہ کن نتائج ہوں گے۔ روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے روسی جریدے انٹرنیشنل افیئرز کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ حقیقت میں دھمکیاں سنی جارہی ہیں اور الٹی میٹم بھی سنے جا رہے ہیں، ہم اسے نامناسب سمجھتے ہیں اور مذمت بھی کرتے ہیں، روس اسے امریکا کیلئے ایران پر اپنی مرضی مسلط کرنے کا ایک طریقہ سمجھتا ہے۔ سرگئی ریابکوف نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ تبصرے نے ایران کے حوالے سے صورتحال کو پیچیدہ کرنے کا کام کیا، اس کے نتائج اور خاص طور پر اگر حملے جوہری انفراسٹرکچر پر ہوتے ہیں تو پورے خطے کیلئے تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی وقت ہے اور ٹرین روانہ نہیں ہوئی، ہمیں کسی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کرنے کیلیے اپنی کوششوں کو دوگنا کرنے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ روس امریکا، ایران اور اس میں دلچسپی رکھنے والے ہر ملک کو اپنی خدمات پیش کرنے کیلیے تیار ہے۔ روس ڈونلڈ ٹرمپ پر کھل کر تنقید کرنے سے گریزاں ہے

کٹھوعہ، بھارتی فورسز کے تین اہلکاروں کی ہلاکت کی اطلاعات، تلاشی آپریشن کا سلسلہ جاری

مقبوضہ کشمیر، اقوام متحدہ کے دفتر بارے لیفٹیننٹ گورنر کا بیان مضحکہ خیز ہے، حریت کانفرنس

سرینگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے علاقے میں اقوام متحدہ کے دفتر کی بندش کے حوالے سے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے اسے مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈوکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر عالمی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ خطہ ہے اور کشمیری اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ حق خود ارادیت کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں اقوام متحدہ کے دفتر کی موجودگی علاقے کے متنازعہ ہونے کا ایک واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منوج سنہا کی طرف سے اقوام متحدہ کے دفتر کو بند کرنے کا بیان دنیا کو گمراہ کرنے کی ایک بھونڈی کوشش ہے۔

وزیراعظم کے مشیر رانا ثناءاللہ اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

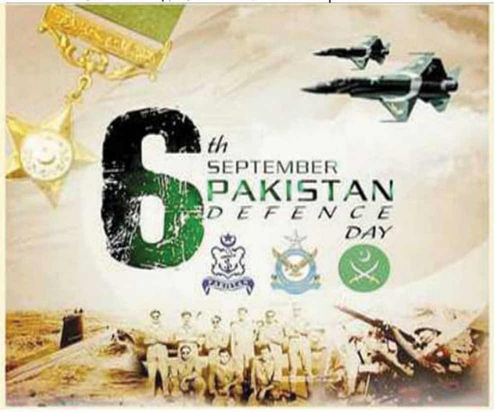

وطن کی خاطر قربانیاں دینے والوں کو سلام

6 ستمبر 1965 کو ہماری بہادر مسلح افواج نے پوری قوم کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اس دن کو ہمیشہ کے لئے حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ہمت و بہادری کا ایک تاریخ ساز دن بنادیا

منجانب: اٹک سیمنٹ پاکستان لمیٹڈ
FALCON CEMENT

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان

آج کا دن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جب ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے ملکر دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا اور پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔

شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

XURI Blanket
زوری بلینکٹ لمیٹڈ پاکستان

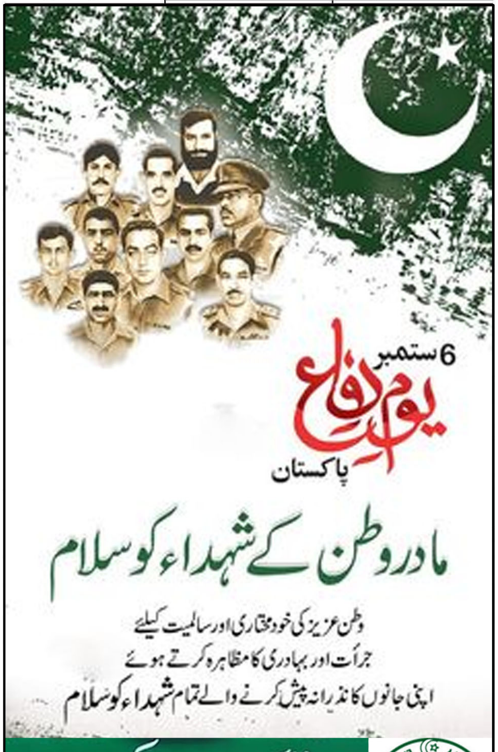
6 ستمبر
یوم دفاع
پاکستان
مادر وطن کے شہداء کو سلام
وطن عزیز کی خودمختاری اور سالمیت کیلئے
جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے
اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو سلام

مینجنگ ڈائریکٹر
لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اتھارٹی
LASBELA INDUSTRIAL ESTATES DEVELOPMENT AUTHORITY
LIEDA

Daily BOLAN HUB Balochistan روزنامہ بولان حب بلوچستان
موبائل حب : 0336-6113760
فون حب : 0853-310202
فیکس حب : 0853-310202
موبائل کوئٹہ : 0300-8380280
موبائل اسلام آباد : 0309-7900035
چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آرسی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

خدمت، دیانت وامانت کے علمبر دار مولوی

خیبر پختونخوا میں کلاؤڈ برسٹ، طوفانی بارشیں اور سیلابی ریلے کتنے ہلاکت خیز تھے اس کو ضبط تحریر میں لانا ناممکن ہے، بڑوں کی شفقت اور بچوں کی محبتوں سے بھرے گھروں میں رہنے والے کھلے آسمان تلے پڑے نصرت الٰہی کے منتظر ہیں۔ ہم قیامت صغریٰ اور اس کی تباہ کاریوں پر لکھ چکے ہیں آج امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے لیے ہونے والے اقدامات اور اس مہم کے دوران منظر عام پر نئے آنے والے قومی ہیروز پر لکھیں گے۔

اللہ رب العزت نے ہمیں ہر حال میں صبر اور شکر کی تلقین کی ہے، سب کو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور فیصلے پر راضی رہنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں مگر متاثرین کی بحالی ایک صبر آزما امتحان ہے۔ مگر یہ امتحان صرف متاثرین کے لیے نہیں ریاست، صاحب حیثیت اور آسودہ حال پاکستانی شہریوں کے لیے بھی ہے۔

اللہ رب العزت کبھی لے کر تو کبھی دے کر آزماتا ہے۔ میرے مرشد ومربی بابا جان فرماتے تھے اپنی مخلوق سے ستر ماں سے زیادہ پیار کرنے والے خالق حقیقی کی رضا تک پہنچنے کا آسان ترین راستہ مخلوق کی خدمت ہے۔ مجھ سمیت کوئی یہ نہ سمجھے کہ ہم سیلاب سے بچ گئے تو ہماری نجات ہوگئی۔ جب تک ہم صرف خالق حقیقی کی رضا کی خاطر اس کی مخلوق کی بحالی میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ نہیں ڈالیں گے ہم دین و دنیا کے خطرات سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔

بلاشبہ اللہ کی گرفت بہت شدید ہے اور اس سے بچنے کے لیے اگر اللہ کا دیا ہوا سب کچھ صدقہ کر دیں تو سودا پھر بھی بہت سستا ہے۔ شکر الحمدللہ اس آفت و مصیبت کی گھڑی میں بہت سے فلاحی ادارے اور ہزاروں کی تعداد میں عوام الناس امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، امدادی سرگرمیوں میں حسب سابق پاک فوج کی خدمات قابل تحسین وقابل تقلید ہیں۔

مگر خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت کی نااہلی اور شرمناک کارکردگی پوری قوم کے لیے لمحہ فکریہ ہے مگر ان پر ماتم کرنا وقت کا ضیاع ہے اس لیے آج ہم ان قابل تحسین وتقلید کرداروں اور ہیروز کی بات کریں گے جو صرف رضائے خالق کی خاطر مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں۔ خدمت خلق فاونڈیشن، خدائی خدمت گار اور دوسرے کئی مقامی فلاحی اداروں کے رضا کار دن رات امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ مگر علما کرام اور مدارس دینیہ کے طلبا نے جو حیران کن اور معجزاتی کردار ادا کیا اس کو ضبط تحریر میں لانا مشکل نہیں ناممکن ہے۔ بونیر کے عوام کے دلوں پر راج کرنے والے جمعیت علمائے اسلام ضلع بونیر کے امیر مفتی فضل غفور خدمت، امانت و دیانت کا استعارہ بن کر سامنے آچکے ہیں۔ وہ اس قیامت صغریٰ میں سب سے پہلے میدان عمل آئے اور آج تک اپنے آپ کو متاثرین کی بحالی کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ شہدا کی لاشوں کو ملبے سے نکالنے، نماز جنازہ وتدفین کے ساتھ مساجد، متاثرین کے گھروں، حجروں، دکانوں، بازاروں اور رستوں سے ملبہ ہٹانے میں اپنے کارکنان وطلبا کے شانہ بشانہ مصروف ہیں۔

اس لیے خلق خدا ان کی خدمات کے معترف ہیں۔ ایک طرف وہ متاثرین کے سروں پر دست شفقت رکھ کر ان کا سہارا بنے، تو دوسری طرف امدادی سرگرمیوں کو منظم رکھنے کے لیے ہمہ وقت موجود ہیں۔ انھوں نے مدارس کے طلبا سے اپیل کی تو خیبر پختونخوا کے سیکڑوں مدارس کے ہزاروں طلبا ان کی قیادت میں کام کرنے کے لیے پہنچ گئے اور پورے علاقہ میں بلا تفریق مذہب وسیاست صفائی کر کے علاقہ کا نقشہ بدل ڈالا جس پر اپنے پرائے سب ان کے معترف ہیں متاثرین میں مفتی صاحب کے سیاسی مخالفین بھی ان کو اپنا محسن ماننے پر مجبور اور ماضی کی مخالفت پر نادم ہیں۔

صرف متاثرہ علاقوں میں نہیں پورے ملک میں مفتی فضل غفور عزم وہمت، دیانت وامانت کا استعارہ بن چکا ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی تنظیموں نے ان کی خدمات کو سراہا اور شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ مفتی صاحب کے ساتھ انصار الاسلام کے رضا کار، جمعیت علمائے اسلام کے راہنما اور کارکنان شانہ بشانہ دن رات دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں، مدارس کے طلبا مساجد، گھروں، حجروں، دکانوں، بازاروں، گلی کوچوں اور سڑکوں سے کیچڑ اور ملبہ ہٹانے، متاثرین کو کھانا کھلانے، بیماروں کے لیے فوری دوائیوں کا بندوبست کرنے میں مصروف ہیں۔

ہر بندہ و تنظیم اپنی استطاعت سے بڑھ کر کام کر رہے مگر یہ حقیقت ہے کہ جے یو آئی کے علاوہ کوئی سیاسی جماعت بحیثیت جماعت سرگرم اور متحرک نظر نہیں۔ مفتی صاحب نے چھوٹے کاروباری متاثرین کے لیے کاروبار شروع کرنے، جن کے رکشے سیلاب میں بہہ گئے ان کے لیے رکشے اور مزدوروں کے ہاتھ ٹرالیاں لینے کا اعلان کر دیا ہے۔

کیونکہ اس سانحہ کے فوراً بعد مولانا فضل الرحمٰن نے اپنی جماعت کے ہر کارکن کو امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ہدایت کی تھی۔ یہ صرف بونیر کی کہانی نہیں ہر متاثرہ علاقے میں مولوی اور مدارس کے طلبا نے قابل تحسین وتقلید مثالیں قائم کیں، ضلع صوابی میں مولانا فضل باقی، مولانا ابراہیم مظہری، مولانا تاج نبی خان مظہری جیسے علما کرام کی قیادت وراہنمائی میں دینی مدارس کے طلبا سب پر سبقت لے گئے۔ مدارس کے طلبا اور علما نے خدمت امانت ودیانت کی بینظیر مثالیں قائم کیں، صفائی کے دوران لاکھوں روپے کے ملنے والے طلائی زیورات متاثرین کو واپس کیے۔ اگر تعصب کی عینک اتار کر دکھی انسانیت کی خدمت میں دینی مدارس کا موازنہ لاکھوں عصری علوم کے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں سے کریں تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔

عصری علوم کے تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے لاکھوں طلبا میں ان ارب پتی والدین کے بچے بھی شامل ہیں

عالمی اندھاپن

تحریر: جاوید چوہدری

کرسٹن آٹھ سال کا بچہ تھا وہ پارک کے بینچ پر اداس بیٹھا تھا اس کے چہرے پر پریشانی خوف اور ڈپریشن تھا وہ ایوننگ واک کا وقت تھا پارک لوگوں سے بھرا ہوا تھا لوگ اس کے قریب آتے تھے اسے دیکھتے تھے اور چپ چاپ آگے نکل جاتے تھے وہاں سے ایک جوڑا بھی گزرا جوڑے نے دیکھا پارک میں بچے سے متعلق پوسٹر بھی لگے ہیں خاتون بچے کے قریب سے گزری اسے غور سے دیکھا آگے بڑھی اور درخت پر چپکے پوسٹر کے قریب رک گئی پوسٹر پر موٹے حرفوں میں لکھا تھا یہ بچہ مسنگ ہے اس کے نیچے بچے کی عمر قد کاٹھ وزن چہرے کا رنگ اور نام لکھا تھا اور تصویر بھی خاتون نے غور سے پوسٹر پڑھا وہ دوبارہ بچے کے پاس آئی اسے بھی غور سے دیکھا اور جب اسے یقین ہو گیا یہ وہی بچہ ہے تو پھر اس نے کندھے اچکائے اور آگے روانہ ہوگئی اس نے بھی پوسٹر پر لکھے فون نمبر پر رابطے کی کوشش نہیں کی وہ بچہ دو گھنٹے بینچ پر بیٹھا رہا لیکن کسی نے اس پر توجہ دی اور نہ ہی پوسٹر پر لکھے نمبر پر فون کیا یہاں تک کہ پارک ویران ہوگیا۔

یہ کرسٹن کون تھا اور اس کے ساتھ کیا ہوا؟ یہ ایک دل چسپ کہانی ہی کرسٹن چائلڈ ایکٹر تھا اور یونیورسٹی آف روم کے نفسیاتی شعبے کے سماجی تجربے کا حصہ تھا یونیورسٹی محسوس کر رہی تھی لوگوں کے اندر غیر ذمے داری بڑھ رہی ہے یہ دائیں بائیں نہیں دیکھتے اور دوسروں کی مدد نہیں کرتے چناں چہ انھوں نے روم کے سینٹرل پارک میں ایک تجربے کا فیصلہ کیا یونیورسٹی نے پارک کی درمیانی راہ داری کے کنارے بینچ پر کرسٹن کو بٹھا دیا اور پورے پارک میں اس کی گمشدگی کے پچاس پوسٹر لگا دیے کرسٹن کے دائیں بائیں موجود درختوں پر بھی پوسٹر چپکا دیے گئے اور ٹیم کیمرے لگا کر دور کھڑی ہوگئی پارک بڑا اور خوب صورت تھا اور وہاں آنے والے لوگ بھی پڑھے لکھے اور کام یاب تھے تجربے کے دو گھنٹوں میں سو لوگ بچے کے قریب سے گزرے زیادہ تر لوگوں نے اسے دیکھا بھی آدھے سے زیادہ لوگوں نے پوسٹر بھی پڑھے اور چار پانچ لوگوں نے بچے کی شناخت بھی کر لی لیکن اس کے باوجود کسی نے بچے کی مدد نہیں کی یہاں تک کہ پارک میں اندھیرا ہو گیا اور بچہ اس پارک میں اکیلا رہ گیا۔

نفسیات دانوں نے یہ تجربہ ایک نئی تھیوری توجہ کا اندھا پن (Inattentional Blindness) کو ٹیسٹ کرنے کے لیے کیا تھا یہ تھیوری 1992 میں کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ایرون راک اور ایرین میک نے پیش کی تھی ان کی ریسرچ پر 1998 میں اسی ٹائٹل سے کتاب بھی شایع ہوئی تھی ایرون نے 1992 میں دنیا کو مطلع کر دیا تھا ہم انسان توجہ کے فقدان یا اندھے پن کا شکار ہو چکے ہیں ہمیں اب دائیں بائیں کچھ نظر نہیں آتا ہم صرف اپنی ذات تک محدود ہو چکے ہیں ہم نے وقت پر دفتر پہنچنا ہے یا دفتر سے وقت پر گھر جانا ہے تاکہ ہم اطمینان سے سو سکیں یا تنخواہ میں سے پانچ ڈالر کی کٹوتی بچا سکیں لہذا اگر راستے میں کوئی ایکسیڈنٹ ہو گیا یا دس بیس لوگ زخمی حالت میں سڑک پر پڑے ہیں۔

ہمیں وہ نظر ہی نہیں آتے اور اگر آ جائیں تو ہم ان پر توجہ نہیں دیتے ہم برگر خریدتے وقت یا کھاتے وقت بھی بھول جاتے ہیں ہم جس عمارت میں بیٹھتے ہیں اس میں آگ بجھانے کا سیلنڈر موجود نہیں اور اگر آگ لگ گئی تو ہمارے سمیت پوری عمارت جل کر راکھ ہو جائے گی یا اسکول کے وقت کوئی بچہ کندھے پر بیگ لٹکا کر گلی میں آوارہ گھوم رہا ہے یا ہم غلط سڑک پر مڑ گئے ہیں اور ہماری وجہ سے بہت سے لوگوں کو تکلیف ہو رہی ہے ہم یہ دیکھ ہی نہیں پاتے ایرون نے یہ تھیوری موبائل فون اور سوشل میڈیا کی آمد سے برسوں قبل 1992 میں دی اور 1995 میں فوت ہو گیا اس کے بعد موبائل فون اور سوشل میڈیا کا طوفان آ گیا جس کے بعد انسانوں میں توجہ کا اندھا پن بڑھتا چلا گیا چناں چہ اب مختلف اوقات میں مختلف ملکوں میں یہ تجربہ دہرا کر توجہ کے اندھے پن کی شدت کا اندازہ کیا جا رہا ہے کرسٹن کا تجربہ 2016 میں روم میں کیا گیا جس کے بعد یہ ڈکلیئر کر دیا گیا روم کے سو فیصد شہری توجہ کے اندھے پن کا شکار ہیں۔

یہ دیکھتے ہیں لیکن ان کا دماغ دوسروں کی مدد کے لیے رضا مند نہیں ہوتا نفسیات دانوں نے رپورٹ میں اس خاتون کا بار بار ذکر کیا جس نے غور سے اشتہار پڑھا اس کے بعد بچے کو شناخت کیا اور پھر کندھے اچکا کر چلی گئی اس تھیوری نے اٹلی کے سمجھ دار لوگوں کو ہلا کر رکھ دیا اٹلی کی حکومت یا معاشرے نے اس اندھے پن کے مقابلے کے لیے کیا کیا میں نہیں جانتا تاہم مجھے یہ معلوم ہے ہمارے معاشرے میں یہ اندھا پن عروج کو چھو رہا ہے ہمیں اب دائیں بائیں کچھ نظر نہیں آتا ہم جانوروں کی طرح کسی مسئلے سے گزرتے ہیں اور پھر اس مسئلے کے وجود کو بھول جاتے ہیں چناں چہ چند دن بعد وہ دوبارہ ہماری زندگی میں آتا ہے اور پہلے سے زیادہ تباہی پھیلا جاتا ہے میرا دعویٰ ہے۔

آپ کسی دن اپنی روٹین پر نظر دوڑائیں اور یہ جواب دیں آپ جس کرسی پر بیٹھے ہیں کیا آپ نے کبھی اس کے ڈھیلے پیچوں پر توجہ دی ہے جب کہ آپ جانتے ہیں آپ اگر اسے دو منٹ دے دیں تو یہ کرسی ٹھیک ہو جائے گی اور آپ زیادہ آسانی سے اس پر بیٹھ سکیں گے یا جو واش روم آپ استعمال کر رہے ہیں اس میں صابن نہیں ٹونٹی لیک کر رہی ہے یا فرش گندا ہے اور آپ اگر اسے دو منٹ دے دیں یا صفائی والے کی توجہ اس جانب مبذول کرا دیں تو یہ مسئلہ حل ہو جائے گا یا آپ دفتر سے جاتے وقت لائیٹس پنکھا اور اے سی بند کر دیں یا آپ جس میز پر کام کرتے ہیں اس پر جمی تہہ صاف کر دیں یا آپ کے جوتے کے نیچے چیونگم چپکی ہوئی ہے یا آپ کی گاڑی سے چی چی کی آوازیں آ رہی ہیں یا آپ جس گھر یا بلڈنگ میں رہتے ہیں اس کے پودے پانی کو ترس ترس کر سوکھ گئے ہیں یا آپ کا ملازم بیمار ہے اور آپ نے اس کی طبیعت تک نہیں پوچھی اگر ان تمام سوالوں کا جواب ہاں ہے تو پھر آپ جان لیں آپ توجہ کے اندھے پن کا شکار ہو چکے ہیں اور آپ کسی بھی وقت بڑے حادثے کا شکار ہو جائیں گے۔

میرا خیال ہے آپ کو جس دن اپنی ذات کا یہ اندھا پن نظر آ جائے گا آپ کو اس دن پورے سسٹم کا اندھا پن بھی دکھائی دینے لگے گا مثلاً آپ موسمیاتی تبدیلیوں کو دیکھ لیں ہمیں پوری دنیا بتا رہی ہے پاکستان موسمیاتی تبدیلی کا سب سے بڑا نشانہ ہے پاکستان میں قطب شمالی اور جنوبی کے بعد سب سے زیادہ گلیشیئر ز ہیں ان کی کل تعداد 13032 ہے یہ ملک میں پانی کا سب سے بڑا سورس ہیں یہ تیزی سے پگھل رہے ہیں اور اگر ہمارا درجہ حرارت صرف دو ڈگری بڑھ گیا تو 65 فیصد گلیشیئر ز پگھل جائیں گے جس کے بعد پاکستان میں پہلے سیلاب آئیں گے اور پھر ملک قحط سالی کا شکار ہو جائے گا یعنی ہماری آل اولاد بھوک سے مر جائے گی۔

پوری دنیا چیخ رہی ہے اٹلانٹک اوشن میں بارشوں کے نئے سسٹم نے جنم لے لیا ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں بارشیں اور سیلاب بڑھ رہے ہیں پوری دنیا گھنٹی بجا رہی ہے پاکستان کے شہروں میں سیلاب کا اندیشہ ہے اور پوری دنیا چیخ رہی ہے آپ لوگ درخت کاٹنا بند کر دیں شجر کاری میں ہزار گنا اضافہ کریں ندیوں نالوں نہروں اور دریاں سے دور ہو جائیں آبی گزرگاہیں صاف کر دیں اور گھروں اور گلیوں کا سیوریج سسٹم اور پانی کی نکاسی کا نظام ٹھیک کر لیں اور پوری دنیا ہمیں ہلا ہلا کر جگا رہی ہے تمہارے پاس زیادہ وقت نہیں بچا تم فوری طور پر چھوٹے ڈیم بنا دیہات میں جھیلیں بنا لو خشک نہریں کھودو آب پاشی کا نظام تبدیل کرو گھروں کے پانی اور سیوریج کے سسٹم بدلو اور بارش کا پانی اسٹور کرنا شروع کرو لیکن ہم کسی آواز کسی چیخ پر توجہ نہیں دے رہے ہم آج بھی دریا کے عین درمیان ہاسنگ اسکیمیں گھر دکانیں باڑے اور کھیت بنا رہے ہیں۔

ہمارے گاں پچھلے سال بھی دریا برد ہو گئے تھے اور ہم اس سال بھی دریا میں ڈبکیاں کھا رہے ہیں آپ اس کو بھی چھوڑ دیجیے ہم جب دو چار سال پہلے ڈوبے تھے تو ہمیں پتا چل گیا تھا سیلاب میں خشک راشن صاف پانی آگ اور کپڑے اہم ہوتے ہیں لہذا ہم کچھ نہ کرتے ہم کم از کم مون سون سے پہلے اپنی چھت پر چھوٹا سا چولہا ہی بنا لیتے خشک راشن اور کپڑے ہی رکھ لیتے اور پانی فلٹر کرنے کا سستا سا سسٹم ہی بنا لیتے لیکن آپ دیکھ لیں کسی بھی سیلاب زدہ علاقے میں کسی نے یہ بندوبست نہیں کیا حکومت بھی پے در پے سیلابوں کے بعد جان چکی ہے سیلاب میں کشتی اہم ترین ٹول ہوتا ہے لیکن مجال ہے کسی دریائی ضلع یا تحصیل میں حکومت نے کشتیوں یا ٹینٹ کا بندوبست کیا ہو یا لوگوں کو تربیت دی ہو لہذا پورا ملک اس وقت پانی میں بیٹھ کر وفاق اور اقوام متحدہ کی طرف دیکھ رہا ہے اور مجھے یقین ہے اگلے سال بھی ہم اسی طرح چھتوں پر بیٹھ کر حکومت کو کوس رہے ہوں گے آپ ہمارا کمال دیکھیں ہم سات ماہ پانی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

ہم پینے کے پانی سے لے کر بجلی تک کی قلت کا نشانہ بنتے ہیں اور پھر دو ماہ پانی میں ڈوبتے رہتے ہیں لیکن ہم اس کے باوجود واٹر منیجمنٹ کے لیے تیار نہیں ہیں نہ ہم اور نہ ہی ہماری حکومتیں یہ کیا ہے؟ یہ سیدھا سادا توجہ کا اندھا پن ہے اور یہ اندھا پن حکومت سے لے کر عام آدمی تک بڑھتا چلا جا رہا ہے سوال یہ ہے اگر حکومت کچھ نہیں کر رہی تو ہم کیا کر رہے ہیں ہم دریا کے درمیان مکان یا ہوٹل کیوں بنا رہے ہیں درخت کیوں کاٹ رہے ہیں اور بارش کے موسم میں پانی اور راشن کا بندوبست کیوں نہیں کر رہے؟ کیا ہم اس صورت حال کے خود ذمے دار نہیں ہیں؟ ہم ہی ذمے دار ہیں کیوں کہ ہم توجہ کے اندھے پن کا شکار ہیں ہمیں تباہی سامنے نظر آ رہی ہے لیکن ہمیں یہ دکھائی نہیں دے رہی چناں چہ ہم اندھے لنگڑے کی طرح ٹٹولتے جاتے ہیں اور لڑکھڑاتے جاتے ہیں اور یہ ہے ہمارا اصل ایشو۔

سیلابی آفت

خیبر پختون خواہ میں سیلابی آفت ابھی جاری تھی کہ شدید بارشوں اور ہندوستان سے آنے والے پانی کے منہ زور ریلوں نے پنجاب میں تباہی پھیلانی شروع کر دی۔ یہ بلا شبہ ایک بڑی آفت ہے لیکن اس کا سارا ملبہ قدرت یا ہندوستانی آبی جاحیت پر ڈالنا قرینِ انصاف نہیں ہو گا۔ خیبر پختون خواہ میں شدید بارشوں کو ٹمبر مافیا اور پتھر مافیا نے آفت کا روپ دھارنے میں بہت مدد کی۔

ڈی فارسٹیشن سے پہاڑ ننگے ہوئے تو پتھر مافیا نے پہاڑ کاٹ کر تباہی مچا دی، یوں سارا قدرتی ایکو سسٹم تباہ و برباد ہوا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ عمل ایکو سسٹم کو بہت نقصان پہنچا رہا ہے لیکن ہم اس کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کر رہے ہے۔

نقصان پہنچانے والا یہ مافیا اتنا طاقتور ہے، ان کی سیاسی اور معاشی پہنچ اتنی دور تک ہے کہ ملک کے نظام کو چلانے والی بیوروکریسی ان کے آگے ہاتھ باندھے کھڑی ہے۔ پنجاب چونکہ زیادہ تر میدانی علاقوں پر مشتمل ہے اس لیے پنجاب میں لینڈ مافیا چھایا ہوا ہے۔ ہر دریا، ہر ندی نالے میں پانی کی گزرگاہ پر قبضہ کر کے ہاسنگ سوسائٹیاں بنا دی گئی ہیں۔

پنجاب میں خطہ پوٹھوہار، دھن، سون سکیسر اور تلہ گنگ سے میانوالی کے قریب نمل یونیورسٹی تک کے درمیانی پہاڑی علاقے کو چھوڑ کر باقی سارا پنجاب پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ ابھی بارشیں جاری ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اب تک 28 لاکھ سے اوپر پنجاب کی آبادی سیلابوں سے بے گھر ہو چکی ہے۔

لاہور سے شروع کر کے جنوبی پنجاب تک کا علاقہ شدید ترین سیلاب کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ وقتی طور پر پنجاب کا مرکزی شہر اور پاکستان کے دل لاہور کو بچا لیا گیا ہے لیکن اس کی مضافاتی بستیاں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ وہ تمام ہاسنگ سوسائٹیاں جو دریا کے پانی کے ممکنہ بہاؤ کے اندر بنائی گئی تھیں، وہاں پانی کھڑا ہے۔ ان سوسائٹیوں کو این او سی تو جاری کر دیا گیا لیکن یہ یقینی نہیں بنایا گیا کہ ان میں پلاننگ سے پہلے ان کو پانی سے بچانے کے لیے حفاظتی دیوار ضرور تعمیر کروا دی جائے۔

حفاظتی دیوار کی غیر موجودگی میں پانی جب بھی اپنی گزرگاہ ری کلیم کرے گا تو نقصان ہوگا۔ جب دریائے راوی میں شدید بارشوں کے بعد پانی بہت بڑھا تو اچھل کر بے کراں ہوتے ہوئے سمندر کا منظر پیش کرنے لگا۔ ہماری ہر حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ بڑے شہروں کو سیلاب سے بچا لیا جائے۔ یہ ایک ضروری اور بہت احسن قدم ہے۔ اسی لیے انتہائی کوششوں سے لاہور اور چند دوسرے شہروں کو اس تباہی سے بچا لیا گیا ہے۔ اب یہ کوشش ملتان کیلیے ہو رہی ہے۔ شہروں کو بچانے کے لیے کئی جگہوں سے بند توڑ کر سیلابی پانی دیہات کی جانب موڑ دیا جاتا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا گاؤں دیہات کے مکین انسان اور پاکستانی نہیں ہیں۔ کہا تو یہ جاتا ہے کہ ہر انسانی جان بہت قیمتی ہے لیکن عملاً ایسا نہیں ہوتا۔ وزیرِ اعلیٰ پنجاب کا ایک بڑے وفد کے ساتھ جاپان کا دورہ عین اس وقت ہوا جب خیبر پختون خواہ میں بارشوں سے بہت نقصان ہو رہا تھا اور پنجاب میں بھی مون سون کی بارشیں شروع ہو چکی تھیں۔ دورے کی جتنی بھی اہمیت ہو لیکن اس دورے کے لیے وقت کا چنا بہت بہتر نہیں تھا۔ ہماری بیوروکریسی سیلف پروپلڈ Self Propeld نہیں ہے۔ اسے چابی دینی پڑتی ہے۔

1973 میں بھی بہت بڑے پیمانے پر خوفناک سیلاب آئے تھے۔ اس وقت وزیرِ اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے سیلاب زدہ علاقوں کا جائزہ لینے کے بعد لاہور سے قوم سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ بیوروکریسی مشکل وقت میں عوام کو ریلیف مہیا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتی۔ بھٹو صاحب نے اس موقع پر ایڈمنسٹریٹو اصلاحات کر ڈالیں، لیکن ان پر صحیح عملدرآمد نہ ہونے سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔ یہ بات ماننی پڑے گی کہ موجودہ شدید سیلابوں میں وزیرِ اعلیٰ اور پنجاب انتظامیہ پہلے کی نسبت بہت بہتر کام کر رہی ہے لیکن سیلاب کا کینوس اتنا بڑا ہے کہ ہر ایک تک پہنچنا شاید بہت مشکل ہے۔

چالیس کے قریب افراد سیلاب سے ہلاک ہو گئے ہیں۔ فصلوں کی تباہی کا صحیح اندازہ لگانا فی الحال ممکن نہیں۔ یار لوگ پاک فوج پر بہت تنقید کرتے ہیں اور سیاست میں دخل اندازی کی حد تک یہ تنقید بنتی بھی ہے لیکن وقت نے ثابت کیا ہے کہ پاک فوج ہر مشکل وقت میں سب سے پہلے عوام کی مدد کو پہنچتی ہے۔ پاک فوج کے جوان پانی میں گھرے لوگوں تک پہنچ رہے ہیں۔ جن لوگوں کو ریسکیو کرنے کی ضرورت ہے انھیں ریسکیو کر رہی ہے۔ جہاں خوراک و دیگر اشیا پہنچانے کی ضرورت ہے وہاں خوراک وضروریات پہنچا رہی ہے۔ پاک فوج کے جوان ہمہ وقت مستعد ہیں۔ یہ اپنی جانوں پر کھیل کر اور بے رحم موجوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غریب اور بے سہارا پاکستانیوں کی مدد کو پہنچ رہے ہیں۔

الخدمت فاؤنڈیشن اور دوسرے کئی رفاعی ادارے بھی سرگرم ہیں چونکہ قدرتی آفات آتی رہتی ہیں اسلیے ہماری قوم مشکلات جھیلنا بھی جانتی ہے۔ پنجاب ابھی تک شدید بارشوں کی لپیٹ میں ہے۔ پہلے ہی سارے دریا، ندی نالے اپنی پوری صلاحیت سے بہہ رہے ہیں۔ اوپر سے بارشیں بھی ہو رہی ہیں اور ہندوستان پیشگی اطلاع دیئے بغیر زائد پانی بھی چھوڑ رہا ہے۔ ایسے میں ریلیف کا کام آسان نہیں۔ یہ سارا پانی سندھ کی جانب رواں دواں ہے۔ اتنے زیادہ پانی کو دیکھتے ہوئے ڈر لگ رہا ہے۔ شاید سندھ میں ممکنہ تباہی کا تصور ابھی محال ہے۔ سندھ حکومت اور انتظامیہ کو تباہی سے بچاکے لیے بہت وقت ملا ہے۔ شاید اس مرتبہ کچھ بہتر اقدامات اٹھائے جائیں لیکن گذشتہ سالوں کے تجربے کو دیکھتے ہوئے مایوسی گھیر لیتی ہے۔

اب اگلے چند دنوں میں یہ سارا پانی پنجند پہنچے گا جہاں سے آگے سندھ میں داخل ہو جائے گا۔ ایک اندازے کے مطابق سب دریاں کا پانی مل کر 18 لاکھ کیوسک کے آس پاس ہوگا۔ گدو بیراج کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 12 لاکھ کیوسک ہے۔ سکھر اور کوٹری بیراج 9 لاکھ کیوسک سے کم گنجائش کے بیراج ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ سندھ پہنچ کر اٹھارہ لاکھ کیوسک پانی کا بڑا ریلا کیا آفت ڈھاتا ہے۔ الامان والحفیظ۔ سیلاب زلزلے اور دوسری قدرتی آفات جب آتی ہیں تو ہم ری ایکٹ کرتے ہیں۔ ہم پرو ایکٹو کام نہیں کرتے۔ مشکل وقت گزرتے ہی غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ ہمیں اپنا چلن بدلنا ہوگا اور سیلابوں سے بچنے کیلیے کل وقتی کام کرنے ہوں گے۔ سب سے پہلے جتنے چھوٹے ڈیمز بن سکتے ہیں ان پر تیزی سے کام شروع کر کے انھیں ایک دو سال میں مکمل کرنا ہوگا۔ موجودہ سیلاب کے ڈیٹا کو استعمال کر کے سیلابی نہریں نکالنی ہوں گی۔ جنگلات کی غیر ضروری کٹائی روکنا ہوگی۔ وہ تمام آبادیاں جو پانی کی گزرگاہوں کے اندر تعمیر ہوئی ہیں، ان سے جان چھڑانی ہوگی۔ یہ موقع ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر کام کرتے ہوئے Priorities کا تعین کریں اور کام میں جت جائیں۔ آئے روز کی آفات سے ملکِ پاکستان پیچھے چلا جا رہا ہے۔ جناب علی امین گنڈا پور نے بڑے پن کا ثبوت دیا ہے اور ملکی مفاد میں کالا باغ ڈیم بنانے کی بات کی ہے۔

احسن اقبال کو درپیش مسائل

تحریر: خزیمہ انصاری البانده

تازہ سیلابوں کی تباہ کاریوں نے اجتماعی طور پر پورے پاکستان کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ نقصانات کچھ تو آسماوی آفات کا سبب ہیں اور کچھ ہماری اپنی غلطیوں کا موجب۔ انہیں ہم Man Made بھی کہہ سکتے ہیں لیکن ہم اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے سے انکاری ہیں اور کچھ سیلابی تباہ کاریوں کو بھارتی آبی یلغار کا نام دے کر جان چھڑانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر کے پی کے میں جو تباہ کن سیلاب آئے ہیں، انہیں ہم بھارتی آبی جارحیت کے کھاتے میں نہیں ڈال سکتے۔

یہ آسماوی آفات کا حصہ بھی تھے اور مین میڈ بھی۔ خصوصاً پنجاب، کے پی کے اور سندھ میں ہم سب نے قدرتی آبی گزرگاہوں کے ساتھ جو ظلم کیا ہے، اس کا نتیجہ وہی نکلنا تھا جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ ہم مگر کہہ سکتے ہیں کہ ضلع نارووال اور اس سے متصل تحصیل شکر گڑھ پاکستان کے وہ بدقسمت حصے ہیں جو ہمیشہ قدرتی اور انسانی زیادتیوں کی زد میں رہتے ہیں۔ پاک بھارت جنگ ہو تو سب سے پہلے گولے نارووال اور شکر گڑھ ہی پر گرتے اور تباہی مچاتے ہیں۔ ہر جنگ اور سیلاب میں زیادہ تر مہاجر بننے والے بھی اسی خطے سے تعلق رکھتے ہیں۔ مون سون میں بھارت دریائے راوی میں اچانک پانی چھوڑ دے تو سب سے پہلے شکر گڑھ اور نارووال ہی میں تباہی ہوتی ہے۔

یوں ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں سے منتخب ہونے والے ایم این ایز اور ایم پی ایز کو ہمہ دم کوئی نہ کوئی نئی افتاد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ آجکل یہاں کے ممتاز سیاستدان اور وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی جناب احسن اقبال ہیں، اس لیے نارووال، اس سے متصل حلقوں اور شکر گڑھ میں نئے تباہ کن سیلابوں نے وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی کے سامنے کئی چیلنج کھڑے کر دیئے ہیں۔ سیلاب سے متاثر ہونے والے ان کے حلقے کے لاکھوں ووٹرز آسوں اور امیدوں سے انہی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ میں نون لیگ کے تین معروف وفاقی وزرا ہیں: وفاقی وزیرِ دفاع جناب خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیرِ نیشنل فوڈ سیکیورٹی جناب رانا تنویر حسین اور وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی جناب احسن اقبال۔ تینوں مذکورہ وفاقی وزرا کے حلقے سیلابی پانیوں نے برباد کر ڈالے ہیں۔ خاص طور پر سڑکوں اور دھان کی کھڑی فصلوں کا ستیاناس ہو گیا ہے۔ خصوصاً جناب احسن اقبال کا حلقہ، نارووال، زیادہ متاثر ہوا ہے۔ احسن اقبال صاحب نے ضلع نارووال شہر میں میڈیکل، ٹیکنیکل اور تعلیم کے شعبوں میں جو تاریخ ساز خدمات اور کارنامے انجام دیئے ہیں، ان سے ضلع نارووال کی موجودہ اور آنے والی نسلیں سنور گئی ہیں۔ مگر نئے سیلابوں نے ضلع نارووال اور اِس سے متصلہ تحصیل شکر گڑھ میں (جہاں نون لیگ ہی کا ایم این اے ہے) سیلابی پانیوں نے ہر طرف تباہی مچا دی ہے۔ یوں احسن اقبال اور ان کے ایم پی اے صاحبزادے (احمد اقبال صاحب) کے سامنے چیلنج ہی چیلنج ہیں۔

اِن چیلنجوں سے نمٹنے اور متاثرہ ووٹروں کی توقعات پر پورا اترنے کیلیے اربوں روپے کے فنڈز درکار ہوں گے۔ نارووال شہر سے پسرور، پسرور سے سیالکوٹ اور سیالکوٹ سے ظفر وال جانے والی سڑکیں اور ان پر موجود کئی پل سیلاب کی لہریں اپنے ساتھ بہا لے گئی ہیں۔ اگر اِن کی تعمیر نو کے لیے خواجہ آصف صاحب اور احسن اقبال صاحب نے فوری طور پر ہاتھوں میں ہاتھ دے کر تعاون نہ کیا تو بہت سے شکوے سامنے آئیں گے۔

وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی، جناب احسن اقبال، کے سیاسی وانتخابی حلقے میں دربار صاحب کرتار پور بھی آتا ہے۔ سکھوں کے تین مقدس ترین مقامات میں کرتار پور صاحب کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ 42 ایکڑ رقبے پر مشتمل وسیع اراضی پر تعمیر کردہ یہ انتہائی خوبصورت کمپلیکس منہ زور سیلاب اور سرکش آبی موجوں کی زد میں آ گیا۔ دریائے راوی کنارے ایستادہ ضلع نارووال میں موجود دربار صاحب کرتار پور اور یہاں سے چند کلومیٹر دور واقع بھارتی سرحد تک جاتا کرتار پور کوریڈور بھی سیلابی پانیوں میں ڈوب رہا۔ سیلاب آیا تو کئی سکھ یاتری اور دربار صاحب کی دیکھ بھال کرنے والے عملے کے کئی ارکان دس، دس فٹ پانی میں محصور ہو گئے تھے۔ انہیں ریسکیو کرنا سہل نہیں تھا لیکن پاک فوج کے جوانوں، مقامی دیہاتیوں اور پولیس نے رل مل کر اور اپنی جانوں پر کھیل کر اِن محصورین کو باہر نکالا اور کیمپوں میں رکھا۔ احسن اقبال صاحب نے خود بھی دربار صاحب کا دورہ کر کے بنفسِ نفیس نقصان کا جائزہ لیا ہے۔

دربار صاحب کرتار پور کمپلیکس اور کرتار پور کوریڈور کو سیلابی پانیوں نے خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ اب اگرچہ پانی آہستہ آہستہ پیچھے ہٹ چکا ہے، مگر اپنے پیچھے گارے مٹی کی تہیں چھوڑ گیا ہے۔ اِن سب کی صفائی اور دربار صاحب کی تزئینِ نو اور کرتار پور کوریڈور کے کئی نقصان زدہ حصوں کی تعمیرِ نو پر زرِ کثیر خرچ ہوگا۔ جناب احسن اقبال کی مرکزی حکومت اور محترمہ مریم نواز شریف کی پنجاب حکومت کو اِس کی صفائی، تزئین و آرائش اور مرمت میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

دربار صاحب کے چاروں اطراف میں زرخیز زرعی علاقہ ہے اور یہ علاقہ دھان کی فصلوں کے لیے مشہور ہے۔ یہ ایک پوری پٹی ہے جو نارووال سے لے کر شکر گڑھ تک اور پھر وہاں سے دریائے راوی کے دائیں کنارے پر واقع پورا ضلع نارووال، نارنگ منڈی تا گوجرانوالہ، ساری زرعی زمین دھان کی فصل کیلیے عالمی شہرت رکھتی ہے۔ یہاں پیدا ہونے والے خوشبودار اور منفرد نوعیت کے حامل باسمتی چاولوں نے دنیا میں اپنے جھنڈے گاڑ رکھے ہیں۔

لیکن اب ضلع نارووال، تحصیل شکر گڑھ، نارنگ منڈی اور گوجرانوالہ کے زرعی علاقے کو سیلابوں نے خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ سڑکیں تو تباہ ہوئی ہی ہیں، دھان، گنے اور چارے کی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ شائد اِس بار پاکستان اپنا بہترین چاول عالمی منڈی میں نہ بھجوا سکے اور یوں پاکستان کی چاولوں کی ایکسپورٹ میں 4 ارب ڈالرز نقصان کا اندیشہ ہے۔ نارووال کے کسانوں کو بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اور یہ سب بیچارے کسان حکومت کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔

دانش کی اہمیت

ڈاکٹر توصیف احمد خان

بھارت اور پاکستان کا موسم ایک جیسا ہے۔ دہلی میں فضائی آلودگی بڑھی ہے۔ بھارتی پنجاب میں فصلوں کی باقیات جلاتے ہیں تو لاہور اور اطراف کے شہروں میں سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب پاکستانی پنجاب میں کسان فصلوں کی باقیات کو نذرِ آتش کرتے ہیں تو لاہور اور قصور وغیرہ تو متاثر ہوتے ہی ہیں، لیکن سرحد کی دوسری طرف امرتسر اور بین الاقوامی سرحد کی دوسری طرف کے دیہات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ جب جموں اور مقبوضہ کشمیر میں ریکارڈ توڑ بارش ہوتی ہے تو سیالکوٹ اور نارووال وغیرہ میں سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہے، اگر سیالکوٹ اور نارووال وغیرہ میں مسلسل بارش ہو جائے تو پھر لاہور تک میں پانی ہی پانی ہوتا ہے۔

جب بھارتی علاقے میں بہنے والے دریائے بیاس اور دریائے ستلج میں سیلابی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو پھر ان دونوں دریاں کے پانی سے وسیب کے علاقے میں سیلاب آ جاتا ہے۔ آج پنجاب کا بیشتر علاقہ اسی صورتحال کی وجہ سے سیلاب کا شکار ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور پھر کلائیمیٹ چینج کے اثرات سے بچنے کے لیے دونوں ممالک میں تعاون زیادہ ضروری ہے۔

پاکستان چونکہ اپنے قیام کے بعد ہی سیکیورٹی اسٹیٹ بن گیا تو تعلیم اور صحت کے ساتھ ساتھ ماحولیات کا شعبہ بھی نظر انداز رہا۔ 1972 میں اسٹاک ہوم میں موسمیاتی اثرات کے موضوع پر عالمی سربراہوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ بھارت کے وفد کی قیادت وزیرِ اعظم مسز اندرا گاندھی نے کی تھی۔ پاکستان کا ایک اعلیٰ ترین وفد بھی اس کانفرنس میں شریک تھا۔ پاکستانی وفد کی قیادت خاتون اول بیگم نصرت بھٹو نے کی تھی۔ اس کانفرنس میں مستقبل میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے دنیا کے مختلف خطوں پر اثرات کا بغور جائزہ لیا گیا۔ بھارتی وزیرِ اعظم نے وطن واپسی کے بعد مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے بچنے کے لیے آئینی اقدامات کرنے کی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا، یوں 1976 میں بھارت کے آئین میں 42 ویں ترمیم کی گئی۔

اس ترمیم کے تحت National Council for Environmental Policy and Planning کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس قومی کونسل نے مستقبل میں ماحولیاتی مسائل کے تدارک کے لیے منصوبہ بندی شروع کر دی تھی۔ بھارتی یونین کے آرٹیکل 48-A کے تحت ریاست کی ذمے داریوں اور شہریوں کے حقوق کا تعین کیا گیا تھا۔ بھارتی آئین میں 73 ویں اور 74 ویں ترامیم کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں سے بچا کے لیے بنیادی پالیسیوں کی تیاری کا کام شروع کیا گیا۔ واٹر اینڈ ایئر پولوشن ایکٹ اور Central and State Pollution Control Act نافذ کیا گیا۔ اس کے ساتھ تین سطح پنچایتی راج کا قیام عمل میں آیا۔ پاکستان میں 1972 میں اربن افیئر ز ڈویژن کا قیام عمل میں آیا، مگر بھارت کی طرح آئینی اقدامات کرنے کے بجائے محض شہریوں کی ترقی کے نام پر منصوبہ بندی کے لیے بیوروکریسی کو اربن افیئر ز ڈویژن میں مزید افسروں کی بھرتی کا موقع مل گیا۔

1992 میں Rioearth Summit میں کلائمیٹ چینج کی جامع تعریف پر اتفاق کیا گیا۔ پاکستان میں کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے بعد بہت بعد کام شروع کیا ہوا مگر برسرِ اقتدار حکومتوں نے سال میں کئی دفعہ درخت لگا مہم کا چرچا کرنا شروع کیا۔

اس طرح تحریک انصاف کی حکومت نے پختون خوا میں بلین ٹری کا نعرہ لگایا مگر جب یہ سب کچھ ہو رہا تھا تو سوات، بونیر اور دیگر علاقوں میں دریائے سوات کے کنارے اور بعض مقامات پر دریا کے اندر مکانات اور کئی منزلہ ہوٹل تعمیر ہونے لگے، یوں پانی کے قدرتی بہا کے راستے میں بے پناہ رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں۔ یہی صورتحال پنجاب کے مختلف شہروں میں ہے۔ دریاں کے کنارے تعمیر کردہ ہاسنگ سوسائٹیاں تباہ ہو رہی ہیں اور اس کے ساتھ غریبوں کی بستیاں بھی برباد ہو رہی ہیں۔ کلائمیٹ چینج پر تحقیق کرنے والے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ دریاں اور نالوں پر قائم ہونے والی تجاوزات ہیں۔ یہ مسئلہ صرف گلگت بلتستان اور پختون خوا تک محدود نہیں بلکہ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں بھی یہی صورتحال ہے۔ دریائے راوی میں آنے والے سیلاب کی رپورٹنگ کرنے والے ایک صحافی نے کہا کہ لاہور میں دریائے راوی کے ساتھ کئی ہاسنگ سوسائٹیز تعمیر ہوئی ہیں۔ ان میں پنجاب کے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کے افسروں اور ملازمین کی ہاسنگ سوسائٹیاں بھی شامل ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ ان تجاوزات کا مسئلہ اب قومی مسئلہ بن گیا ہے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے موسمیاتی تبدیلی کے ایک خصوصی اجلاس میں اراکین اتنے جذباتی ہو گئے تھے کہ یہ مطالبہ کیا گیا کہ تجاوزات قائم کرنے والے افراد اور تجاوزات کو این او سی جاری کرنے والے افسروں کو سزائے موت دی جائے، مگر یہ سزائے موت کا مسئلہ نہیں ہے۔ اب وزیرِ اطلاعات نے یہ اعلان کیا ہے کہ دریاں کے راستے میں آنے والی تجاوزات کے مالکان کو معاوضہ نہیں دیا جائے گا، البتہ تجاوزات کے تدارک کے لیے ایک ایسے قانون کی ضرورت ہے، جس پر عملدرآمد بھی کیا جا سکے۔ بہر حال ان اراکین کی یہ بات درست ہے کہ قانون سخت ہونا چاہیے۔

اس صدی کے آغاز پر ماحولیات سے متعلق ایک بین الاقوامی کانفرنس میں کئی ماہرین نے اس نکتے پر زور دیا تھا کہ سیاچن میں بارود کے مسلسل استعمال سے گلیشیئر کی صحت متاثر ہوئی اور گلیشیئر کے پگھلنے کا عمل تیز ہو جائے گا۔ گلگت اور اطراف کے علاقوں میں گلیشیئر ز کے پگھلنے سے ایک نئی تباہی کا آغاز ہوا۔

ایک ماہر نے ایک ٹاک شو میں کہا تھا کہ ٹمپریچر کے مسلسل بڑھنے سے گلیشیئر کے پگھلنے کا عمل تیز ہوا ہے اور خدشہ ہے کہ ایک موسم میں نمایاں تبدیلیاں نہ ہوں اور ٹمپریچر بڑھتا رہا تو اگلے 50 برسوں کے دوران بیشتر گلیشیئر پگھل جائیں گے، یوں ان گلیشیئر کے ختم ہونے کے اثرات صرف گلگت بلتستان میں ہی نہیں بلکہ سندھ کے ساحلی شہر ٹھٹھہ تک متاثر ہو سکتا ہے۔ اس ملک میں ریاست کی بے حسی کی سیکڑوں مثالیں دی جاتی ہیں مگر گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ریاست نے گلوبل وارمنگ کے اثرات سے بچنے کے لیے وزرا اعلیٰ اور وزرا نے محض بیانات پر اکتفا کیا۔ صرف گلگت ہی کی مثال لے لی جائے تو حکومت گلیشیئر ز کے پگھلنے سے آنے والے سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاع فراہم کرنے والا جدید نظام قائم نہیں

پاک امریکا تعلقات

پاکستان اور امریکا کے درمیان کئی برسوں سے تعلقات سرد مہری یا بداعتمادی کا شکار تھے۔ کچھ سیاسی پنڈتوں کا خیال تھا کہ پاکستان و امریکا کے تعلقات میں بہتری کے امکانات بھی بہت کم ہوں گے یا امریکا کو پاکستان کی وہ ضرورت نہیں۔ لیکن حالیہ پاک بھارت کشیدگی نے پاکستان اور امریکا کے درمیان تعلقات کی نئی جہتوں کو سامنے لایا ہے جو یقینی طور پر پاکستان کے سیاسی مفاد کے قریب تر ہے۔

عموماً کہا جاتا تھا کہ امریکا اور بھارت دونوں اسٹرٹیجک پارٹنر ہیں۔ کچھ لوگ امریکا، اسرائیل اور بھارت کا باہمی گٹھ جوڑ پاکستان کی مخالفت میں سمجھتے تھے۔ لیکن اب جس طرح سے پاکستان اور امریکا کے تعلقات کے درمیان نئی گرم جوشی کے مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں وہ یقینی طور پر حیرانی کے پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔

جس طرح یا جس انداز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھارت کے مقابلے میں پاکستان کی حمایت کر رہے ہیں، وہ بھارت کے لیے ایک بڑا دھچکہ ہے۔ کیونکہ ایک سے زیادہ مرتبہ امریکی صدر بھارت کی خواہش پر پاک بھارت جنگ بندی کا کہہ چکے ہیں جو یقینی طور پر بھارت کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے کہ وہ امریکا کے پاکستان پر بڑھتے ہوئے انحصار کو کیسے کم کر سکے۔

امریکا میں فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان ہونے والی ون ٹو ون ملاقات، فیلڈ مارشل کا دو دفعہ دورہ امریکا، دونوں ممالک کے اعلیٰ سفارت کاروں کے درمیان دوطرفہ ملاقات، وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی امریکی حکام سے ملاقاتیں سب کچھ ظاہر کرتا ہے کہ یہ عمل پاکستان اور امریکا کے درمیان حالیہ اور مستقبل کے تعلقات میں نئے سیاسی، معاشی اور دفاعی امکانات کو سامنے لانے کا سبب بنے گا۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار کے بقول بہت جلد پاکستان اور امریکا کے درمیان ایک بڑا تجارتی ماہدہ بھی ہو جائے گا۔

دیکھنا یہ ہوگا کہ دونوں ممالک کے درمیان نئے تعلقات کا عمل محض تجارتی معاملات تک محدود رہے گا یا ان تعلقات کو ہم نئے اسٹرٹیجک تعلقات کی صورت میں بھی دیکھ سکیں گے، یہ سوال بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے۔ اسی طرح یہ سوال بھی اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ ہمیں جو امریکا اور بھارت کے تعلقات میں مسائل دیکھنے کو مل رہے ہیں وہ مستقل بنیادوں پر ہوں گے یا کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر پھر دونوں ممالک کے تعلقات میں بداعتمادی کم ہو سکتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس وقت امریکا اور بھارت کے درمیان خلیج بڑھ رہی ہے جس کا بڑا فائدہ خود پاکستان کو بھی ہو رہا ہے۔ کیونکہ ماضی میں بھارت اور امریکا کے تعلقات میں گرم جوشی یا ایک دوسرے پر کمال کا اعتماد پاکستان کے لیے کوئی مثبت پہلو نہیں تھا۔

حال ہی میں جس طرح پاکستان کی حکومت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن ایوارڈ کے لیے نامزد کیا ہے وہ یقینی طور پر امریکی صدر کے لیے اچھا پہلو ہے۔ کہا جاتا ہے کہ امریکی صدر یہی رویہ یا سوچ بھارت سے بھی رکھتے تھے مگر بھارت نے ایسا نہیں کیا، جس پر امریکی صدران سے نالاں نظر آتے ہیں۔ پاکستان کے لیے امریکا سے بہتری پر مبنی تعلقات کے تناظر میں ایک بڑا چیلنج پاکستان اور چین کے دوطرفہ تعلقات بھی ہیں۔ ہماری عالمی سفارت کاری میں اب چین کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ یقیناً امریکا کی خواہش ہوگی کہ پاکستان حد سے زیادہ چین کی طرف اپنا جھکاو بڑھانے کی بجائے عالمی وبالخصوص اس خطہ کی سیاست میں امریکی مفادات کو بھی اہمیت دے اور اسے پس پشت نہ ڈالے۔ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے بھی کہا ہے کہ ہمیں دونوں ممالک یعنی امریکا و چین سے توازن پر مبنی پالیسی اختیار کرنی ہے اور یہ کام ہم بہتر طور پر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن ماضی میں پاکستان اور امریکا کے تعلق کو دیکھیں تو پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے امریکا اور چین دونوں کو بغیر کسی ٹکراو کے ساتھ لے کر چلنا خود ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ اس کے لیے ہمیں سیاسی اور عسکری سطح سمیت علاقائی سیاست میں اپنے کردار کو نہ صرف نمایاں کرنا ہوگا بلکہ خود کو مختلف جہتوں میں عالمی و علاقائی دنیا میں خود کو ایک بڑی ضرورت کے طور پر پیش کرنا ہوگا۔

پاکستان کے لیے ایک چیلنج جہاں امریکا اور چین سے بہتر تعلقات کو استوار کرنا ہے وہیں اس کا علاقائی سیاست میں دوسرا بڑا چیلنج افغانستان اور بھارت کے ساتھ بداعتمادی کا ہے۔ پاکستان، امریکا اور چین دونوں پر انحصار کرتا ہے کہ اس کے افغانستان سے تعلقات کی بہتری میں دونوں ممالک اپنا کردار ادا کریں۔ کیونکہ پاکستان کو دہشت گردی کا جو بڑا چیلنج ہے اس کا بڑا انحصار افغانستان سے بہتر تعلقات اور افغان حکومت کی ٹی ٹی پی کے خلاف ایکشن سے جڑا ہوا ہے۔

ایس سی او اعلامیہ

تحریر: غلام مصطفی

چین کے شہر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کا 25 واں اجلاس اس حوالے سے اہم ہے کہ اس میں پاکستان اور بھارت خطے کے دو اہم ممالک کے وزرائے اعظم شریک ہیں، جو روز اول سے ایک دوسرے کے ساتھ خوش گوار دوستانہ تعلقات قائم کرنے میں تادم تحریر کامیاب نہ ہو سکے۔ دونوں ممالک کے درمیان کئی جنگیں لڑی جا چکی ہیں۔ کشمیر کا تنازع دونوں ممالک کے درمیان بنیادی اور سب سے بڑا اور گمبھیر مسئلہ ہے۔ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں کے باوجود یہ تنازعہ بھارت کی ہٹ دھرمی کے باعث آج تک حل نہ ہو سکا۔ بھارت نصف صدی سے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لیے ریاستی طاقت کا بھرپور استعمال کر رہا ہے۔ اس کے باوجود وہ کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو دبانے میں ناکام رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی واضح قراردادوں کے باوجود بھارت کشمیر میں استصواب رائے کے ذریعے اس تنازعے کے پرامن حل میں رکاوٹیں کھڑی کرتا چلا آ رہا ہے، بلکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ نریندر مودی نے 15 اگست 2019 کے اقدام سے کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دے دیا ہے اور مختلف جواز بنا کر کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی چالیں چل رہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی بھارت میں ہونے والے دہشت گردی کے ہر واقعے کا بے بنیاد الزام پاکستان پر دھر دیتا ہے اور پوری دنیا میں یہ جھوٹا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ پاکستان بھارت میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث ہے۔ حالانکہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ بھارت پاکستان کے صوبے بلوچستان میں اپنی خفیہ ایجنسی را کے ذریعے دہشت گردی کی کارروائیاں کروا رہا ہے جس کا بین ثبوت بھارتی جاسوس کل بھوشن یادیو کی گرفتاری اور اس کے اعترافی بیانات ہیں۔ چند ماہ قبل بلوچستان میں جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے میں بھی بھارت کے ملوث ہونے کے ٹھوس ثبوت پاکستان کے پاس موجود ہیں اور پاکستان نے سفارتی سطح پر بھارت کا یہ مکروہ اور گھناونا کردار بے نقاب کیا ہے۔

اسی پس منظر میں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے مودی کی موجودگی میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صاف الفاظ میں کہا ہے کہ ہمارے پاس جعفر ایکسپریس پر حملے میں غیر ملکی (بھارت) ہاتھ ملوث ہونے کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ پاکستان دہشت گردی کی ہر شکل کی مذمت کرتا ہے اور دنیا سیاسی مفادات کے لیے دہشت گردی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے والے ممالک کے جھوٹے بیانیے کو ہرگز تسلیم نہیں کرتی۔ وزیراعظم نے واضح طور پر کہا کہ پاکستان نے خطے اور پوری دنیا کے لیے امن کے لیے قربانیاں دی ہیں۔

ہم اپنے تمام پڑوسیوں سے معمول کے مستحکم تعلقات چاہتے ہیں لیکن دہشت گردی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انھوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ اور شنگھائی تعاون تنظیم کے چارٹر پر پوری طرح عمل پیرا ہے اور آئندہ بھی رہے گا

چین ایک بڑی طاقت

تحریر: مزمل سہروردی

ایک سوال سب کے ذہن میں ہے کہ کیا حالیہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چین اور روس نے مل کر امریکا کے خلاف کوئی بڑا اتحاد بنایا ہے۔ یہ درست ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ پر یہی کہا ہے کہ چین، روس اور شمالی کوریا مل کر امریکا کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ چین جنگ عظیم دوئم کی شاندار فتح کا جشن منا رہا ہے، اس فتح میں امریکی فوجیوں نے بھی چین کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ چین کی اس فتح میں امریکی فوجیوں کا خون بھی شامل ہے۔ انھوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ چین اس پریڈ میں ان امریکی فوجیوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرے گا۔ اب ٹرمپ کی یہ پوسٹ بتا رہی ہے کہ انھیں چین کی پریڈ اور سفارت کاری دونوں پسند نہیں آئے ہیں۔

ایک سوال یہ بھی ہے کہ دنیا دوبارہ دو حصوں میں بٹ گئی ہے۔ ایک طرف امریکا اور اس کے اتحادی ہیں۔ دوسری چین اور اس کے اتحادی ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ چین اور امریکا میں اس طرح سرد جنگ نہیں ہے جیسے روس اور امریکا کی ہے۔ اس تقسیم میں روس، چین کے ساتھ اس کے کیمپ میں کھڑا ہو گیا ہے۔

کیا اس کیمپ کی قیادت چین کے پاس ہے۔ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ اب تک چین نے محاذ آرائی کی سیاست سے اجتناب کیا ہے۔ کیا اب چین نے عالمی سطح پر اپنا ایک الگ گروپ اور اس کی قیادت کرنے کا سوچ لیا ہے؟ کیا ہم چین کی سوچ اور پالیسی میں تبدیلی دیکھ رہے ہیں؟ کیا چین مغرب اور امریکا کے سامنے کھڑا ہونے کا سوچ رہا ہے؟

ایک اور خبر جو بہت دلچسپ ہے وہ روس اور چین کے درمیان بڑھتے تعاون کی ہے۔ چین اور روس نے ایک دوسرے کے لیے خود کو ویزہ فری کر دیا ہے۔ اب چینی شہریوں کو روس جانے کے لیے ویزے کی ضرورت نہیں ہوگی اور روسی شہریوں کو چین آنے کے لیے ویزے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

چین روسی تیل کا پہلے ہی سب سے بڑا خریدار ہے۔ اب چین نے روس سے گیس خریدنے کا بھی بڑا معاہدہ کر لیا ہے۔ اس مقصد کے لیے گیس پائپ لائن بھی بنائی جا رہی ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چین اور روس کے درمیان اس گیس معاہدہ کے بعد شائد روس کو مغرب کو گیس اور تیل بیچنے کی ضرورت ہی نہ رہے۔ یوں مغرب کی روس پر لگائی جانے والی پابندیاں بے اثر ہو جائیں گی۔ روس کو چین کی شکل میں گیس اور تیل کا مغرب سے بڑا خریدار مل گیا ہے۔ چین اور روس کے درمیان بڑھتا تعاون مغربی یورپ اور امریکا دونوں کے لیے خطرناک ہے۔ چین اور روس ملکر امریکا اور مغربی یورپ کی پابندیوں کے ہتھیار کو بے اثر کر رہے ہیں، اور ساتھ ساتھ اپنی طاقت کو بھی بڑھا رہے ہیں۔ شمالی کوریا کی بھی اس نئے اتحاد میں غیر معمولی اہمیت نظر آئی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے بھی اپنی پوسٹ میں شمالی کوریا کے صدر کا نام لیا ہے۔ وہ سب سے آگے نظر بھی آئے ہیں۔ ان کی اہمیت کھل کر نظر آئی ہے۔ یہ درست ہے کہ چین کا شمالی کوریا کے ساتھ ایک بڑا اتحاد ہے۔ لیکن شمالی کوریا روس کی یوکرین کے خلاف جنگ میں فوج بھی بھیج رہا ہے۔

اس طرح شمالی کوریا بیک وقت روس اور چین دونوں کے بہت قریب ہے۔ چین اور جاپان کی کشیدگی میں شمالی کوریا چین کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے۔ اب تو شمالی کوریا نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ ملکر لڑنے کا حوصلہ بھی رکھتا ہے۔ شمالی کوریا اس نئے اتحاد میں تیسرے بڑے اتحادی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ جو جاپان اور جنوبی کوریا کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ جس طرح روس یوکرین کے علاقوں پر قبضہ کر رہا ہے۔ سیز فائر پر نہیں مان رہا۔ دنیا کو خطرہ ہے کہ چین نے اب تائیوان حاصل کرنا ہے۔ کیا چین دنیا کو پیغام دے رہا ہے کہ اب وہ تائیوان حاصل کرنے کے لیے تیار ہے؟ کیا چین بھی ایک جنگ کی تیاری کر رہا ہے؟

ایک رائے یہ بھی ہے کہ اس پریڈ سے چین نے دنیا کو اپنی فوجی طاقت کی نمائش کی ہے۔ دنیا میں ہتھیار بیچنا ایک بڑا کاروبار ہے۔ ہتھیار ساز ممالک کی تعداد بہت کم اور خریدنے والے ممالک کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہ ایک منافع بخش کاروبار ہے، اس منڈی میں بھی امریکا کی اجارہ داری ہے۔ ہتھیار بیچنے والے ممالک میں امریکا سب سے آگے ہے۔ اس کا حصہ 49 فیصد سے زیادہ ہے۔ اس کے بعد فرانس اور جرمنی ہیں۔ روس چوتھے نمبر پر ہے۔ چین بہت پیچھے ہے۔ چین کا کل حصہ پانچ فیصد سے بھی کم ہے۔

چینی ہتھیاروں کا سب سے بڑا خریدار پاکستان ہے۔ چین کو اپنے ہتھیاروں کے لیے بڑی منڈیوں کی تلاش ہے۔ وہ اسلحہ کا بڑا بیوپاری بننا چاہتا ہے۔ یہ پریڈ چین کی اس کوشش کی طرف بھی ایک قدم تھا۔ یقیناً مغرب کے لیے یہ خطرہ ہے۔ چین ان کی مارکیٹ سے حصہ لے گا۔ یہاں اس کا روس سے بھی مقابلہ ہوگا۔ کیونکہ روس بھی اسلحہ بیچتا ہے۔ لیکن روس اور چین معاشی قربتوں کے بعد اس مقابلہ میں کیسے توازن پیدا کریں گے، یہ ایک بڑا سوال ہے۔ امریکا اور یورپ نے دنیا کے چار ممالک کے خلاف سب سے زیادہ پابندیاں لگائی ہوئی ہیں۔ ان میں روس، ایران، شمالی کوریا اور میانمر (برما) شامل ہیں۔ چاروں چین کے اتحادی ہیں۔ چاروں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں موجود تھے۔ چاروں ملک ان پابندیوں کا مقابلہ چین کے ساتھ ملکر کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بھی ایک دلچسپ صورتحال ہے۔ کیا عالمی سطح پر مغرب اور امریکا کی پابندیوں کے خلاف بلاک بن رہا ہے؟ کیا چین ان ممالک کی معیشت کو ان پابندیوں کے اثر سے نکال سکتا ہے؟ کیا چین کی معیشت ان ممالک کو سنبھالنے کی پوزیشن میں ہے؟ بھارت اس جنگ میں کہیں نظر نہیں آ رہا۔ وہ چین کی فوجی پریڈ میں بھی شامل نہیں تھا۔ لیکن اسے امریکی پابندیوں کا بھی سامنا ہے۔ وہ روس کے ساتھ ہے۔ لیکن روس تو خود چین کے ساتھ ہے۔ معاشی طور پر مضبوط روس نہیں چین ہے۔ اس لیے بھارت ابھی کہیں نہیں۔ دوسری طرف پاکستان دونوں طرف نظر آ رہا ہے۔ اس کے چین سے بھی بہترین تعلقات ہیں

شہدا قابل احترام

تحریر: شبانہ عظمی

پاکستان میں شہدا کی تاریخ بہت لمبی اور گہری ہے یہ تمام شہدا جو ملک وقوم کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہیں قابل تکریم اور انتہاء احترام کے لائق ہیں۔ ان شہدا نے اپنے خاندانوں اپنے بچوں پر ملکی تحفظ اور سلامتی کو ترجیح دی یہ شہدا اس ملک اور قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر ہماری افواج اور سیکورٹی فورسز پاکستان اور اس قوم کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ لگے بلتستان میں حالیہ برفباری کے دوران روڈ کو کلیئر کراتے ہوئے ایک کیپٹن ایک سولجر اور ایک کام والا شہید ہو گیا۔ یقیناً یہ ایک افسوسناک واقع ہے جو گلگت بلتستان میں رونما ہوا۔ ملک وقوم کی حفاظت کے لیے آپ کے ملک کی افواج سیکورٹی اداروں کے ساتھ ساتھ اس قوم نے بھی بہت قربانیاں دی ہیں۔ پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے اور کمزور کرنے کے لیے بھارت جیسے ممالک اپنی سرتوڑ کوششیں کر رہے ہیں۔ یمن لیبیا سوڈان عراق شام ایران اور دیگر ایسے کئی ممالک ہیں جو مضبوط افواج نہ ہونے کے باعث اور کمزور وار مشین کی وجہ سے شہر عتاب ہیں۔ پاکستان اگر عسکری لحاظ سے خدانخواستہ مضبوط نہ ہوتا اور اس کی پروفیشنل افواج نہ ہوتی تو پاکستان پہ بھی ایسے ہی حملہ کرتے جیسے امریکہ نے وینزویلا پہ حملہ کیا۔ افواج پاکستان اور پاکستان کے نیوکلیئر اسٹیٹس نے ملکی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بھارت کی دہشت گردی کو بطور ریاستی پالیسی استعمال سے خطے میں کشیدگی کو ہوا مل رہی ہے۔ خطے میں امن و امان کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ پاکستان بھارتی سازشوں کا منہ توڑ جواب دے رہا ہے۔ بھارتی فنڈڈ دہشت گرد تنظیمیں پاکستان میں سرگرم عمل ہیں ایسے حالات میں پاکستانی قوم پہ یہ بھاری زمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بیرونی فنڈڈ اور اسپانسرڈ دہشت گردی کا بھرپور مقابلہ کریں۔ اپ۔ ہ افواج پہ ہرزہ سرائی نہ کریں انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنائیں افواج پاکستان اور سیکورٹی اداروں کی اس ملک اور قوم کے لیے عظیم قربانیاں ہیں جن کا احسان اتارا نہیں جا سکتا۔ قوم کے اوپر یہ فرض بھی ہے اور قرض بھی کہ وہ اپنے ان شہدا کو ملک و قوم کے تحفظ اور بقا کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ان کی قدر کریں۔ خطے اور دنیا کے حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ وینزویلا پہ امریکی حملہ اس کی تازہ ترین مثال ہے۔ وسائل اختیارات و قبضے کی جنگیں دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہیں۔ اسرائیل کا فلسطین پہ ناجائز جبری قبضہ اور فلسطینیوں کی نسل کشی جس پہ عالمی دنیا کا رویہ حیران کن طور پہ مایوس کن ہے۔ بھارت کا کشمیر میں ظلم و جبر اور قبضہ ایک عرصے سے جاری ہے۔ اقعام متحدہ اور سلامتی کونسل کی کشمیر پہ قراردادوں کو بھارت اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے ماننے سے انکاری ہے۔ بنگلہ دیش میں شورش اور اس کے پاکستان و خطے پہ اثرات۔ ان تمام معاملات میں قوم کو قومی شعوری بیداری کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے تحفظ اور بقا کے لیے ہمارے شہدا کی قربانیاں قابل تکریم ہیں۔ آج آپکی افواج اپنے خون شہادت سے اس ملک اور قوم کی آبیاری کر رہی ہے۔ ان شہدا کے بھی گھر قبیلے اور خاندان ہیں ان کے دلوں پہ کیا گزرتی ہے۔ جو قوم اور ملک کے محفوظ اور روشن مستقبل کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اپنے شہدا اور اپنی افواج وان کے شہدا کی قدر کریں اور ان کا بھرپور ساتھ دیں۔

اتفاق رائے

تحریر: سعد اللہ جان برق

قومی حیثیت سے اگر بات کی جائے تو اکثر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بہت سارے ایسے پروجیکٹس کہ جن کی وجہ سے پاکستان میں توانائی بحران سمیت کء مسائل حل ہو سکتے ہیں اور زرعی انقلاب بھی آ سکتا ہے لیکن قومی اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے یہ پروجیکٹس رک جاتے ہیں اور ان پہ کام نہیں ہوتا۔ پاکستان میں اکثر مفاداتی سیاست کے پیروکار ایسے مواقع پہ لوگوں کو گمراہ کر کے اپنی سیاست چمکانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر زمینی حقائق کو دیکھا جائے اور غور کیا جائے تو موجودہ جو سیلابی صورتحال ہے اور جس سے کافی جانی و مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں اور ابھی تک ہو بھی رہے ہیں۔ لوگوں کو نقل مکانی کرنی پڑ رہی ہے ان کے گھر مال مویشی اور زراعت کے ساتھ ساتھ بڑی حد تک جانی نقصانات کا بھی سامنا ہے لیکن وہ کیا وجوہات ہیں کہ بحیثیت ملک اور بحیثیت قوم ہماری ایسے حالات کے لیے تیاری نہیں ہوتی۔ کیا حکومت اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں کوششیں ہی نہیں کرتے یا اس کی وجوہات کچھ اور ہیں۔ قوم کے لیے غور طلب بات یہ ہے کہ اگر ڈیمز بنے ہوتے تو کیا اتنا نقصان ہوتا؟ یہ جو اتنا سارا پانی سمندر برد ہو کر ضائع ہو رہا ہے وہ ضائع ہوتا؟ تو اس کا جواب سیدھا ہے کہ نہیں 'کیونکہ ڈیمز کے ذریعے پانی سے ایک زرعی انقلاب آتا اور ہماری توانائی کی ضروریات بھی پوری ہوتیں ہمیں مہنگی بجلی خریدنی نہ پڑتی اگر ڈیمز کی تعمیر ہوتی تو توانائی کے پروجیکٹس کے ذریعے سستی پن بجلی پیدا کی جاتی۔ کالا باغ ڈیم کے منصوبے کو کیوں سیاست کی نظر کیا گیا؟ تھر کے ریگستانوں کو ہریالی میں بدلنے کے منصوبوں پہ کس نے سیاست کی؟ تو آج سیلاب کی جو تباہ کاریاں ہیں وہ نہ ہوتیں اگر پانی کے بہتر استعمال کے آپشنز استعمال کیے جاتے۔ سیاست ضرور کیجیے لیکن جن منصوبوں سے ملک وقوم کا فائیدہ اور ترقی ہو ان منصوبوں پہ سستی شہرت کے لیے سیاست نہ کیجیے۔ یہ نسلوں کے مستقبل کا سوال ہے اور یہ پاکستان کی بقا اور مستقبل کا بھی سوال ہے؟ ڈیمز بنانے کے لیے اتفاق رائے پیدا کریں یہ ڈیمز ہمارے توانائی کے ذرائع ہیں اور معاشی استحکام کے بھی۔ جب قومی منصوبوں کی بات آئے تو قوم پرستی اور علاقائیت ولسانیت کی سیاست مت کریں بلکہ ایک پاکستانی بن کر ملک کے مفادات کا سوچیں۔ پاکستان کو اس قوم نے اپنی افواج اور سیکورٹی اداروں کے تعاون سے دہشت گردی سے پاک بنانا ہے۔ امن وامان کے قیام کے لیے متفقہ لائحہ عمل اور اتفاق رائے سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے تمام ترقیاتی منصوبوں کے لیئے ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کو متحد ہو کر اتفاق رائے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قومی اتفاق رائے سے پاکستان میں انتشار اور فساد کرنے والوں کی بیخ کنی ہوگی۔ امن وامان کی راہ ہموار ہوگی۔ ہجوم اور گروہ کی سیاست سے نکل کر قوم اور ملک کی سیاست کریں۔ پاکستان کے مفادات کا تحفظ کریں۔ قومی مفاد کے تحت لیے گئے فیصلوں کو سپورٹ کریں۔ قومی وقار اور قومی پہچان کو اپنی طاقت بنائیں۔ کرپشن کے خلاف متحد ہو کر اسے قابل نفرت بنا دیں۔ اپنی آنیوالی نسلوں کے بہترین مستقبل کے لیے ملک وقوم سے مخلص ہو جائیں۔ اتفاق رائے سے لیے گئے تمام فیصلے قوم و ملک پہ مثبت اثرات مرتب کریں گے۔ پاکستان کے قومی مفاد اور قومی سلامتی سے متعلق معاملات پہ متحد ہو جائیں اور سازشی عناصر و ملک دشمنوں کو بھرپور جواب دیں۔ اللہ تعالی اس ملک وقوم کا حامی وناصر ہو۔

میر غلام قادر بگٹی، ایک عہد، ایک جدوجہد، ایک زندہ روایت

چیف آف بگٹی میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی دسویں برسی کے موقع پر خراجِ عقیدت

تحریر، شیخ عبدالرزاق

کچھ شخصیات اپنے عہد سے آگے دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ان کی زندگی صرف ذاتی کامیابیوں کا سفر نہیں ہوتی بلکہ اپنے لوگوں کی تقدیر بدلنے کی ایک مسلسل جدوجہد بن جاتی ہے۔ میر غلام قادر بگٹی بھی ایسی ہی شخصیت تھے، جن کا نام ڈیرہ بگٹی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی تاریخ میں محض ایک فرد کے طور پر نہیں بلکہ ایک فکر، ایک کردار اور ایک عہد کی حیثیت سے محفوظ ہے۔ 1949 میں ضلع ڈیرہ بگٹی کی پسماندہ تحصیل پھیلاوغ کے سنگلاخ علاقے بیکڑ میں چیف آف بگٹی میر جان محمد مسوری بگٹی کے گھر آنکھ کھولنے والے میر غلام قادر بگٹی نے زندگی کے ابتدائی ایام ہی میں محرومی اور پسماندگی کو قریب سے دیکھا۔ بیکڑ میں نہ آمدورفت کے آسان ذرائع تھے، نہ تعلیمی سہولیات میسر تھیں اور نہ ہی ترقی کے وہ مواقع جنہیں آج ایک بنیادی ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ مگر یہی محروم ماحول ان کے عزم کو کمزور کرنے کے بجائے مزید مضبوط کرتا گیا۔ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش انہیں بیکڑ سے ڈیرہ بگٹی تک طویل اور دشوار سفر پر مجبور کرتی رہی۔ وہ سہولتوں کے انتظار میں نہیں بیٹھے بلکہ مشکلات کو عبور کرتے ہوئے علم کی تلاش میں آگے بڑھتے رہے۔ یہی عزم بعد میں ان کی پوری زندگی کا بنیادی حوالہ بن گیا۔ ان کے نزدیک ترقی کا راستہ تعلیم، شعور اور اپنے لوگوں کو آگے بڑھانے سے ہوکر گزرتا تھا۔

زندگی کے ابتدائی دور ہی میں انہوں نے فرسودہ سماجی رویوں اور محرومی کے خلاف آواز بلند کی۔ یہ فیصلہ آسان نہیں تھا۔ اس راستے میں سیاسی مخالفت، تنہائی، قید و بند اور مختلف النوع دبا ان کے حصے میں آئے۔ بہت سے رفقا مشکل وقت میں دور ہوئے، بعض اپنوں نے بھی راستے جدا کر لیے، لیکن میر غلام قادر بگٹی اپنے مقف پر قائم رہے۔ قید کی صعوبتیں ہوں یا حالات کی سختیاں، سیاسی دبا ہو یا مخالفت کے دشوار مرحلے، انہوں نے اپنے اصولوں کو پسِ پشت نہیں ڈالا۔ ان کی زندگی کا یہ پہلو اس شعر کی کیفیت کو مجسم کرتا محسوس ہوتا ہے:"جو ہم پہ گزری، ہم ہی جانتے ہیں دنیا تو لطف لے گی میرے واقعات سے" میر غلام قادر بگٹی کی جدوجہد کا ایک اہم ترین پہلو یہ تھا کہ انہوں نے اپنے لوگوں کی محرومی کو صرف سیاسی موضوع نہیں بنایا بلکہ اسے عملی خدمت کا میدان سمجھا۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی اور اس کے دورافتادہ علاقوں کے سینکڑوں نوجوانوں کی تعلیم کے اخراجات ذاتی طور پر برداشت کیے۔ ایسے وقت میں جب اس خطے میں تعلیمی مواقع نہایت محدود تھے، انہوں نے نوجوانوں کے لیے علم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی۔ اسی طرح روزگار کی فراہمی اور لوگوں کو معاشی طور پر اپنے پاں پر کھڑا کرنے کے لیے بھی انہوں نے عملی کردار ادا کیا۔ ان کے لیے کسی نوجوان کا تعلیم حاصل کرنا، کسی خاندان کے فرد کا باعزت روزگار حاصل کرنا اور کسی گھر میں خوشحالی آنا محض ایک فرد کی کامیابی نہیں بلکہ پوری قوم کی ترقی تھی۔ میر غلام قادر بگٹی کی شخصیت کا ایک منفرد پہلوان کی وجاہت، اثر ورسوخ اور مقبولیت کے ساتھ ان کی عاجزی اور انکساری تھی۔ عہدہ، مقام اور عزت انسان کو بڑا نہیں بناتے، بلکہ اپنے لوگوں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنا کسی شخصیت کو حقیقی معنوں میں بڑا بناتا ہے۔ میر صاحب کے کردار میں یہی وصف نمایاں تھا۔ 6 ستمبر 2016 کو ان کا انتقال ہوا۔ آج ایک دہائی گزرنے کے باوجود ان کی یاد کمزور نہیں ہوئی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان کی زندگی محض تقریروں اور دعوں تک محدود نہیں تھی؛ انہوں نے اپنے لوگوں کی زندگیوں میں عملی تبدیلی لانے کی کوشش کی۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیرہ بگٹی کی سیاسی اور سماجی تاریخ کا ذکر میر غلام قادر بگٹی کے تذکرے کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔ ان کی دسویں برسی 6 ستمبر کو پاکستان ہاس سوئی، بیکڑ، پیرکوہ، لوٹی اور دیگر علاقوں میں عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ پاکستان ہاس سوئی میں ہر سال کی طرح اس موقع پر ایک بڑی تقریب منعقد ہوگی، جہاں ضلع بھر سے ان کے عقیدت مند، قبائلی معتبرین، نوجوان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جمع ہوکر اپنے مرحوم رہنما کی خدمات کو یاد کریں گے۔ میر غلام قادر بگٹی کے سیاسی اور سماجی خواب کو ان کے خاندان اور دیرینہ رفقا نے بھی ایک ذمہ داری کے طور پر آگے بڑھایا ہے۔ آج ان کے تینوں صاحبزادے، میر سرفراز بگٹی، میر جان محمد بگٹی اور میر آفتاب بگٹی، اپنے اپنے دائرہ کار میں قوم اور علاقے کے لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ میر غلام قادر بگٹی کے خاندان اور میر سرفراز بگٹی کے ساتھ آج بھی وہ رشتے اور وابستگیاں قائم ہیں جو وقت کی آزمائشوں میں مزید مضبوط ہوئی ہیں۔ ان کے بھتیجے حاجی خان محمد میر سرفراز بگٹی کے بازو بن کر چٹان کی طرح ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اسی طرح ان کے دیرینہ دوست شاہ مراد مسوری اور وڈیرہ غلام نبی شمبانی، جنہیں میر سرفراز بگٹی نے دو مرتبہ ڈسٹرکٹ کونسل کا چیئرمین منتخب کروایا، آج بھی وفاداری، رفاقت اور اعتماد کی اعلی مثال بن کر ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ تعلقات محض سیاسی وابستگی نہیں بلکہ ان رشتوں کی تسلسل کی علامت ہیں جو میر غلام قادر بگٹی کے دور سے قائم چلے آرہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی آج بلوچستان کی وزارتِ اعلی کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں ڈیرہ بگٹی کو ترقی کے مرکزی دھارے میں لانے، عوام کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی سہولیات بہتر بنانے اور بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام آگے بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ایک الگ ضلع کے قیام سے لے کر مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع اور ترقیاتی منصوبوں تک، علاقے میں تبدیلی کے کئی پہلو نمایاں ہوئے ہیں۔ دوسری جانب میر آفتاب بگٹی پاکستان ہاس سوئی کے ذریعے عوامی رابطے اور دادرسی کی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ بلوچی معاشرت کی روایات میں جرگہ، مشاورت اور بروقت انصاف کو ہمیشہ اہم مقام حاصل رہا ہے۔ پاکستان ہاس میں لوگوں کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے براہِ راست رسائی اسی روایت کی ایک عملی صورت ہے یہی میر غلام قادر بگٹی کی زندگی کا سب سے بڑا سبق بھی ہے کہ قیادت صرف اختیار کا نام نہیں، بلکہ ذمہ داری کا نام ہے۔ عوام کی خدمت، ان کے مسائل سننا، نوجوانوں کو تعلیم دینا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور لوگوں کے وقار کا تحفظ کرنا ہی وہ اقدار ہیں جو کسی سیاسی وسماجی کردار کو آنے والی نسلوں کے لیے قابلِ احترام بناتی ہیں۔ میر غلام قادر بگٹی کی برسی دراصل صرف ایک شخصیت کو یاد کرنے کا دن نہیں؛ یہ اس عزم کی تجدید کا موقع ہے کہ تعلیم، روزگار، انصاف، ترقی اور قومی وقار کے سفر کو جاری رکھا جائے۔ ان کی جدوجہد ہمیں یاد دلاتی ہے کہ پسماندگی کے خلاف کھڑا ہونا آسان نہیں، اصولوں پر قائم رہنا آسان نہیں اور مشکل حالات میں اپنے لوگوں کا ساتھ نبھانا بھی آسان نہیں، مگر تاریخ انہی لوگوں کو یاد رکھتی ہے جو مشکلات کے باوجود اپنے راستے سے نہیں ہٹتے۔ میر غلام قادر بگٹی آج جسمانی طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں، لیکن ان کی فکر، ان کی جدوجہد اور ان کے ہاتھوں پروان چڑھنے والی نسلیں ان کی موجودگی کا احساس دلاتی ہیں۔ ان کا خواب آج بھی تعلیم یافتہ، باوقار، خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کی صورت میں زندہ ہے۔ یہ برسی ایک اختتام نہیں بلکہ ایک تسلسل کی علامت ہے؛ ایک ایسے سفر کا تسلسل جس کی بنیاد خدمت پر ہے، جس کا راستہ تعلیم اور روزگار سے گزرتا ہے اور جس کی منزل امن، انصاف، ترقی اور قومی وقار ہے۔

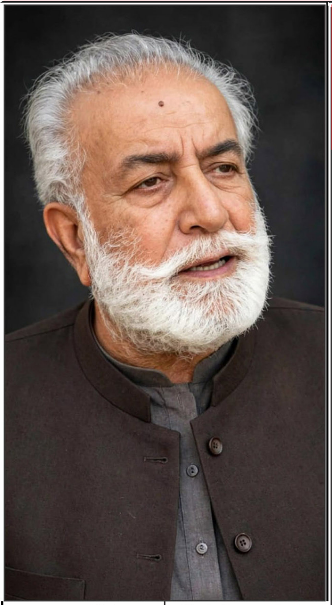

چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید کو دیامر بھاشا پراجیکٹ بارے انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ دی جارہی ہے

محکمہ زرعی انجینئرنگ میں کرپشن کی تحقیقات کر کے ملوث افراد کو قرار واقعی سزادی جائے، عبدالکریم

غریب کسانوں کیلئے سرکاری مشینری اور ڈیزل کی شفاف تقسیم کو یقینی بنایا جائے، پاکستان ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے صدر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے صدر عبدالکریم، جنرل سیکرٹری ثناء الحق نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ زرعی انجینئرنگ میں کرپشن کی تحقیقات کر کے ملوث افراد کو قرار واقعی سزادی جائے اور غریب کسانوں کیلئے سرکاری مشینری اور ڈیزل کی شفاف تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو واحد بخش اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ نئے ڈائریکٹر جنرل محکمہ زرعی انجینئرنگ نے پیسوں کے ذریعے عہدہ خریدا ہے اور اب اپنے عہدے کو کرپشن کیلئے استعمال کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 3 کروڑ روپے سے زائد رقم جون 2025ء میں ڈی جی زرعی انجینئرنگ نے مشینری کی مرمت کیلئے آنے والی رقم فیلڈ افسران سے انڈنٹ سے لیکر بندر بانٹ کی گئی اور کوئی بھی مشینری مرت نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہر دو ماہ بعد ڈیزل کے بجٹ کے نام پر فنانس ڈیپارٹمنٹ سے 23 کروڑ روپے نکالے جاتے ہیں ان 23 کروڑ روپے میں سے ڈائریکٹر جنرل زبردستی 20 سے 25 فیصد حصہ بھتہ کے طور پر تمام ایگریکلچر انجینئرز سے وصول کرتا ہے۔

لاہور، میڈیکل کالجز یونیورسٹیز کے طلباء اپنے مطالبات کے حق میں پریس کلب کے باہر احتجاج کررہے ہیں

کراچی، فائرنگ سے شہری قتل، ہاکس بے روڈ پر علاقہ مکینوں کا شدید احتجاج

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں ماری پور کے علاقے میں فائرنگ کے واقعے میں ولی نامی شہری کے قتل کے بعد علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین نے ہاکس بے روڈ پر ٹائر جلا کر دھرنا دے دیا ہے اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی، دھرنے کی وجہ سے گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئی ہیں۔ مظاہرین نے کہا کہ جب تک قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا جاتا، احتجاج جاری رہے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایس ایچ او ماری پور کو فوری طور پر معطل کر کے اس کی جگہ ایک ایماندار افسر تعینات کیا جائے۔

وطن کی خاطر قربانیاں دینے والوں کو سلام
6 ستمبر 1965 کو ہماری بہادر مسلح افواج نے پوری قوم کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اس دن کو ہمیشہ کے لئے حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ہمت و بہادری کا ایک تاریخ ساز دن بنا دیا
صدیق سنز ڈینم ملز لمیٹڈ، حب
6th SEPTEMBER PAKISTAN DEFENCE DAY

شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں
6 ستمبر 1965 کے دن مسلح افواج اور پاکستانی قوم کا جذبہ دیدنی تھا اور اسی جذبے کی بنیاد پر ہم نے تمام اندرونی اور بیرونی سازشوں کو شکست دے کر ملک کو ایک ناقابل تسخیر قوت بنا دیا ہے
HUB CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY
حب ایوان تجارت وصنعت
یوم دفاع
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
6 SEP

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان
آج کا دن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جب ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے ملکر دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا اور پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔
شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں
منجانب: حب سالٹ کمپنی

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان
آج کا دن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جب ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے ملکر دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا اور پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔
شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں
منجانب: ایم، بی، ایل فارما
mbl MBL Pharma

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان
آج کا دن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جب ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے ملکر دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا اور پاکستان کو ایک ناقابل تسخیر ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔
شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں
منجانب: گیٹ وون (انڈسٹریز) لمیٹڈ حب

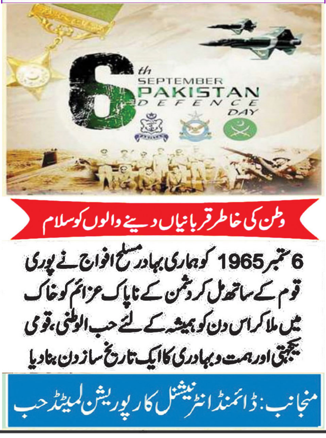

وطن کی خاطر قربانیاں دینے والوں کو سلام
6 ستمبر 1965 کو ہماری بہادر مسلح افواج نے پوری قوم کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اس دن کو ہمیشہ کے لئے حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ہمت و بہادری کا ایک تاریخ ساز دن بنا دیا
منجانب: ڈائمنڈ انٹرنیشنل کارپوریشن لمیٹڈ حب
6th SEPTEMBER PAKISTAN DEFENCE DAY

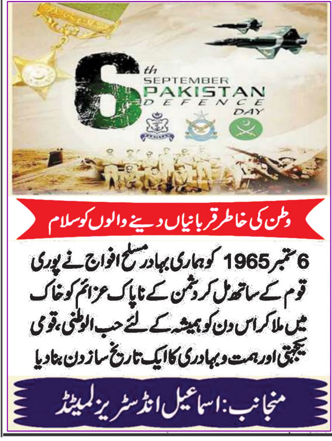

وطن کی خاطر قربانیاں دینے والوں کو سلام
6 ستمبر 1965 کو ہماری بہادر مسلح افواج نے پوری قوم کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اس دن کو ہمیشہ کے لئے حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ہمت و بہادری کا ایک تاریخ ساز دن بنا دیا
منجانب: اسماعیل انڈسٹریز لمیٹڈ
6th SEPTEMBER PAKISTAN DEFENCE DAY

شہدائے 6 ستمبر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں
6 ستمبر 1965 کے دن مسلح افواج اور پاکستانی قوم کا جذبہ دیدنی تھا اور اسی جذبے کی بنیاد پر ہم نے تمام اندرونی اور بیرونی سازشوں کو شکست دے کر ملک کو ایک ناقابل تسخیر قوت بنا دیا ہے
منجانب: بلیو انڈسٹری حب
یوم دفاع
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
6 SEP

ہمارے شہداء
ہمارا فخر

OUR MARTYRS
OUR PRIDE

دفاعِ وطن بقائے وطن

SECURE PAKISTAN
STRONG PAKISTAN

یومِ دفاع و شہداء
DEFENCE & MARTYRS DAY

یومِ دفاع و شہداء
DEFENCE & MARTYRS DAY

آصف علی زرداری

صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ میں ایک یادگار مقام رکھتا ہے۔ یہ دن ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہماری آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے دی گئیں۔ یومِ دفاع و شہدائے پاکستان ہمیں یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم قوم کے ان عظیم سپوتوں کی لازوال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کریں، جنہوں نے 1965ء میں اپنے پیارے وطن کے دفاع میں بے مثال عزم، بہادری جرات اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے مذموم عزائم کو ہر محاذ پر ناکام بنا دیا۔ میں پوری قوم کی جانب سے پاکستان کی مسلح افواج کے شہداء، غازیوں اور ان کے اہلِ خانہ کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہمارے شہداء نے اپنے خون اور قربانیوں سے قومی تاریخ میں شجاعت اور حب الوطنی کی ایسی لازوال داستانیں رقم کیں جو ہمیشہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ رہیں گی۔

6 ستمبر 1965ء کو ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے جس اتحاد اور جذبۂ ایمانی کا مظاہرہ کیا، وہ ہماری اجتماعی قوت کا مظہر ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب کوئی قوم اپنی آزادی، خودمختاری اور وطن کے دفاع کے لیے متحد ہو جائے تو دنیا کی کوئی طاقت اس کے عزم کو شکست نہیں دے سکتی۔

6 ستمبر کا یہی جذبہ ایک بار پھر آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی میں نمایاں ہوا۔ معرکۂ حق میں حاصل ہونے والی فتح 6 ستمبر کے جذبۂ حب الوطنی اور جذبۂ آزادی کا تسلسل ہے۔ معرکۂ حق نے ہماری قومی تاریخ میں ایک اور سنہرا باب رقم کیا ہے۔ یہ غیر معمولی کامیابی ہماری مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم، حوصلے اور بہادری کا منہ بولتا ثبوت ہے جبکہ یہ کامیابی مسلح افواج اور عوام کے درمیان دیرینہ، مضبوط اور مثالی باہمی رشتے کی بھی عکاس ہے۔

ایک ذمہ دار ریاست کی حیثیت سے پاکستان خطے اور دنیا بھر میں امن، مکالمے اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔ پاکستان خطے میں امن و سلامتی کے استحکام کا ایک موثر اور ذمہ دار ستون بن کے ابھرا ہے اور اپنی سرحدوں سے آگے بھی امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کے لیے موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان کے اجتماعی سلامتی، علاقائی امن و استحکام اور قابلِ اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے بڑھتے ہوئے کردار کا مظہر ہے۔

پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس حوالے سے عالمی برادری کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت کو پاکستان میں اپنے پراکسی عناصر کے ذریعے دہشت گردی کو فروغ دینے سے باز آنا ہوگا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹس اس امر کی گواہی دیتی ہیں کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کو بیرونی سرپرستی حاصل رہی ہے اور بھارت و طالبان رجیم کے درمیان گٹھ جوڑ اب کوئی راز نہیں رہا۔

دشمن کی جانب سے مسلط کی جانے والی ہر روایتی اور غیر روایتی جنگ میں ہماری مسلح افواج نے اپنی مستعدی، ہمہ وقت تیاری اور وطن کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کا عملی ثبوت دیا ہے۔ پوری قوم آج بھی اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ مضبوط دفاع کے ساتھ ساتھ معاشی استحکام، سیاسی رواداری، قومی یکجہتی، تعلیم اور ترقی بھی پاکستان کی طاقت کی بنیادی اساس ہیں۔ ہم سب کو مل کر اپنی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن، محفوظ اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

آج جب ہم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کر رہے ہیں، ہم پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کرنے کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ ہم اس عہد کا بھی اعادہ کرتے ہیں کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے وژن کے مطابق پاکستان کو ایک مضبوط، جمہوری، خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے شہداء کے درجات بلند فرمائے، ان کے اہلِ خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور پاکستان کو ہمیشہ امن، استحکام اور خوشحالی سے نوازے۔

پاکستان کی مسلح افواج زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

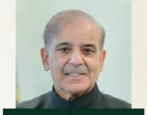

محمد شہباز شریف

وزیراعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک درخشاں باب ہے، جو ہمیں وطن عزیز کے دفاع کے لیے مسلح افواج اور قوم کے بے مثال عزم، اتحاد اور عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں ان شہداء اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور آزادی کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ 6 ستمبر 1965ء کو دشمن کی بلااشتعال جارحیت اور عددی برتری کے باوجود پاکستان کی مسلح افواج نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل تیاری سے اسے ہر محاذ پر ذلت آمیز اور فیصلہ کن شکست سے دوچار کیا۔

یومِ دفاع کے موقع پر میں پوری قوم کی جانب سے اپنی مسلح افواج کے شہداء، غازیوں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ تاریخ گواہ ہے کہ 1965ء کی جنگ میں ہماری مسلح افواج نے غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت اور شجاعت کا مظاہرہ کیا، جبکہ پاکستانی قوم نے مثالی اتحاد، عزم اور ثابت قدمی کا ثبوت دیا۔ مسلح افواج اور قوم نے مل کر ہماری قومی تاریخ میں قابلِ رشک اور لازوال میراث رقم کی۔ معرکۂ حق میں ہماری مسلح افواج نے اپنے ازلی دشمن کو ایسا جواب دیا جسے اس کی نسلیں یاد رکھیں گی۔ آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی نے ہماری عسکری تاریخ میں ایک اور سنہری باب رقم کیا۔ ہماری مسلح افواج نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ 6 ستمبر کا جذبہ اور ولولہ آج بھی پوری قوت کے ساتھ زندہ اور مضبوط ہے۔

پاکستان کو آج درپیش چیلنجز ہم سے مزید قومی اتحاد اور یکجہتی کا تقاضا کرتے ہیں۔ ہمارا روایتی دشمن، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کے لیے سرگرم ہے، تاہم ان دشمن قوتوں کو مسلسل اور فیصلہ کن شکستوں کا سامنا ہے۔ ہائبرڈ وارفیئر کے ذریعے پاکستان کو تقسیم اور غیر مستحکم کرنے والی دشمن قوتوں کی مذموم سازشوں کو بھی پوری قوت اور عزم کے ساتھ ناکام بنایا جائے گا۔

آج ہمارا سب سے بڑا چیلنج جہالت، غربت اور پسماندگی کا خاتمہ اور پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناحؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کے وژن کے مطابق ڈھالنا ہے۔ ہماری حقیقی طاقت محض ہماری دفاعی صلاحیتوں میں نہیں بلکہ ایک متحد، پُرامن، مستحکم اور معاشی طور پر مضبوط قوم میں بھی مضمر ہے۔ حکومت ملک کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم اقدامات جاری رکھے گی۔ معاشی ترقی، سیاسی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کوششیں بھی ترجیح رہیں گی۔

پاکستان علاقائی اور عالمی سطح پر امن و استحکام کے فروغ کے لیے اپنا فعال اور تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔ ایک ذمہ دار ریاست کی حیثیت سے پاکستان خطے میں امن و سلامتی کے علمبردار کے طور پر ابھرا ہے اور اجتماعی امن اور علاقائی استحکام کے لیے موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ علاقائی سلامتی میں پاکستان کے بڑھتے ہوئے کردار کا مظہر ہے اور اجتماعی دفاع، باہمی سلامتی اور برادر ممالک کے ساتھ پائیدار شراکت داری کے لیے ہمارے عزم کا عکاس ہے۔ پاکستان امن و استحکام کے ایک قابلِ اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا رہے گا، علاقائی چیلنجز کے حل کے لیے تعاون اور مکالمے کو ہی اولیت دی جائے گی۔

عالمی برادری کو یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں حقیقی اور دیرپا امن ممکن نہیں۔ قائداعظمؒ نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا۔ مسئلہ کشمیر پر بھارت کا قابلِ مذمت طرزِ عمل اور مسلسل ہٹ دھرمی خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔

آئیں، آج کے تاریخی دن ہم اس عزم کی تجدید کریں کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے اصولوں ایمان، اتحاد اور نظم و ضبط کو اپنی قومی زندگی کا لازمی حصہ بنائیں گے۔ آئیں، ہم سب مل کر پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے کام کریں۔

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ مضبوط دفاع پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج ہماری قومی سلامتی کی ضامن ہیں، پوری قوم اپنے بہادر محافظوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ امن، استحکام اور خوشحالی سے نوازے اور ہمارے شہداء کے درجات بلند فرمائے۔

پاکستان کی مسلح افواج زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

محمد اسحاق ڈار

نائب وزیرِاعظم و وزیرِخارجہ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ دفاع و شہداء کے موقع پر، ہم اپنی مسلح افواج کے ان بہادر اور جری سپوتوں کو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے 6 ستمبر 1965 کو غیر معمولی جرأت، بہادری اور جذبۂ ایثار کے ساتھ مادرِ وطن کا دفاع کیا۔ ان کی شجاعت، استقامت اور فرض سے بے لوث وابستگی قوم کے لیے ہمیشہ باعثِ فخر اور سرچشمۂ تحریک رہے گی۔ ہم اپنے شہداء اور غازیوں کو بھی خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور پاکستان کی خدمت میں ان کی بے مثال قربانیوں پر ان کے اہلِ خانہ کو سلامِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

ایک بار پھر معرکۂ حق اور آپریشن بُنیانٌ مَرصُوص کے دوران اسی جرأت اور پیشہ ورانہ مہارت کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ عوامِ پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ، ہماری مسلح افواج نے عزم و استقلال کے ساتھ ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا دفاع کیا اور ہر قسم کی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینے کے لیے ہمارے قومی عزم اور مکمل تیاری کا اعادہ کیا۔

ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں، بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں، اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مسلسل قربانیوں کو بھی قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے مکمل خاتمے اور اپنے امن، استحکام اور ترقی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔

امن پسند قوم ہونے کے ناطے، پاکستان پُرامن بقائے باہمی، مذاکرات اور تعاون کے لیے اپنے عزم پر کاربند ہے۔ تاہم، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور استحکام کا انحصار تنازعۂ جموں و کشمیر کے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق منصفانہ اور پُرامن حل پر ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے ان کی جائز جدوجہد کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔

اس تاریخی دن کے موقع پر، ہم پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے دفاع کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہمارے شہداء کی جرأت، ہماری مسلح افواج کی قوت اور ہمارے عوام کا عزم اس امر کی سب سے بڑی ضمانت ہیں کہ پاکستان ہر چیلنج کا اعتماد، وقار اور پختہ عزم کے ساتھ مقابلہ کرے گا۔

پاکستان زندہ باد

خواجہ محمد آصف

وزیرِ دفاع
اسلامی جمہوریہ پاکستان

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک روشن اور ناقابلِ فراموش باب ہے۔ یہ دن ہمیں وطن کے دفاع، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے ہمارے شہداء کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ ہماری مسلح افواج اور قوم کے بے مثال عزم، اتحاد اور جذبے کے نتیجے میں دشمن کو شکست اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ 1965ء میں قوم نے جس جذبۂ ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا، وہ آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ معرکۂ حق میں ہماری عظیم فتح ستمبر 1965 ء کے اسی جذبے کا تسلسل ہے۔

آپریشن بنیان مرصوص میں پاکستان کی مسلح افواج نے بے مثال پیشہ ورانہ مہارت، غیر معمولی آپریشنل تیاری، جرأت اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان کے درست، مؤثر اور فیصلہ کن جواب نے اعلیٰ ترین عسکری صلاحیت اور ہر قسم کی جارحیت کے خلاف پاکستان کے مؤثر دفاع کی صلاحیت کا عملی ثبوت دیا۔ یہ عظیم فتح پاکستان کی مسلح افواج اور عوام کے درمیان دیرینہ رشتے اور مثالی ہم آہنگی کی عکاس ہے۔ ہمارا روایتی دشمن اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے پراکسیز کا سہارا لے رہا ہے، تاہم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کو مسلسل شکستوں کا سامنا ہے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ بیرونی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ ہم اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط اور جدید بنانے کو قومی فریضہ سمجھتے ہوئے اس عمل کو جاری رکھیں گے کیونکہ مضبوط دفاع ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔

اس تاریخی موقع پر میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط ہونے پر پوری قوم کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ پاکستان کی مسلح افواج کی قوت، پیشہ ورانہ مہارت اور مضبوط دفاعی صلاحیتوں کا نہ صرف اعتراف ہے بلکہ جارحیت کے خلاف دفاع اور اجتماعی سلامتی میں مؤثر کردار ادا کرنے کی قابلیت کا مظہر بھی ہے۔ یہ معاہدہ علاقائی امن و استحکام کے لیے ایک ذمہ دار اور قابلِ اعتماد سیکیورٹی شراکت دار کی حیثیت سے پاکستان کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی عکاس ہے۔

پاکستان پُرامن بقائے باہمی کی پالیسی پر کاربند ہے۔ ہم ہمسایہ ممالک کے ساتھ برابری کی بنیاد پر سفارتی تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں۔ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا میں امن کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اس تنازع کے منصفانہ حل تک خطے میں پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں۔

آج جب ہم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ وطن کے دفاع، وقار اور آزادی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ شہداء کے اہلِ خانہ بھی ہمارے لیے اتنے ہی قابلِ احترام ہیں جتنے ہمارے شہداء، لہٰذا ان کی عزت و تکریم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

پاکستان کی مسلح افواج زندہ باد

فیلڈ مارشل سیّد عاصم منیر

نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات
چیف آف آرمی سٹاف، چیف آف ڈیفنس فورسز

یومِ دفاع و شہدائے پاکستان ہماری قومی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مادرِ وطن کا دفاع، آزادی، خودمختاری اور سلامتی ہمارے عظیم شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی مرہونِ منت ہے۔ آج ہم ان تمام بہادر سپوتوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کی حرمت پر اپنی جانیں نچھاور کر دیں۔

6 ستمبر 1965 ہماری قومی تاریخ میں عزم، جرأت، شجاعت اور قومی یکجہتی کی ایک بے مثال داستان کی حیثیت رکھتا ہے۔ الحمدللہ، روایتی جنگ ہو یا انسدادِ دہشت گردی کی طویل اور کٹھن جدوجہد، پاکستان کی افواج کے افسروں اور جوانوں نے اپنی بے مثال پیشہ ورانہ صلاحیت، استقامت اور جذبۂ قربانی سے ملک و قوم کے لیے ڈھال بن کر اپنی ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔

بنیان مرصوص اور معرکۂ حق ہماری عسکری تاریخ کے وہ درخشاں ابواب ہیں جو دشمن کے خلاف افواجِ پاکستان کی شاندار کامیابیوں، عملی تیاری اور ناقابلِ تسخیر قومی ارادے کا ثبوت ہیں۔ ہماری مسلح افواج نے دشمن کو عبرت ناک شکست دے کر عسکری تاریخ میں ایسی مثالیں قائم کیں جنہیں ہمیشہ فخر سے یاد رکھا جائے گا۔

بدلتے ہوئے عالمی اور علاقائی حالات نے جنگ کے انداز، خطرات اور دفاعی تقاضوں کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ الحمدللہ، افواجِ پاکستان ہر نوعیت کے روایتی، غیر روایتی، ہائبرڈ اور ابھرتے ہوئے خطرات سے مکمل طور پر آگاہ اور ان کے مؤثر تدارک کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، ٹیکنالوجی، مربوط حکمتِ عملی اور پیشہ ورانہ تیاری کو مسلسل مستحکم کیا جا رہا ہے۔ فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج سمیت دشمن کی تمام پراکسیز اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف پوری ریاستی قوت، عزم اور عالمی قوانین کے مطابق کارروائیاں جاری ہیں۔ افواجِ پاکستان مادرِ وطن کے دفاع سے متعلق اپنی آئینی اور قومی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہیں اور کسی بھی جارحیت یا مذموم کوشش کا بھرپور جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔

قومی طاقت صرف عسکری قوت تک محدود نہیں، بلکہ معیاری تعلیم، مستحکم معیشت، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی، قانون کی حکمرانی، قومی یکجہتی اور اجتماعی نظم و ضبط بھی سلامتی کے بنیادی ستون ہیں۔ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، اور اس مقصد کے لیے ریاستی اداروں اور عوام کا باہمی اعتماد اور یکجہتی ناگزیر ہے۔

پاکستان امن کا علم بردار ہے۔ عالمی اور علاقائی امن کے لیے مستقل کاوشیں پاکستان کی ذمہ دارانہ سفارت کاری اور افواجِ پاکستان کی مسلمہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر بین الاقوامی اعتماد کا مظہر ہیں۔ پاکستان کی عسکری پیشہ ورانہ مہارت اور امن کے لیے اس کے تعمیری کردار کا یہ اعتراف ہماری قومی قوت اور وقار میں اضافے کا باعث ہے۔ ہم خطے اور دنیا میں پائیدار امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، تاہم ہماری امن پسندی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ دشمن جان لے کہ پاکستان کے خلاف کسی بھی جارحیت یا مذموم منصوبے کا جواب قوم کے غیر متزلزل عزم اور افواجِ پاکستان کی مکمل دفاعی صلاحیت کے ساتھ دیا جائے گا۔

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اس وقت تک ممکن نہیں جب تک مسئلۂ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل تلاش نہیں کیا جاتا۔ پاکستان اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے حقِ خودارادیت کے حصول تک ان کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق اس دیرینہ تنازع کا منصفانہ حل ہی خطے میں حقیقی اور دیرپا امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔

آئیے، آج اپنے شہداء کے مقدس لہو کو گواہ بنا کر اس عہد کی تجدید کریں کہ پاکستان کی آزادی، خودمختاری، جغرافیائی سالمیت اور قومی وقار پر کبھی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہمارے شہداء کی قربانیاں ہمارا فخر، غازیوں کی جرأت ہماری قوت اور قوم کا اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ ہمارا عزم ہماری طاقت، ہمارا ایمان ہماری قوت اور پاکستان ہماری اولین ترجیح ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو، ہمیں قومی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کرنے کی توفیق دے اور استقامت، اتحاد اور سربلندی عطا فرمائے۔ آمین۔

پاک فوج زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

ایڈمرل نوید اشرف

نشان امتیاز (ملٹری)، تمغہ بسالت
چیف آف نیول سٹاف

کسی بھی قوم کی حقیقی قوت کا تعین صرف اس کے وجود سے نہیں ہوتا بلکہ بقا کے صمیم عزم، مقاصد کے دفاع اور نامساعد حالات میں کامیابی و ترقی حاصل کرنے سے ہوتا ہے۔ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک ہمیں دشمن کی اس سفاک حقیقت کا سامنا رہا ہے کہ وہ اپنے مذموم عزائم کے تحت ہماری بقا کو کمزور اور سبوتاژ کرنے کے درپے ہے۔ چنانچہ، پاکستان کی خودمختاری اور اس کی جغرافیائی سالمیت کا دفاع ہمارے لیے محض ایک انتخاب نہیں بلکہ یہ ہمیشہ سے ہمارا اولین اور مستقل قومی فریضہ ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان نے اپنے دفاع کو درپیش چیلنجز سے کبھی غفلت نہیں برتی۔ افواجِ پاکستان جارحیت کی روک تھام اور امن کے قیام کے لیے ہر دم چوکس ہیں اور جدت و ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ ہماری غیر متزلزل تیاری محض اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ عسکری معیار کی بنیاد پر استوار نہیں، بلکہ حضور اکرم ﷺ کی لازوال تعلیمات سے بھی رہنمائی حاصل کرتی ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق وطن کا دفاع ایک مقدس فریضہ ہے اور پائیدار امن صرف کامل تیاری کے ذریعے ہی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ پاکستان باہمی احترام اور علاقائی استحکام کے حصول کے لیے ہمیشہ کوشاں رہا ہے، تاہم اپنی خودمختاری کو درپیش کسی بھی خطرے کا فیصلہ کن جواب دینے کے عزم میں ہم نے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔

اس ناقابلِ شکست عزم کی روح 6 ستمبر 1965 کو تاریخ میں ہمیشہ کے لیے امر ہو گئی جب افواجِ پاکستان نے بلااشتعال جارحیت کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے غیر معمولی حوصلہ، غیر متزلزل ایمان اور بے مثال پیشہ ورانہ صلاحیتوں و مہارتوں کا مظاہرہ کیا۔ مادرِ وطن کے دفاع ان کی ثابت قدمی نے دوٹوک پیغام دیا کہ پاکستان کی خودمختاری ناقابلِ تسخیر ہے۔ کئی عشرے گزرنے کے بعد بھی یہ جذبہ آپریشن معرکہ حق کے دوران ایک بار پھر پوری قوت سے جلوہ گر ہوا جب ایک جارحانہ منصوبے کے تحت جھوٹے جواز کی آڑ میں ہماری سلامتی کو چیلنج کرنے کی کوشش کی گئی۔ ہماری پُرعزم اور مربوط جوابی کارروائی نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ نہ صرف فوری خطرات کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں بلکہ بدلتے ہوئے طرزِ جنگ کے تقاضوں کے مطابق اپنی حکمتِ عملی ڈھالنے کی قابلیت بھی رکھتے ہیں۔ یہ امر بھی ثابت ہو گیا کہ اگرچہ جنگ کی نوعیت بدل سکتی ہے، لیکن وطن کے دفاع کا ہمارا عزم ہمیشہ غیر متزلزل رہے گا۔

لہٰذا یومِ دفاع محض ماضی کی فتوحات کی یاد تازہ کرنے کا ہی دن نہیں ہے۔ بلکہ یہ مسلسل چوکس رہنے، استقامت اور قومی یکجہتی کے لیے ہمارے اجتماعی عزم کی تجدید کا دن بھی ہے۔ یہ دن ہمیں اس حقیقت کی واضح یاد دہانی کراتا ہے کہ امن کا قیام دفاعی تیاری میں مضمر ہے، آزادی کا تحفظ قربانی سے عبارت ہے اور پاکستان کی اصل قوت اس اٹوٹ رشتے میں ہے جو اس کی مسلح افواج اور عوام کے درمیان قائم ہے۔ اس پُروقار موقع پر ہم ان شہداء اور غازیوں کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی عظیم قربانیوں نے ہماری قومی عزت و وقار کا تحفظ کیا۔ ان کی لازوال میراث آج بھی ہماری نسل کو شجاعت، فرض شناسی اور بے لوث خدمت کے اعلیٰ ترین اصولوں پر کاربند رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔

آج پاک بحریہ کے آفیسرز، چیف پیٹی آفیسرز، سیلرز اور سویلینز پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع کے اپنے مقدس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ وہ غیر متزلزل حوصلے، ثابت قدم پیشہ ورانہ مہارت اور کامل وفاداری کے ساتھ اس فریضے کو نبھاتے رہیں گے۔ پاک بحریہ پاکستان کی مسلح افواج اور باہمت عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر چیلنج کا سامنا کرنے، اپنے اہم بحری مفادات کے تحفظ اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہے کہ ہمارا پیارا وطن امن، سلامتی اور خوشحالی کی جانب اپنا سفر جاری رکھے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

پاکستان نیوی زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو

نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات
چیف آف ایئر سٹاف

یومِ دفاع و شہداء ہمارے قومی وقار اور یکجہتی کی علامت ہے، جو ہمیں ہر سال 6 ستمبر 1965ء کی یاد تازہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بلاشبہ، اس روز دشمن فوری فتح کے خواب آنکھوں میں سجائے، ایک پُرامن ملک پر حملہ آور ہوا۔ تاہم افواجِ پاکستان نے پوری قوم کی حمایت سے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اور کامیابی سے وطنِ عزیز کا دفاع کیا۔ اس موقع پر ہم اپنے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کے احسان مند ہیں۔

یہ امر باعثِ فخر ہے کہ 1965ء میں حب الوطنی اور جذبہ قربانی کا جو مظاہرہ ہمارے آباؤ اجداد نے پیش کیا تھا، وہ آج بھی زندہ اور ہمارے خون میں رچا بسا ہے۔ معرکہ حق کے دوران ہماری شاندار کامیابی اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بلاشبہ، پاکستان ایئر فورس نے مسلح افواج کے ساتھ مثالی ہم آہنگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملٹی ڈومین آپریشنز کے ذریعے دشمن کو شکست فاش دی۔ ان کثیر الجہتی آپریشنز کی غیر معمولی منصوبہ بندی، مربوط حکمت عملی اور نہایت ماہرانہ و موثر انداز میں کامیاب تکمیل نے پوری دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

اس تاریخی موقع پر میں قوم کو یقین دلاتا ہوں کہ پاک فضائیہ کو خطے کے بدلتے ہوئے حالات کا بخوبی ادراک ہے اور پاکستان کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ قائد کے وژن "Second to None" کو مشعلِ راہ بناتے ہوئے پاک فضائیہ جدت اور مقامیت پروری پر مبنی ایک جامع حکمت عملی کے تحت تمام شعبوں میں اوجِ کمال حاصل کرنے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ جس کے ثمرات مئی 2025ء میں دیکھے گئے۔ یقیناً، خودانحصاری کی راہ پر ترقی کا یہ سفر اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں استقامت اور رہنمائی عطا فرمائے تاکہ مادرِ وطن کی حفاظت پاکستان کے عوام کی امنگوں کے عین مطابق کر سکیں (آمین)۔

پاک فضائیہ زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

جنرل سیّد عامر رضا

نشان امتیاز (ملٹری) ستارہ بسالت
کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ

یومِ دفاع و شہداء ہماری قومی تاریخ کا ایک ایسا روشن باب ہے جو ہمیں اپنی آزادی، خودمختاری اور وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے دی جانے والی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں ان بہادر سپوتوں کی جرأت، عزم اور بے مثال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے 1965ء میں مادرِ وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا۔ اس موقع پر قومی اتحاد و یکجہتی کا جو عظیم جذبہ دیکھنے میں آیا، وہ "عزمِ استقلال" کی صورت میں آج بھی ہمارا سرمایۂ افتخار ہے۔

معرکہ حق دراصل 6 ستمبر کے لازوال جذبے، عزم اور حوصلہ ہی کا تسلسل ہے۔ آپریشن بنیان مرصوص مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت، فولادی عزم اور قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہمارے بہادر افسران اور جوانوں نے ثابت کیا کہ وطن عزیز کا دفاع ناقابل تسخیر ہے کیونکہ اس کا انحصار عوام کے ناقابل فراموش جذبے اور اس کے محافظوں کے غیر متزلزل عزم پر ہے۔

پاکستان اقوامِ عالم میں قیامِ امن کے لیے اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔ مکہ دفاعی معاہدہ پاکستان کی بہترین سفارتکاری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عصرِ حاضر میں پاکستان نے علاقائی سے بڑھ کر عالمی سطح پر تنازعات کے پرامن حل کے لیے مذاکرات کی اہمیت اور افادیت اجاگر کی ہے۔

پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ مسلح افواج، پاکستان کے عوام کے ساتھ مل کر، ہر خطرے کے خلاف مادرِ وطن کے دفاع کے لیے متحد اور پُرعزم ہیں۔ ہماری طاقت صرف ہماری عسکری صلاحیت میں نہیں بلکہ ہمارے عوام کے حوصلے، اتحاد اور ایمان میں بھی مضمر ہے۔ شہداء نے ہمیں ایک مقدس ذمہ داری سونپی ہے، یہ ذمہ داری آنے والی نسلوں کے لیے پاکستان کی آزادی، وقار اور خودمختاری کی حفاظت کر کے ادا کی جائے گی۔

6 ستمبر کے موقع پر ہم اپنے اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ہم امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھتے ہوئے ثابت قدم اور ہمہ وقت تیار رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو دائمی امن، اتحاد اور ترقی عطا فرمائے، ہماری قوم کو ہر خطرے سے محفوظ رکھے اور ہمارے شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

پاک فوج زندہ باد - پاکستان پائندہ باد

دفاعِ پاکستان کی کہانی تاریخی حقائق کی زبانی

ستمبر 1965 چونڈہ بارڈر

دوسری جنگِ عظیم کے بعد ٹینکوں کا سب سے بڑا معرکہ پاک آرمی کے فرسٹ آرمڈ ڈویژن اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر دشمن کے ٹینکوں کو تباہ کیا۔

ستمبر 1965 بی آر بی نہر

میجر عزیز بھٹی شہید نے چند جوانوں کے ساتھ مسلسل پانچ دن تک دشمن کی پوری بریگیڈ کو پیش قدمی سے روکے رکھا اور جامِ شہادت نوش کیا۔

ستمبر 1965 کھیم کرن

پاک فوج دشمن کے علاقے میں داخل ہوئی، اہم شہر کھیم کرن پر قبضہ کیا اور وہاں سبز ہلالی پرچم لہرایا۔

دسمبر 1971

اہم ترین اسٹریٹجک مقام پر میجر شبیر شریف شہید نے دشمن کو پسپائی پر مجبور کیا اور دستی بم سے دشمن کا ٹینک تباہ جبکہ ایک اعلیٰ فوجی افسر کو واصلِ جہنم کیا۔

سیاچن 20000 فٹ کی بلندی

منفی 50 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت، آکسیجن کی کمی اور برف پوش گلیشیئرز کے باوجود پاک فوج کے جوانوں نے ارضِ پاک کا دفاع یقینی بنایا۔

ستمبر 1965 آپریشن دوارکا

پاک بحریہ کے جوانوں نے صرف 22 منٹ میں 50 سے زائد شیلز داغ کر دوارکا میں دشمن کے اہم فضائی ریڈار اسٹیشن اور تنصیبات کو تباہ کر دیا۔

دسمبر 1971

دوسری جنگِ عظیم کے بعد بحری تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ پاک بحریہ کی پی این ایس ہنگور آبدوز نے دشمن کے INS Khukri کو غرق کیا جبکہ INS Kirpan کو شدید نقصان پہنچا کر پسپائی پر مجبور کر دیا۔

ستمبر 1965

53 سیکنڈز میں دشمن کے 5 جنگی طیاروں کا تباہ کرنے کا ناقابل شکست عالمی ریکارڈ۔ مجموعی طور پر 7 طیارے مکمل تباہ کیے جبکہ 2 جنگی طیاروں کو شدید نقصان پہنچایا۔

مئی 1999 کارگل

دشمن کے 2 جنگی طیارے تباہ کیے گئے۔ اسی معرکے میں دشمن کا Mi-17 جنگی ہیلی کاپٹر بھی تباہ کیا گیا۔

فروری 2019

دشمن کے MiG-21 Bison سمیت دو جنگی طیارے تباہ کیے گئے اور پائلٹ ونگ کمانڈر ابھینندن کو زندہ گرفتار کیا گیا۔

مئی 2025 معرکہ حق

دشمن کے 6 جدید جنگی طیارے، بشمول رافیل، تباہ کیے گئے۔

6 ستمبر وطنِ عزیز کے دفاع اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے مسلح افواج کی بے مثال بہادری، عظیم قربانیوں اور لازوال ثابت قدمی کو یاد رکھنے کا دن۔

ارضِ پاک کا دفاع کرنے والے
ہر شہید، ہر غازی، ہر محافظ کو سلام

بقیہ نمبر 1

یلینا ان صوبوں میں شامل ہے جو منظم جرائم سے منسلک تشدد سے متاثر ہیں اور وہاں ہنگامی حالت نافذ ہے۔ حکومت نے شدید اندرونی بدامنی کے باعث 14 اگست کو اس ہنگامی حالت میں مزید 30 دن کی توسیع کر دی تھی۔

بقیہ نمبر 2

ایکسپریس کے مسافروں کو پاک بزنس ایکسپریس اور کراچی ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا۔ قراقرم کے مسافروں کو فیصل آباد سے ملت ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا۔ لاہور، سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس براستہ وزیر آباد، لالہ موسیٰ روانہ ہوئی۔

بقیہ نمبر 3

پی آر نے بتایا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی کی صورت حال، آپریشنل تیاریوں اور صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے جاری اقدامات پر جامع بریفنگ دی گئی، اس موقع پر ادارہ جاتی رابطہ کاری اور بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے تعاون سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے جوانوں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں، آپریشنل تیاری اور بے لوث عزم کو سراہا اور امن کے استحکام اور معاشی سرگرمیوں و ترقی کے لیے سازگار ماحول برقرار رکھنے کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل اور مؤثر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا امن، خوش حالی اور فلاح و بہبود ریاست کی کوششوں کا مرکزی محور ہے، مستحکم اور محفوظ ماحول صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، معاشی مواقع اور عوام کے بہتر مستقبل کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور فرائض کی انجام دہی میں افسران اور جوانوں کی ثابت قدمی اور لگن کو سراہا۔ قبل ازیں کوئٹہ پہنچنے پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کا استقبال کمانڈر کوئٹہ کور نے کیا۔

بقیہ نمبر 4

سیکیورٹی فورسز کو مؤثر کارروائی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا، ریاست کسی صورت اپنے شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس موقع پر وہ پہلے حالیہ دہشت گردی کے واقعے کا ذکر کرنا چاہیں گے جس کا تذکرہ رکن صوبائی اسمبلی نور محمد دمڑ نے کیا۔ دہشت گردوں نے جس انداز میں سیکیورٹی فورسز پر حملہ کیا اور بے دردی سے ہمارے لوگوں کو شہید کیا، اس کی مذمت کے لیے الفاظ بہت کم ہیں۔ شہدا کا مقام بہت بلند ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ شہدا رسول اللہ ﷺ کی شفاعت میں ہوں گے اور اس دنیا سے بہتر مقام پر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ پہلے دن سے بلوچستان اسمبلی جیسے نمائندہ اور معزز ایوان کے سامنے یہ بات رکھنے کی کوشش کرتے آ رہے ہیں کہ دہشت گردی کو سمجھنے کے لیے یہ حقیقت سمجھنا ہوگی کہ سیکیورٹی فورسز اس وقت ایک گرے زون میں آپریٹ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کی جانب سے ان کے سابقہ بیان کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہے اور سیاسی اسکورنگ بعض لوگوں کا خاص مشغلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ انہیں آئی ایس پی آر کا نمائندہ قرار دیتے ہیں، تاہم حقیقت یہ ہے کہ ریاست پاکستان اور اسی معزز ایوان نے انہیں یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ ریاست کا بیانیہ، حکومت کا بیانیہ اور دہشت گردی و ترقی کے حوالے سے حکومت کا مؤقف اسمبلی کے سامنے رکھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی صورت حال سول اور ملٹری کے درمیان عدم توازن کا متحمل نہیں ہوسکتا، بلکہ موجودہ حالات میں سول اور ملٹری بیلنس کی اشد ضرورت ہے۔ یہ انتہائی پریشان کن امر ہے کہ تقریباً ہر اسمبلی اجلاس کا آغاز فاتحہ خوانی سے ہوتا ہے، یہ کوئی معمولی صورتحال نہیں۔ روزانہ لوگ شہید ہو رہے ہیں، سیکیورٹی اہلکاروں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا ہے اور شہدا کی لاشوں کو جلایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز شہید ہونے والے ایک کیپٹن کی صرف چھ ماہ کی بیٹی ہے۔ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس خاندان پر کیا گزر رہی ہوگی۔ اسی طرح دالبندین میں شہید ہونے والے دوسرے کیپٹن اور ان کے خاندان کا دکھ بھی ناقابل بیان ہے۔ اس جنگ میں کئی کرنل، جرنیل، سیکیورٹی اہلکار، پولیس جوان اور سویلین شہید ہو چکے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں گزشتہ روز غالباً بسیمہ سے ایک بچے کا فون آیا جس نے بتایا کہ بی ایل اے کے لوگ اس کے بھائی کو لے گئے ہیں، حالانکہ وہ خود کہہ رہا تھا کہ وہ بے گناہ ہے اور اس نے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک بے گناہ بلوچ کو محض اس بنیاد پر قتل کر دیا گیا کہ اس نے مبینہ طور پر ان کی بندوق چھیننے کی کوشش کی۔ اسی طرح لوگوں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پاکستان کی فوج، سیکیورٹی فورسز یا بلوچستان حکومت نے کبھی عوام سے یہ مطالبہ نہیں کیا کہ وہ بندوق اٹھائیں اور دہشت گردوں کے خلاف لڑیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ کمانڈر 12 کور نے کسی رکن اسمبلی یا عام شہری سے بندوق اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے اور نہ حکومت ایسا چاہتی ہے۔ سیکیورٹی فورسز کا مطالبہ صرف اینیبلنگ انوائرنمنٹ فراہم کرنے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سابقہ بیان کا مقصد بھی یہی تھا کہ اگر کسی شخص کی نجی ملکیت، باغ، گھر، دکان یا ہوٹل دہشت گردوں کی جانب سے حملوں کے لیے استعمال ہو رہا ہو تو ریاست اس صورتحال کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ اگر ایک ہمسایہ روزانہ دوسرے کے گھر پر پتھراؤ یا فائرنگ کرے تو اس کا ردعمل لازمی ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی باغ کو دہشت گرد حملہ آوروں کی آڑ، ہیومن شیلڈ یا مورچہ کے طور پر استعمال کیا جائے تو ریاست کے لیے کارروائی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست نے کبھی باغ کے مالک یا عام شہری سے یہ نہیں کہا کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بندوق اٹھائے۔ ریاست کا مطالبہ صرف یہ ہے کہ اگر کسی کی نجی ملکیت میں مسلح جتھہ آ کر مورچہ بند ہوتا ہے یا وہاں سے سیکیورٹی فورسز پر حملہ کیا جاتا ہے تو متعلقہ شخص قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع دے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون معاشروں میں صدیوں سے روایات رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ کسی مسافر کا دشمن آگے راستے میں موجود ہے تو اسے روکا جاتا ہے، خبردار کیا جاتا ہے اور اسے بچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی باغ میں آ کر مورچہ بند ہو جائے تو قبائلی معاشرے میں یہ ماننا مشکل ہے کہ باغ کے مالک کو اس کا علم ہی نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر کسی شخص کو علم ہو کہ مسلح افراد اس کی زمین یا باغ میں موجود ہیں تو اس کے پاس کئی راستے ہیں۔ وہ اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ہوم ڈیپارٹمنٹ یا دیگر متعلقہ اداروں کو اطلاع دے سکتا ہے۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے عوام کو اطلاع دینے کے لیے نمبرز بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ اگر کوئی شخص بروقت اطلاع دے دے تو اس کے بعد وہ اپنی ذمہ داری پوری کر دیتا ہے، لیکن اگر اطلاع بھی نہ دی جائے تو ریاست کے پاس اسے دہشت گردوں کا سہولت کار سمجھنے کے سوا کیا راستہ رہ جاتا ہے؟ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ حکومت فوری طور پر کوئی انتہائی قدم اٹھانے جا رہی ہے، تاہم اگر نجی املاک مسلسل ریاستی اہلکاروں، فوج، ایف سی، پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف استعمال ہوتی رہیں تو حکومت کے پاس قانون کے مطابق کارروائی کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہ جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اگر اس معاملے کو مسلسل نظر انداز کیا گیا اور باغات سے حملے جاری رہے تو مستقبل میں سیکیورٹی فورسز کے لیے براہ راست کارروائی کے سوا کیا راستہ رہ سکتا ہے جس کے نتیجے میں وہاں کام کرنے والے بے گناہ مزدور بھی کولیٹرل ڈیمیج کا شکار ہو سکتے ہیں۔ پھر یہی ایوان ان بے گناہ شہریوں کے قتل پر سوال اٹھائے گا۔ اس لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایسا ماحول دینا ہوگا جس میں وہ مؤثر کارروائی کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین شہریوں کو حقوق دینے کے ساتھ ریاست کے ساتھ وفاداری اور ذمہ داری بھی عائد کرتا ہے۔ ریاست کے ساتھ وفاداری آئینی ذمہ داری ہے اور اگر شہری اپنی ذمہ داری پوری نہیں کریں گے تو ریاست کے پاس کوئی دوسرا آپشن باقی نہیں رہے گا۔ نقل مکانی کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ماضی میں پورے کے پورے ڈویژن، مالاکنڈ، شمالی و جنوبی وزیرستان اور دیگر علاقوں سے آبادیوں کو عارضی طور پر منتقل کیا گیا، آئی ڈی پیز بنیں اور خیبر سمیت مختلف علاقوں میں نقل مکانی ہوئی، لیکن بلوچستان میں آج تک ایک گاؤں بھی خالی نہیں کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ منصوبے میں مستونگ شامل نہیں ہے اور نہ ہی بلوچستان کے دیگر علاقوں کی آبادی کو نقل مکانی کا سامنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شور پارود ایک پہاڑی سلسلہ ہے جہاں 1970 سے آج تک مختلف ادوار میں مسلح افراد کے ٹھکانے اور فراری کیمپ موجود رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا درست نہیں کہ بلوچستان میں امن کے ادوار میں مسئلہ مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا، بلکہ ان ادوار میں بھی بعض عناصر جنگ کی تیاری کرتے رہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شور پارود کے علاقے میں تقریباً ایک ہزار افراد کی آبادی ہے اور حکومت کے سروے کے مطابق یہ زیادہ تر خانہ بدوش آبادی ہے۔ ان لوگوں کو نوٹسز دیے گئے ہیں اور انہیں عارضی طور پر کسی دوسری جگہ منتقل کیا جائے گا۔ حکومت ان کی مکمل دیکھ بھال کرے گی، ان کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جائیں گے اور ان کی عزت و احترام، بالخصوص خواتین، بچوں اور بزرگوں کا خصوصی خیال رکھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ مستقل نقل مکانی نہیں بلکہ مخصوص مدت کے لیے عارضی انتظام ہوگا تاکہ علاقے میں موجود محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان محفوظ پناہ گاہوں میں دہشت گرد آرام سے منصوبہ بندی کرتے، اپنے دیگر لوازمات مکمل کرتے اور پھر انسانی ڈھال استعمال کرتے ہوئے ریاستی اہلکاروں پر حملے کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ شہدا کے بچوں، بیواؤں اور ان بوڑھے والدین کو کیا جواب دیں جن کے بچے روزانہ اس جنگ میں جانیں قربان کر رہے ہیں؟ کہیں نہ کہیں ریاستی اداروں اور سیاسی قیادت کو بھی اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایک طرف وار فیئر ہے جس کی ذمہ داری ملٹری، پیراملٹری اور پولیس پر ہے، جبکہ دوسری طرف لا فیئر ہے اور اس کی ذمہ داری اس معزز ایوان پر عائد ہوتی ہے۔ آئین پاکستان نے اس ایوان کو جو ذمہ داری دی ہے، اسے پورا کرنا ہوگا اور اپنی ذمہ داری سے آنکھیں نہیں چرائی جاسکتیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے ارکان ان کے لیے انتہائی محترم ہیں اور وہ ہر رکن کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ جب لا اینڈ آرڈر پر بحث ہوتی ہے تو محض پوائنٹ اسکورنگ یا الزام تراشی کے بجائے کوئی تعمیری حل بھی پیش کیا جانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ کسی کو مورد الزام ٹھہرانے یا کسی کے جذبات مجروح کرنے کے لیے نہیں کھڑے ہوئے۔ اگر ان کی کسی بات سے کسی کی دل آزاری ہوئی تو وہ معذرت خواہ ہیں۔ ان کا مقصد لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا اور مسئلے کا حل تلاش کرنا ہے انہوں نے کہا کہ جب بھی لا اینڈ آرڈر کی صورتحال پر بحث ہو تو بنیادی سوال یہ ہونا چاہیے کہ حل کیا ہے۔ ان کے مطابق اس وقت دو ہی راستے ہیں انہوں نے کہا کہ پہلا راستہ ڈائیلاگ کا ہے۔ اگر مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل ہوسکتا ہے تو اس سے بہتر کوئی بات نہیں۔ انہوں نے اپوزیشن ارکان اور پارلیمنٹ سے باہر جرگے کرنے والے افراد کو کئی بار دعوت دی کہ وہ قیادت کریں اور کوئی قابل عمل راستہ نکالیں۔ اگر وہ مسئلہ حل کر سکتے ہیں تو حکومت اس کا خیر مقدم کرے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ دنیا میں کوئی ایک مثال بھی بتائی جائے جہاں کسی ایسے گروہ کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل ہوا ہو جس نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دوسرا راستہ یہ ہے کہ لا فیئر اور گورننس کو بہتر بنانے کے ساتھ وار فیئر کو بھی مؤثر بنایا جائے۔ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز ہوں، ضرورت کے مطابق ملٹری آپریشنز ہوں، فرنٹیئر کور کے آپریشنز ہوں یا پولیس، سی ٹی ڈی اور اے ایس او ڈبلیو کے آپریشنز ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی آپریشنز کی بات ہوتی ہے تو اگلے ہی روز اخبارات میں بڑے بڑے سیاسی رہنماؤں کے بیانات آ جاتے ہیں کہ بلوچستان آپریشنز کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اگر آپریشنز نہیں کرنے تو پھر متبادل حل بھی بتایا جائے کہ دہشت گردی سے کیسے نمٹا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ موجودہ نقل مکانی کے منصوبے میں مستونگ شامل نہیں ہے۔ یہ صرف فٹ ہلز میں رہنے والی ایک محدود آبادی کے حوالے سے ہے، جن میں ایسے لوگ شامل ہیں جو اپنی بھیڑ بکریاں اور مویشی چراتے ہیں اور موسمی طور پر خود بھی نقل مکانی کرتے ہیں۔ سردیوں اور گرمیوں میں ان کی نقل و حرکت معمول کا حصہ ہے۔ حکومت ان کے لیے مناسب انتظام کرے گی، ان کی عزت و احترام کا خیال رکھا جائے گا اور خاص طور پر خواتین، بچوں اور بزرگوں کی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ منصوبہ ابھی صرف پلاننگ اسٹیج پر ہے، اس پر عملدرآمد شروع نہیں ہوا۔ باغات اور نجی املاک کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردوں کو اپنی نجی املاک استعمال نہ کرنے دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عام شہریوں سے بندوق اٹھانے کا مطالبہ نہیں کر رہی کیونکہ دہشت گردوں کے خلاف لڑنا فوج، پیراملٹری فورسز اور پولیس کی ذمہ داری ہے۔ عوام کی ذمہ داری صرف اتنی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بروقت اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹل ایکٹ کے تحت ہوٹل میں قیام کرنے والے افراد کی اطلاع دینا لازم ہے، اسی طرح شہروں میں رینٹل ایکٹ کے تحت کسی مکان یا جائیداد کو کرائے پر دینے کی صورت میں متعلقہ پولیس کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہی اصول باغات اور دیگر نجی املاک پر کیوں لاگو نہیں ہوسکتا؟ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر کسی قبائلی شخص کے باغ سے دہشت گرد ریاستی اداروں پر حملہ کریں تو اسے یہ سوچنا ہوگا کہ اگر یہی صورتحال اس کے اپنے گھر کے ساتھ پیش آئے تو کیا وہ اسے معمولی بات سمجھے گا؟ ریاستی اہلکاروں کے بچے بھی بچے ہیں اور ان کے خاندان بھی خاندان ہیں۔ یہ سوچ کہ ریاستی اداروں کے اہلکاروں کے خلاف حملے ہوتے رہیں اور سب خاموش رہیں، اب مزید قابل قبول نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں بلوچستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی نجی املاک کو دہشت گردوں کے استعمال سے محفوظ رکھیں اور اگر کوئی مسلح گروہ ان کی زمین، باغ، گھر یا کسی دوسری نجی ملکیت کو استعمال کرنے کی کوشش کرے تو فوری طور پر متعلقہ اداروں کو اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا پہلا مطالبہ اور درخواست بلوچستان کے تمام بھائیوں سے یہی ہے کہ اپنی نجی املاک دہشت گردوں کو استعمال نہ کرنے دیں۔ اگر نجی املاک دہشت گردی کے لیے استعمال ہوتی رہیں گی تو صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے، اور جب وہ حد عبور ہو جائے تو ریاست کے پاس کارروائی کے سوا کوئی آپشن باقی نہیں رہتا

بقیہ نمبر 5

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان کے آئین کا مذاق بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2 صوبے جل رہے ہیں، حکومت نئے صوبوں کی بات کر رہی ہے، حکومت عوامی اعتماد مکمل طور پر کھو چکی ہے، 15 صوبے بنانے کا حکومتی فیصلہ غلط ہے قبل ازیں فاٹا انضمام کا فیصلہ بھی بدترین ثابت ہو چکا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف سے بات چیت کر رہے ہیں، اسمبلی میں مشترکہ لائحہ عمل بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 6

فیصد جبکہ بیف 13 فیصد سے زائد مہنگا ہوا، جبکہ دودھ اور بریڈ بھی مہنگی ہونے والی اشیا میں شامل ہیں۔ سالانہ بنیاد پر ایل پی جی کی قیمت میں 54 فیصد اور ڈیزل کی قیمت میں 38 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ پیٹرول 31 فیصد اور بجلی 25 فیصد سے زائد مہنگی ہوئی۔

بقیہ نمبر 7

صوبائی صدر پرویز سفر اور ترقی و ڈویپنیل میر سلمان جان نعمتی کی جانب سے گورنمنٹ ہائی سکول متانی بازار پسنی میں ایک عظیم الشان اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلباء، اساتذہ، معززین علاقہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ، ملی نغمے، اردو و انگریزی تقاریر اور یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے خصوصی ٹیبلوز پیش کیے گئے۔ طلباء نے اپنی شاندار پرفارمنس کے ذریعے وطن عزیز سے محبت، قومی یکجہتی، قربانی، بہادری اور دفاع وطن کے جذبے کو اجاگر کیا۔ طلباء کی جانب سے پیش کیے جانے والے ٹیبلوز نے تقریب میں موجود شرکاء کے دل موہ لیے پروگرام کے اختتام پر طلباء، اساتذہ اور شرکاء نے پاکستان سے والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے ایک شاندار ریلی نکالی، جس میں قومی پرچم لہرائے گئے اور وطن عزیز کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پرویز سفر نے کہا کہ یوم دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جو ہمیں اپنے شہداء اور غازیوں کی بے مثال قربانیوں، عزم، حوصلے اور وطن سے وفاداری کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آزادی، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمارے بہادر جوانوں نے ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں انتہائی جرات اور فرض شناسی کے ساتھ نبھائی ہیں۔ پرویز سفر نے کہا کہ پاک فوج، پاکستان نیوی، پاکستان ایئر فورس، پاکستان کوسٹ گارڈز، پولیس، لیویز اور دیگر سیکیورٹی ادارے ملک کے امن و استحکام اور عوام کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں امن و امان کے قیام، عوام کی حفاظت اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے تمام جوان اور افسران قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکیورٹی اداروں کے شہداء کی قربانیاں قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ شہداء نے اپنے خون سے وطن کی حفاظت کی تاریخ رقم کی ہے، جبکہ غازیوں اور موجودہ جوانوں کی خدمات ہمارے لیے باعث احترام ہیں۔ قوم اپنے محافظوں کے ساتھ کھڑی ہے اور پاکستان کے امن، سلامتی اور ترقی کے لیے متحد ہے۔ پرویز سفر نے کہا کہ آج کے نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ انہیں تعلیم، مثبت سوچ، قومی یکجہتی اور حب الوطنی کا پیغام دیا جائے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ محنت اور تعلیم کو اپنا شعار بنائیں اور مستقبل میں ملک و قوم کی خدمت کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ طلباء کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے پرویز سفر نے ٹیبلوز کے لیے 10 ہزار روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا، جبکہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو اعزازی شاندار کارکردگی کی شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شرکاء نے کہا کہ یوم دفاع صرف ایک تاریخی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، قربانی، وفاداری اور وطن سے محبت کی تجدید کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور ترقی کے لیے قوم کو اتحاد، نظم و ضبط اور مثبت کردار کو فروغ دینا ہوگا۔ تقریب میں کونسلر شہداد، بادل بلوچ، گورنمنٹ ہائی سکول متانی بازار کے تمام اساتذہ، طلباء، علاقے کے معززین اور دیگر شرکاء نے بھرپور شرکت کی۔ آخر میں پبلک ویلفیئر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن بلوچستان کی جانب سے پاک فوج، پاکستان نیوی، پاکستان ایئر فورس، پاکستان کوسٹ گارڈز، پولیس، لیویز اور تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران و جوانوں کو یوم دفاع پاکستان کے موقع پر سلام عقیدت اور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، امن، استحکام اور ترقی کے لیے قوم متحد ہے اور اپنے وطن کے محافظوں کی قربانیوں اور خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی و خوشحالی اور تمام شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 8

سے "کنڈا کلچر" کا خاتمہ، قانون کے مطابق میٹرائزیشن کا فروغ، اور لوڈ شیڈنگ میں نمایاں کمی لاتے ہوئے حب کو روشن بنانا ہے، ایریا انچارج کی ہدایت پر کے الیکٹرک ٹیموں نے "کنڈا ہٹاؤ، میٹر لگاؤ" کی خصوصی ریلی نکالی، جس کے ذریعے تمام شہریوں اور معزز صارفین کو آگاہی فراہم کی گئی، حب کے معزز شہریوں اور رہائشیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کے الیکٹرک انتہائی آسان اور ممکنہ طریقے سے میٹرز کی تنصیبی سہولت فراہم کر رہی ہے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے، میٹر کی مد میں آنے والے تمام اخراجات کی ادائیگی کو صارفین کے لیے انتہائی آسان بنا دیا گیا ہے، جو ماہانہ بلوں میں آسان اقساط کے ذریعے وصول کیے جائیں گے، تمام صارفین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ان چاروں فیڈرز، ساکران، انٹرنیشنل گم، بلوچستان پارٹیکل، اور چیزل آباد پر ریکوری کی بہتری اور کنڈا ہٹانے میں تعاون کریں تاکہ ان علاقوں کو مسلسل اور باقاعدہ بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے، غیر قانونی کنڈوں کا خاتمہ کر کے قانونی میٹرز لگوائیں تاکہ کسی بھی قسم کی ناخوشگوار قانونی کارروائی یا جرمانے سے بچا جا سکے، اگر کسی صارف کو کے الیکٹرک کے کسی بھی ملازم کے حوالے سے کوئی شکایت یا ثبوت (شواہد) میسر ہوں، تو وہ انتظامیہ سے بلاجھجک شیئر کریں تاکہ مکمل شفافیت قائم رکھی جا سکے ہم حب کے تمام معزز صحافیوں، چیئرمینز، وائس چیئرمین کونسلرز، آل پارٹیز کے ذمہ داران، لاء انفورسمنٹ ایجنسیز، ضلعی انتظامیہ اور میڈیا کے نمائندوں کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے کنڈا کلچر کے خاتمے اور کے الیکٹرک کی اس مثبت مہم میں ہمارا ساتھ دیا ایجنسیز اور انتظامیہ اسی طرح کے الیکٹرک کا ساتھ تعاون کرتی رہی تاکہ ہم سب مل کر حب شہر کو لوڈ شیڈنگ سے آزاد اور روشن بنا سکیں۔

بقیہ نمبر 9

بوجھ کم ہونے کی توقع ہے۔ گوادر پرو کے مطابق ان روٹس پر پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز سمیت مختلف فضائی کمپنیاں پروازیں چلا رہی ہیں، تاہم ساؤتھ ایئر نے بلوچستان کے مختلف شہروں کے درمیان فضائی رابطے کو مزید بہتر بنانے کی کوششوں میں پیش قدمی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق نئے کرایہ جاتی نظام کے تحت گوادر سے کراچی کا یک طرفہ فضائی کرایہ 21 ہزار 250 روپے جبکہ گوادر سے کوئٹہ کا کرایہ 20 ہزار 840 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل گوادر-کراچی روٹ کا کرایہ 23 ہزار 733 روپے جبکہ گوادر-کوئٹہ روٹ کا کرایہ 31 ہزار روپے تھا۔ اس طرح کراچی کے روٹ پر کرایے میں 2 ہزار روپے سے زائد جبکہ کوئٹہ کے روٹ پر 10 ہزار روپے سے زیادہ کمی کی گئی ہے، کرایوں میں نمایاں کمی سے گوادر کے رہائشیوں، تاجروں اور دیگر مسافروں کے لیے فضائی سفر مزید آسان اور سستا ہونے کی توقع ہے۔ اس پیش رفت پر گفتگو کرتے ہوئے ساؤتھ ایئر گوادر اسٹیشن منیجر محمد سلیم نے گوادر پرو کو بتایا کہ نسبتاً کم قیمتوں پر بہتر فضائی سفری سہولیات فراہم کرنا ایئرلائن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ کرایوں میں کمی کا مقصد صرف مسافروں کو مالی ریلیف فراہم کرنا نہیں بلکہ گوادر کے ملک کے دیگر حصوں کے ساتھ فضائی رابطے کو مزید مضبوط بنانا بھی ہے

بقیہ نمبر 10

ہوئے کہا کہ سندھ اسمبلی میں اپوزیشن کی جوابی قرارداد عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قرارداد وفاق کو مضبوط کرنے کیلئے تھی، اسے متنازع رنگ دینا اپوزیشن کی کم عقلی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے سندھ اسمبلی میں صوبے کی تاریخی اور جغرافیائی وحدت کو یقینی بنایا ہے اور اپوزیشن جتنا چاہے شور مچائے، پیپلز پارٹی سندھ کی دھرتی کی وحدت پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی ملک کو جوڑنے والی زنجیر ہے اور اس نے ہمیشہ جمہوری انداز میں وفاق کو مضبوط کیا ہے۔ ناصر حسین شاہ نے کہا کہ سندھو دیش ہو یا جناح پور، پیپلز پارٹی ہر صورت ملک کا دفاع کرنا جانتی ہے۔ ان کے مطابق سندھ اسمبلی کا گزشتہ روز کا اجلاس تاریخی تھا، جس میں پیپلز پارٹی نے دھرتی کی تقسیم کی سازشوں کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سندھ کی وحدت کے خلاف ہونے والی سازشوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایم کیو ایم نے اجلاس کا بائیکاٹ کر کے ثابت کیا کہ وہ سندھ دشمن سازش کا حصہ ہے، جبکہ پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی نے قرارداد کے وقت غیر حاضر رہ کر سندھ دشمنی کا ثبوت دیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ سندھ میں رہنے والے تمام زبانیں بولنے والے عوام ان جماعتوں کو پہچان چکے ہیں جو دھرتی کی وحدت کی مخالفت کر رہی ہیں۔ سندھ کی وحدانیت سے متعلق آئینی قرارداد کو "سندھو دیش" کا رنگ دے کر عوام کو گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ ناصر حسین شاہ نے کہا کہ سندھ ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا، سندھ اسمبلی نے گزشتہ روز اس حوالے سے حتمی فیصلہ دے دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ کی تقسیم کی بات کرنے والے ملک کی سالمیت سے کھیل رہے ہیں جبکہ اپوزیشن جماعتیں عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے سندھ کی تقسیم کے شوشے چھوڑ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی دھرتی ہماری جان اور پہچان ہے اور اس کی بقا کیلئے ہر قربانی دیں گے۔ ان کے بقول گزشتہ روز کا دن سندھ کے غیور عوام کی فتح اور سازشی عناصر کی شکست کا دن تھا۔ سندھ نے پاکستان بنایا تھا اور سندھ ہی پاکستان کو مضبوط رکھے گا۔

بقیہ نمبر 11

، جبکہ دوسری جانب قومی شاہراہوں کی بندش، ناکوں کے قیام، پلوں کو نقصان پہنچانے اور شہریوں کی گاڑیاں چھیننے کے واقعات بھی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قیمتی گاڑیوں کو نذر آتش کرنے، عام شہریوں، نوجوانوں اور ملازمین کو اغوا کرنے، ان پر مبینہ طور پر انسانیت سوز تشدد کرنے اور تاوان وصول کرنے جیسے واقعات نے بلوچستان کے عوام میں شدید خوف اور بے چینی پیدا کر دی ہے۔ شہریوں سے گاڑیاں اور ایمبولینسیں چھیننے کے واقعات بھی قابل مذمت ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ ایسے اقدامات کے نتیجے میں بلوچستان کے عوام سنگین معاشی اور سماجی مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے، کاروبار تباہ ہو رہے ہیں اور اندرون بلوچستان آمد و رفت کا نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو کسی بھی صورت تشدد، بدامنی اور عدم تحفظ کا نشانہ نہیں بننا چاہیے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ ملک اس وقت شدید معاشی دباؤ اور امن و امان کی خراب صورتحال سے دوچار ہے، لیکن حکمران ان بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینے کے بجائے ملک کو مزید تقسیم کرنے کی پالیسیوں پر گامزن نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو برطانوی دور کی تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی سے اجتناب کرنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قومی وحدتوں کی تقسیم کسی صورت قابل قبول نہیں۔ نیشنل پارٹی نئے صوبوں کے قیام کے نام پر قومی وحدتوں کی تقسیم کی پالیسی کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی وحدتوں کے حوالے سے ہمارا سیاسی سوچ اور رویہ سندھ کے عوام کی طرح ہونا چاہیے، جو اپنی تاریخی اور قومی وحدت کے تحفظ کے لیے واضح موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی وحدتوں کی تقسیم کی باتیں ملک کو مزید کمزور کرنے کی سازش کے مترادف ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں سرحدی تجارت کی بندش نے لاکھوں لوگوں کو بے روزگار کر دیا ہے۔ سرحدی علاقوں کے عوام کا روزگار براہ راست تجارت سے وابستہ ہے، لہٰذا سرحدی تجارت کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور عوام کی آمد و رفت اور روزگار میں رکاوٹ بننے والی غیر ضروری چیک پوسٹوں کو ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک جمہوری اور سیاسی جماعت ہے جو اپنے تمام سیاسی اور قومی مقاصد کے حصول کے لیے پرامن اور جمہوری سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے شہید ڈاکٹر لعل بخش بلوچ اور شہید محمد حسین بلوچ کی قومی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جدوجہد قومی اور جمہوری سیاست کے کارکنوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ یاد رہے کہ نیشنل پارٹی کیچ کا ضلعی کونسل اجلاس انہی شہدا کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا کو مثبت، ذمہ دارانہ اور مؤثر انداز میں استعمال کریں تاکہ نیشنل پارٹی کا سیاسی پروگرام، قومی سوچ اور عوامی مسائل پر پارٹی کا موقف گھر گھر تک پہنچایا جا سکے۔ اجلاس سے نیشنل پارٹی کے دیگر مرکزی اور ضلعی رہنماؤں نے بھی خطاب کیا اور تنظیمی امور، بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور عوام کو درپیش مسائل پر اظہار خیال کیا۔ اجلاس سے رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، سینیٹر اکرم دشتی، ریٹائرڈ جسٹس شکیل احمد بلوچ، میر تبت بلخ شیر قاضی، ایڈوکیٹ ناظم الدین، چیئرمین بی ایس او بوہیر صالح بلوچ، محمد جان دشتی، نوید تاج، عبدالحفیظ علی بخش اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ نیشنل پارٹی کیچ کی ضلع کونسل کا اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر یونس جاوید سرکٹ ہاؤس تربت میں منعقد ہوئی۔ جس میں پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر مالک بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدئی اور ممبر قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے بطور مہمانان خاص شرکت کی۔ اجلاس میں قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوئی جس کی سعادت تحصیل گوکدان کے صدر آصف فقیر نے حاصل کی۔ اجلاس تین سیشنز پر مشتمل تھا۔ پہلے سیشن میں ضلعی جنرل سکریٹری سرتاج کچکی نے سکریٹری رپورٹ پیش کیا اس کے بعد درج ذیل تحصیل نمائندے تحصیل تربت ماسٹر طارق تحصیل آپسر احسان درازئی، تحصیل گوکدان آصف فقیر، تحصیل کلاتک اسلام بلوچ، تحصیل کھڈان کہدہ عزیز اللہ، تحصیل ناصر آباد عبدالقیوم، تحصیل تمپ مسلم یعقوب، تحصیل بل نگور بہار بلوچ، تحصیل ہوشاپ ملا برکت، تحصیل شہرک وحید اختر، تحصیل بلیدہ محمد عظیم، ڈنڈار کولواہ حمید بلوچ اور بالگتر سے سخی بلوچ نے اپنے اپنے رپورٹ پیش کیے۔ دوسرے سیشن میں کارکنان نے بحث مباحثہ اور سوالات کیے۔

بقیہ نمبر 12

ہوا۔ اجلاس میں مشیر خزانہ مزمل اسلم، چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ، فنانس ڈیپارٹمنٹ، کیپرا، پی اینڈ ڈی، لوکل گورنمنٹ، ایف بی آر، اکاؤنٹنٹ جنرل خیبر پختونخوا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی جانب سے اشیاء کی خریداری پر وفاقی ودھولڈنگ سیلز ٹیکس کے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ ٹیکس کٹوتی سے متعلق قانونی و مالیاتی امور، موجودہ طریقہ کار اور درپیش مسائل پر بھی غور کیا گیا۔ گورنر نے کہا کہ ہمیں ودھولڈنگ ٹیکس معاملات کو آئین و قانون کے مطابق چلانا چاہیے، باقی صوبوں کے تناظر میں ہی اس معاملے کو حل کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس موقع پر ایف بی آر اور محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا کے حکام پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے اور ودھولڈنگ سیلز ٹیکس کا معاملہ حل کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 13

نتائج کے اعلان 23 ستمبر کو کریں گے۔ لاہور بورڈ حکام کے مطابق نتائج کے اعلان سے ایک روز قبل 22 ستمبر بروز منگل شام 4 بجے پوزیشن ہولڈرز کے ناموں کا اعلان کیا جائے گا۔ رواں سال لاہور میں انٹر پارٹ ٹو کے امتحانات میں دو لاکھ سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ لاہور بورڈ کے مطابق انٹرمیڈیٹ پارٹ ون کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان 22 اکتوبر کو کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 14

گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش گرفتار ملزمان نے مبینہ طور پر شکیل حیدر کو قتل کرنے اور لاش بی آر بی نہر میں پھینکنے کا انکشاف کیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کو 11 سال گزرنے کے باوجود مقتول کی باقیات تاحال برآمد نہیں ہوسکیں۔ پولیس کے مطابق شکیل حیدر کی باقیات کی تلاش کیلئے تمام تر کوششیں کی گئیں تاہم اب تک کامیابی حاصل نہیں ہوسکی۔

بقیہ نمبر 15

ایجوکیشن آفیسر صحبت پور عبدالحمید ابڑو و دیگر انکے دوساتھی زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری طور پر سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا جبکہ حادثے میں انکی گاڑی کو نقصان پہنچا واقعے کے بارے میں تحقیقات ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 16

قانونی اسلحہ بمعہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق کارروائیاں تھانہ پیرودہائی، وارث خان، ریس کورس، مورگاہ، گوجر خان، دھمیال، کلر سیداں، نیو ٹاؤن اور سول لائنز کے علاقوں میں کی گئیں۔ متعلقہ پولیس حکام نے کہا کہ منشیات اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے اور ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

بقیہ نمبر 17

کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈیڑھ کروڑ سے زائد بچوں کو ناپسندیدہ جنسی مواد دکھایا یا بھیجا گیا، جبکہ تقریباً 90 لاکھ بچوں کو جنسی گفتگو یا تصاویر شیئر کرنے پر مجبور کرنے یا دباؤ ڈالنے کے واقعات کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹ کے مطابق آن لائن جنسی استحصال اور بدسلوکی کے نصف سے زائد واقعات سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پیش آئے، تاہم ان میں سے ایک فیصد سے بھی کم واقعات متعلقہ حکام کو رپورٹ کیے گئے۔ یونیسیف نے مصنوعی ذہانت کے ذریعے بچوں کی جعلی جنسی تصاویر تیار کیے جانے کے بڑھتے ہوئے خطرے پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئی ٹیکنالوجی کے استعمال سے بچوں کے آن لائن استحصال کے طریقے مزید پیچیدہ ہو رہے ہیں، جس کے باعث ان کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ یونیسیف نے حکومتوں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں پر زور دیا ہے کہ بچوں کے تحفظ کیلئے آن لائن پلیٹ فارمز کے ڈیزائن، شکایات اور رپورٹنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے اور ایسے قوانین نافذ کیے جائیں جو بچوں کو ڈیجیٹل دنیا میں جنسی استحصال اور بدسلوکی سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوں۔

بقیہ نمبر 18

ن بلوچستان میں خواتین کے لیے جاری حکومتی اقدامات، پالیسیوں اور مستقبل کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ خواتین کو تعلیم، صحت، ہنرمندی، روزگار اور معاشی مواقع کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کو اپنی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری کے بغیر پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی کا تصور مکمل نہیں ہوسکتا، اسی لیے حکومت خواتین کو ہنر، روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی صحت، بالخصوص زچہ و بچہ کی صحت، بھی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس شعبے میں بنیادی صحت کی سہولیات تک خواتین کی رسائی بہتر بنانے کے لیے مربوط اقدامات ضروری ہیں۔ مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے حکومتی اداروں، عالمی ترقیاتی شراکت داروں اور سول سوسائٹی کے درمیان مؤثر تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یو این ویمن کے ساتھ اشتراک کو مزید وسعت دے کر خواتین کی ترقی کے منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے، یو این ویمن کے نمائندوں نے خواتین کی ترقی و بااختیاری کے لیے بلوچستان حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون اور اشتراک کو مزید مضبوط بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا ملاقات میں خواتین کی معاشی خودمختاری، صنفی مساوات، خواتین کے تحفظ، صحت، تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 19

نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جانب سے مذاکراتی کمیٹی میں عنایت اللہ، فراست علی، ضیاء الدین، نصر اللہ ندھا وا اور نوید علی شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پر منحصر ہے کہ وہ کتنی سنجیدگی اور کتنے وقت میں مسئلہ حل کرتی ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی کے دھرنے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہیں۔

بقیہ نمبر 20

ساتھی مبینہ طور پر بیس بال کے بلے سے اسے تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ ویڈیو میں ایک شخص نوجوان کے کندھے پر بیٹھ کر اس کے سر پر کہنیاں مارتا بھی دکھائی دیتا ہے، جبکہ تشدد کا شکار نوجوان ہاتھ جوڑ کر "ابراہیم بھائی معاف کر دو" کہتا سنائی دیتا ہے۔ دیگر اطلاعات کے مطابق نوجوان کو مبینہ طور پر گالیاں دینے، لاتیں مارنے اور ڈنڈے سے تشدد کرنے کے علاوہ اس کے بال کاٹ کر اسے اپنے ہی بال کھانے پر مجبور کیا گیا۔ تشدد کے دوران نوجوان کی ٹانگ شدید متاثر ہونے کی بھی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق تشدد میں مبینہ طور پر ابراہیم نامی نوجوان سمیت دیگر افراد ملوث ہیں۔ بعض اطلاعات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ متاثرہ نوجوان کو پہلے بخاری کے علاقے میں لایا گیا اور بعد ازاں زبردستی ساحل تھانے کی حدود میں لے جایا گیا، تاہم واقعے کے درست مقام اور محرکات کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق واقعہ چند روز قبل پیش آیا۔ تشدد کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد پولیس نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے ویڈیو میں نظر آنے والے افراد کی شناخت اور واقعے کی مکمل تفصیلات معلوم کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ڈی آئی جی ساؤتھ اسد رضا نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ ساؤتھ کو انکوائری افسر مقرر کر کے رپورٹ طلب کر لی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ویڈیو میں دکھائی دینے والے افراد کا فوری سراغ لگایا جائے، متاثرہ نوجوان سے رابطہ کر کے واقعے کی تفصیلات حاصل کی جائیں اور مقدمہ درج کر کے ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ایس ایچ او ساحل فاروق سنجرانی کے مطابق واقعہ فیز 8 میں چند روز قبل پیش آنے کا بتایا جا رہا ہے، تاہم تاحال متاثرہ نوجوان نے پولیس سے رابطہ نہیں کیا۔ پولیس ویڈیو کی مدد سے تشدد میں ملوث عناصر کی شناخت اور تلاش کر رہی ہے، جنہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ ویڈیو میں مقام واضح طور پر معلوم نہیں ہو رہا، اس لیے تحقیقات کے بعد ہی واقعے کے مقام، وقت، محرکات اور ملوث افراد کے بارے میں حتمی طور پر معلوم ہو سکے گا۔ پولیس نے متاثرہ نوجوان سے رابطے کی کوشش بھی شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 21

کرمنلز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پولیس مقابلے کے بعد 2 مسلح ملزمان کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزمان کے قبضے سے پستول، کارتوس، 05 عدد موبائل فونز اور ایک اسمارٹ واچ برآمد کر لی گئی، جبکہ ملزمان متعدد وارداتوں میں پولیس کو مطلوب اور سابقہ ریکارڈ یافتہ بھی نکلے، ایس ڈی پی او حب سرکل امام یعقوب بلوچ کی زیر نگرانی ایس ایچ او حب سٹی عبدالصمد زہری اور پولیس ٹیم گشت و اسٹریٹ کرائم کے سدباب کے لیے کارروائی میں مصروف تھی کہ مسمی محمد قاسم نے پولیس کو اطلاع دی کہ وہ اپنے گھر کے قریب گلی میں موجود تھا کہ تقریباً 10؛11 بجے رات ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد آئے اور اسلحے کے زور پر اس سے Infinix 9HOT موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے واقعے پر فوری طور پر مقدمہ نمبر 474/2026 بجرم دفعہ 392 ت پ تھانہ حب سٹی میں درج رجسٹر کیا گیا اور گشت پر مامور پولیس اہلکاروں کو ملزمان کے متعلق اطلاع دے کر ان کی تلاش شروع کر دی گئی دوران تلاش زہری اسٹریٹ کے مقام پر پولیس ٹیم کا ملزمان سے آمنا سامنا ہو گیا۔ ملزمان نے پولیس موبائل پر سیدھی فائرنگ شروع کر دی، تاہم پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ پولیس نے پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزمان پر جوابی فائرنگ کی اور ان کا تعاقب جاری رکھا اسی دوران ملزمان موٹر سائیکل سے گر گئے۔ پولیس ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو قابو کر لیا۔ دونوں ملزمان زخمی حالت میں پائے گئے اور ان کی ٹانگوں پر گولیاں لگی ہوئی تھیں گرفتار ملزمان کی شناخت نذیر اور حبیب اللہ کے نام سے ہوئی گرفتار ملزمان کی جامع تلاشی کے دوران حبیب اللہ کے قبضے سے 05 عدد موبائل فونز برآمد ہوئے، جن میں 01 عدد Infinix، 02 عدد Infinix 9HOT، 01 عدد Redmi، 01 عدد Tecno Spark، 01 عدد Digo Tel Keypad، 01 عدد Smart Watch *Mobile برآمد شدہ موبائل فونز کی مزید جانچ پڑتال کے دوران ایک Infinix 9HOT موبائل فون مدعی مقدمہ محمد قاسم سے چھینا گیا موبائل فون ثابت ہوا، جسے پولیس نے برآمد کر لیا دیگر موبائل فونز کے مالکان نے بھی تھانہ حب سٹی پہنچ کر اپنے موبائل فونز کی شناخت کی، جس پر ان وارداتوں سے متعلق مزید مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ ملزمان کی جانب سے پولیس پر فائرنگ، مزاحمت اور کار سرکار میں مداخلت کے خلاف مقدمہ نمبر 475/2026 بجرم دفعات 324،353،186،34 ت پ تھانہ حب سٹی میں درج کیا گیا، جبکہ ملزم نذیر کے قبضے سے برآمد ہونے والے 30 بور پستول اور 02 عدد کارتوس کے متعلق مقدمہ نمبر 476/2026 بجرم دفعہ 15 بلوچستان آرمز ایکٹ بھی درج رجسٹر کیا گیا۔ زخمی ملزمان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے سول ہسپتال حب منتقل کیا گیا۔ پولیس ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے دوران گرفتار ملزمان کا سابقہ کرمنل ریکارڈ بھی سامنے آیا۔ ملزم حبیب اللہ اس سے قبل تھانہ حب سٹی کے مقدمہ نمبر 398/2025 بجرم دفعہ 392 ت پ اور مقدمہ نمبر 401/2025 بجرم 15/E بلوچستان آرمز ایکٹ میں گرفتار ہو کر جیل منتقل ہو چکا ہے۔ اسی طرح ملزم نذیر تھانہ حب سٹی کے مقدمہ نمبر 187/2026 بجرم دفعہ 392 ت پ، 433/2026 بجرم 394 ت پ اور مقدمہ نمبر 403/2026 بجرم دفعہ 392 ت پ میں مطلوب و مفرور ملزم ہے۔ پولیس کی جانب سے گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ ان کے دیگر ساتھیوں اور سابقہ وارداتوں کے حوالے سے بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں ایس پی حب مرزا بلال حسن نے پولیس ٹیم کی بروقت، بہادری اور پیشہ ورانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹ کرائم، ڈکیتی اور دیگر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور جرائم پیشہ عناصر کو قانون کے شکنجے سے بچنے نہیں دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 22

ہاؤس میں منعقد ہوگا تعارفی اجلاس میں ضلع لسبیلہ بھر سے پارٹی کے سابق ضلعی و تحصیل عہدیداروں سمیت کارکن شرکت کریں گے۔

بقیہ نمبر 23

پی آر نے بتایا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی کی صورت حال، آپریشنل تیاریوں اور صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے جاری اقدامات پر جامع بریفنگ دی گئی، اس موقع پر ادارہ جاتی رابطہ کاری اور بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے تعاون سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے جوانوں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں، آپریشنل تیاری اور بے لوث عزم کو سراہا اور امن کے استحکام اور معاشی سرگرمیوں و ترقی کے لیے سازگار ماحول برقرار رکھنے کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل اور مؤثر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا امن، خوش حالی اور فلاح و بہبود ریاست کی کوششوں کا مرکزی محور ہے، مستحکم اور محفوظ ماحول صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، معاشی مواقع اور عوام کے بہتر مستقبل کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور فرائض کی انجام دہی میں افسران اور جوانوں کی ثابت قدمی اور لگن کو سراہا۔ قبل ازیں کوئٹہ پہنچنے پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کا استقبال کمانڈر کوئٹہ کور نے کیا۔

بقیہ نمبر 24

قمبر شہداد کوٹ سے لاڑکانہ روٹ پر پیپلز بس سروس جلد شروع کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں کہا گیا کہ ڈبل ڈیکر بسوں کی آمد اور آپریشنل معاملات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، ای وی ٹیکسی سروس کے آپریشنل ماڈل اور سروس کے آغاز کے لیے اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہو رہی ہے۔ شرجیل میمن نے ہدایت کی کہ نئے روٹس پر بس سروس کے آغاز کے لیے تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں، پیپلز بس سروس کا دائرہ کار بڑھانے کا مقصد بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ 5 ستمبر کو میرپورخاص میں پنک اسکوٹیز تقسیم کریں گے، بی آر ٹی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے، تاخیر سے بچنے کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔

بقیہ نمبر 25

سل فیولز کی درآمد پر اب تک 16 ارب ڈالر سے زائد قیمتی زرمبادلہ خرچ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوسل فیولز کی درآمد ملکی مجموعی درآمدات کا 24.2 فیصد بنتی ہے، جو توانائی کے شعبے میں درآمدی انحصار کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ شیخ تحسین نے کہا کہ پاکستان نے 2035ء تک کاربن اخراج میں 50 فیصد کمی کا ہدف مقرر کر رکھا ہے، اس مقصد کے حصول کیلئے شمسی توانائی، ہوا سے بجلی کی پیداوار اور پن بجلی کے منصوبوں کو تیزی سے فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قابل تجدید توانائی اب محض متبادل توانائی کا ذریعہ نہیں رہی بلکہ ملکی معیشت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کرنے کے ساتھ ساتھ درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنا بھی ناگزیر ہے۔ صدر فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری نے کہا کہ پاکستان کی توانائی منتقلی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں رہی بلکہ براہ راست معاشی مسئلہ بن چکی ہے۔ مقامی سطح پر سستی اور قابل اعتماد توانائی کی فراہمی صنعتی مسابقت، پیداواری لاگت میں کمی اور معاشی استحکام کیلئے فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت قابل تجدید توانائی کے منصوبوں میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پیدا کرے، توانائی کے مقامی ذرائع کو فروغ دے اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کیلئے طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرے۔

بقیہ نمبر 26

حالت کے باعث ٹرینوں کے پٹڑی سے اترنے کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ہر چند روز بعد مسافر اور مال بردار ٹرینوں کے ڈی ریل ہونے کے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ گزشتہ ماہ ٹرینوں کے پٹڑی سے اترنے کے درجن سے زائد واقعات سامنے آئے، جن کے باعث ریلوے آپریشن متاثر ہونے کے ساتھ مختلف ٹرینوں کے شیڈول میں بھی شدید خلل پڑا۔ ٹریک کی خستہ حالی اور ڈی ریلمنٹ کے واقعات کے باعث کراچی، کوئٹہ اور دیگر شہروں سے لاہور آنے والی متعدد ٹرینیں کئی کئی گھنٹے تاخیر کا شکار ہیں۔ ذرائع کے مطابق لاہور سے کراچی آنے والی علامہ اقبال ایکسپریس 6 گھنٹے 40 منٹ، پاک بزنس ایکسپریس 6 گھنٹے 30 منٹ، تیزگام ایکسپریس 3 گھنٹے 30 منٹ، عوام ایکسپریس 2 گھنٹے 20 منٹ، خیبر میل ایکسپریس 2 گھنٹے 15 منٹ جبکہ گرین لائن ایکسپریس ایک گھنٹہ 40 منٹ تاخیر کا شکار ہو گئیں۔ ٹرینوں کی گھنٹوں تاخیر کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ ریلوے ٹریک کی ناقص حالت نے سفر کے محفوظ ہونے سے متعلق انتظامیہ کے دعوؤں پر بھی سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔ مسافروں نے کہا کہ ٹرینوں کی بروقت آمد و روانگی کے ساتھ ساتھ سفر کی حفاظت بھی ریلوے انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس لیے ٹریک کی فوری مرمت اور بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جانے چاہئیں۔

بقیہ نمبر 27

کو صرف نصابی علم اور ڈگری تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ طلبہ میں تحقیق، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت اور پیشہ ورانہ ذمہ داری پیدا کرنا ضروری ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ میڈیکل کالجز اور جامعات صحت کے شعبے میں تحقیق کے اہم مراکز بن سکتے ہیں۔ پاکستان کو طبی علم کا صرف صارف بننے کے بجائے اپنے مقامی صحت کے مسائل کے حل کے لیے تحقیق اور جدت پر توجہ دینا ہوگی۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ طبی فیصلوں میں ڈاکٹرز اور متعلقہ ماہرین کی پیشہ ورانہ رائے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ انتظامی نظام کو ان کی معاونت اور سہولت کاری کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ صحت کے پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے حکومت، طبی ماہرین، تعلیمی اداروں اور انتظامیہ کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک کے صحت کے نظام کا مطالعہ کریں، ان میں ہونے والی اصلاحات کو سمجھیں اور تحقیق کے ذریعے بہتر نظام کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ معیاری نجی تعلیمی ادارے اور مراکز امتیاز طبی تعلیم اور تحقیق کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بھی معیاری طبی تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دینا ضروری ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے طلبہ سے کہا کہ وہ بڑے مقاصد مقرر کریں اور محنت کے ذریعے انہیں حاصل کریں۔ نوجوان ڈاکٹرز اپنی صلاحیتیں ذاتی کامیابی کے ساتھ ملک اور انسانیت کی خدمت کے لیے بھی بروئے کار لائیں۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے کلینکس 26 کے انعقاد پر کالج انتظامیہ، فیکلٹی اور طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 28

پہنچ گیا، جو کمپنی کی تاریخ کا بلند ترین سالانہ ڈویڈنڈ ہے۔ ترجمان کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران او جی ڈی سی ایل کی فی شیئر آمدن 56 روپے 35 پیسے رہی۔ کمپنی نے ایک سال کے دوران قومی خزانے میں 187 ارب روپے جمع کرائے، جبکہ ملکی سطح پر 3.31 ارب ڈالر کے زرمبادلہ کی بچت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ تیل و گیس کی تلاش کے شعبے میں بھی کمپنی نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں اور مالی سال کے دوران 9 نئے تیل و گیس کے ذخائر دریافت کیے۔ کمپنی کا ذخائر کی دوبارہ تکمیل کا تناسب 236 فیصد رہا، جو تلاش و پیداوار کے شعبے میں نمایاں کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ پیداواری اعداد و شمار کے مطابق او جی ڈی سی ایل کی اوسط یومیہ پیداوار 32 ہزار 861 بیرل خام تیل، 667 ملین مکعب فٹ گیس اور 670 میٹرک ٹن ایل پی جی رہی۔ ترجمان نے کہا کہ کمپنی کی مضبوط مالیاتی کارکردگی کے نتیجے میں او جی ڈی سی ایل کی مارکیٹ قدر 1.44 کھرب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ کمپنی کے مطابق مالی سال 2025-26 کی کارکردگی نہ صرف او جی ڈی سی ایل کے لیے مالی اعتبار سے اہم کامیابی ہے بلکہ اس کے نتیجے میں قومی خزانے میں خطیر رقم جمع ہوئی، ملکی توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملی اور قیمتی زرمبادلہ کی بچت بھی ہوئی

بقیہ نمبر 29

مطابق تحقیقاتی رپورٹ میں ایس ایس پی کورنگی فدا جانوری کی جانب سے معاملے میں مبینہ انتظامی غفلت کا ذکر کرتے ہوئے ان کے خلاف ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن رولز 2020 کے تحت کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ واقعے کی ویڈیو میں متاثرہ خاندان پر تشدد کرتے نظر آنے والے افراد میں ایس ایس پی کورنگی فدا جانوری کے قریبی رشتہ دار بھی شامل ہیں۔ انکوائری رپورٹ میں متاثرہ خاندان کے خلاف درج مقدمہ بی کلاس کر کے خارج کرنے کی سفارش کی گئی ہے، جبکہ متاثرہ خاندان کی مدعیت میں مقدمہ درج کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ رپورٹ میں ویڈیو میں نظر آنے والی دو خواتین اور ایک مرد کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کورنگی کے چار پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایس ایچ او درخشاں راشد علی، ایس آئی او درخشاں عمران اور پولیس موبائل افسر آفتاب منگی کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی نے واقعے سے متعلق مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اپنی رپورٹ مرتب کی، جسے مزید کارروائی کیلئے آئی جی سندھ اور ایڈیشنل آئی جی کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ انکوائری رپورٹ کی روشنی میں ذمہ دار قرار دیے گئے افراد کے خلاف قانون اور محکمانہ قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ نمبر 30

پر روشنی ڈالتے ہوئے صحافیوں اور شرکائے محفل کو اپنی زندگیوں میں نیکیوں کو اپنانے اور سنت رسول ﷺ کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔ اپنے بیان میں مولانا شاہد رضا عطاری مدنی نے بالخصوص پانچوں نمازوں کی پابندی کرنے، کثرت سے درود پاک پڑھنے، نیک اعمال اختیار کرنے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان کی کامیابی دنیاوی معاملات کے ساتھ ساتھ آخرت کی تیاری میں ہے، اس لیے ہمیں اپنی روزمرہ زندگی میں نماز، ذکر و اذکار، درود و سلام اور نیک اعمال کو معمول بنانا چاہیے۔ انہوں نے صحافی برادری کی معاشرے میں اہم ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قلم اور ابلاغ کے ذریعے معاشرے کی اصلاح، مثبت سوچ کے فروغ اور حق و سچ کی ترجمانی میں میڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے۔ صحافی اگر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دینی فرائض کی ادائیگی اور اصلاح اعمال پر بھی توجہ دیں تو معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ محفل میلاد میں ارمابیل پریس کلب اوتھل کے صدر، دیگر عہدیداران اور ممبران سمیت صحافی برادری نے شرکت کی۔ شرکائے محفل نے دعوت اسلامی کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پریس کلب میں محفل میلاد کے انعقاد کو سراہا اور ایسی دینی و اصلاحی محافل کے انعقاد کو معاشرے میں نیکی اور محبت رسول ﷺ کے جذبے کو فروغ دینے کا ذریعہ قرار دیا۔ محفل کے اختتام پر اجتماعی طور پر صلوٰۃ و سلام پیش کیا گیا اور ملک و ملت، صحافی برادری، دعوت اسلامی اور تمام مسلمانوں کی خیر و عافیت، دین پر استقامت اور نیکیوں پر عمل کی توفیق کے لیے خصوصی دعا کی گئی اس موقع پر ارمابیل پریس کلب کے صدر سلیم مجاہد رفیق تبسم جہانزیب عطاری نصیر احمد لنگاہ عبدالرزاق جاموٹ۔ عرفان لاسی، مبارک لاسی، رحمت اللہ لاسی، جواد لاسی، انیس لاسی، رحمان لاسی، مراد خان وزیر۔ عبداللطیف۔ عمر بلوچ۔ غوث بخش، کے بی لاسی ودیگر شریک تھے۔

بقیہ نمبر 31

ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ساجد امیر سدوزئی اس سے قبل شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج سعید آباد کراچی میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس و پرنسپل کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ دوسری جانب میرپورخاص کے موجودہ ایس ایس پی سید فدا حسین شاہ، جو پولیس سروس آف پاکستان کے بی ایس 18 کے افسر ہیں، کا تبادلہ کر دیا گیا ہے اور انہیں سینٹرل پولیس آفس سندھ کراچی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ پولیس کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق نئے ایس ایس پی کی تعیناتی اور سابق ایس ایس پی کی نئی ذمہ داریوں کا اطلاق فوری طور پر ہو گا۔

بقیہ نمبر 32

سفید پوش طبقے کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق کراچی میں گھی کی قیمت 490 سے بڑھ کر 520 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جبکہ مختلف اقسام کے چاول 320 سے 520 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہے ہیں۔ اسی طرح چینی کی قیمت بھی بڑھ کر 160 سے 165 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جس کے باعث روزمرہ استعمال کی بنیادی اشیاء کی خریداری عام صارفین کیلئے مزید مشکل ہو گئی ہے۔ شہریوں نے بتایا کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے مقابلے میں آمدن میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا، جس کے باعث گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ صارفین نے حکومت اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مارکیٹ میں قیمتوں کی مؤثر نگرانی کی جائے، مصنوعی مہنگائی اور ناجائز منافع خوری کا سدباب کیا جائے اور عوام کو بنیادی اشیائے خورونوش مناسب نرخوں پر فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 33

دہاڑے شہریوں کو قتل کیا جا رہا ہے اور قاتل واردات کے بعد باآسانی فرار ہو جاتے ہیں، جبکہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شہریوں کو تحفظ دینے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ انہوں نے معروف تاجر صلاح الدین نورزئی کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دن دہاڑے شہریوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دینا اور قاتلوں کا فرار ہو جانا کوئٹہ میں امن و امان کی انتہائی ابتر صورتحال کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، مگر آج کوئٹہ کا تاجر، مزدور، عام شہری اور معصوم بچے تک خود کو محفوظ تصور نہیں کرتے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے کے کیمرے نصب کیے گئے، شہر میں جگہ جگہ چیک پوسٹیں اور ناکے قائم ہیں، اس کے باوجود ٹارگٹ کلنگ اور سنگین جرائم کا سلسلہ جاری ہے۔ اگر قاتل دن دہاڑے شہریوں کو نشانہ بنا کر فرار ہو جائیں تو سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے کے کیمرے کس مرض کی دوا ہیں؟ صرف کیمرے نصب کر دینے سے شہر محفوظ نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر جرائم پیشہ عناصر، قاتلوں، منشیات فروشوں، چوروں اور رہزنوں کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ جگہ جگہ ناکہ بندی اور چیک پوسٹوں کے باوجود جرائم کا تسلسل انتظامی نظام کی ناکامی کا کھلا ثبوت ہے۔ حکومت کو یہ طے کرنا ہوگا کہ شہریوں کے تحفظ اور امن و امان کی ذمہ داری کس کی ہے، کیونکہ موجودہ صورتحال میں عوام مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ رہنماؤں نے کوئٹہ شہر میں بڑھتی ہوئی فحاشی، عریانی، منشیات فروشی اور منشیات نوشی پر بھی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شام ڈھلتے ہی شہر کے چوک چوراہے اور اہم شاہراہیں ان سماجی برائیوں کی آماجگاہ بن جاتے ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ کی موجودگی میں منشیات فروشی اور منشیات نوشی سمیت فحاشی پھیلانے والے عناصر کا سرعام سرگرم رہنا انتظامیہ کی چشم پوشی اور غفلت کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ نے بارہا ان ناسوروں کی نشاندہی کی، انتظامیہ کو متوجہ کیا اور شہریوں کے تحفظ کا مطالبہ کیا، مگر صورتحال جوں کی توں ہے۔ انتظامیہ اگر اب بھی خاموش تماشائی بنی رہی تو اس سے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور اضطراب مزید بڑھے گا۔ رہنماؤں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کو قاتلوں، رہزنوں اور منشیات فروشوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ حکومت اور انتظامیہ فوری طور پر امن و امان کی صورتحال پر قابو پائے، ٹارگٹ کلنگ میں ملوث عناصر کو گرفتار کرے، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے اور شہر میں پھیلنے والی منشیات و دیگر سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ اس سنگین صورتحال پر خاموش نہیں رہے گی۔ آئندہ اجلاس میں امن و امان، ٹارگٹ کلنگ، منشیات فروشی اور شہر میں بڑھتی ہوئی دیگر سماجی برائیوں کے خلاف سخت اور دوٹوک مؤقف اختیار کرنے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اگر انتظامیہ نے ان جرائم پیشہ عناصر کو لگام نہ دی اور شہریوں کو تحفظ فراہم نہ کیا تو جمعیت علماء اسلام بھرپور عوامی احتجاج سے دریغ نہیں کرے گی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی تمام تحصیلوں اور یونٹوں کے امراء و نظماء نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 34

عبدالقادر شاہ شیرازی نے جامع غوثیہ شیرازیہ میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت پر تہہ دل سے ایمان دین کی بنیاد میں سے ہے، اس عقیدے کا انکار کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ پوری انسانیت کے لیے قیامت تک ہادی بنا کر مبعوث ہوئے اور آپ ﷺ کی نبوت کا آفتاب قیامت تک روشن رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت پر غیر متزلزل ایمان کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ ناموس رسالت ﷺ اور ختم نبوت کا تحفظ صرف علماء یا مذہبی طبقے کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کی ذمہ داری ہے۔ مرکز جماعت اہل سنت سے متصل جامع مسجد شہداء میلاد اللہ والی لائنز ایریا میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اہل سنت کراچی کے ناظم سید رفیق شاہ نے قادیانیوں کی مبینہ ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں منکرین ختم نبوت کی تبلیغ اور اپنی عبادت گاہ کو مسجد قرار دینے پر پابندی عائد ہے، تاہم قادیانی مبینہ طور پر مسلم لبادے میں اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے مسلمانوں کو اس معاملے میں ہمہ وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ رفیق شاہ نے کہا کہ بعض دین بیزار عناصر آئین پاکستان میں موجود اسلامی قوانین، خصوصاً قانون ناموس رسالت ؟ اور تحفظ ختم نبوت کی دفعات کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے غیور مسلمان واضح کرتے ہیں کہ اسلامی دفعات میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی کوشش پر اہل ایمان کا ردعمل انتہائی سخت ہوگا، حکومت کو ایسے کسی اقدام سے باز رہنا چاہیے۔ کراچی کے مختلف علاقوں کی مساجد میں بھی علماء کرام اور خطباء نے جمعہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ قادریہ مسجد ملیر میں ڈاکٹر سید عبدالوہاب قادری اور علامہ محمد میاں نوری، مریم مسجد مہران ٹاؤن میں مفتی بلال قادری، لیاری میں علامہ محمد اسحاق خلیلی، کورنگی میں مولانا جمیل احمد امینی اور مولانا فرقان شامی، قائد آباد میں مفتی شوکت علی خان اور علامہ سجاد حسین شاہ، خلفائے راشدین مسجد گلشن میں علامہ کامران رضوی، بلدیہ میں مولانا راجا ظہور چشتی اور مولانا ساجد سلطانی، گلبرگ میں مفتی محب الرحمٰن اور علامہ فیصل رشید، اورنگی میں مولانا عاشق سعیدی، سرجانی ٹاؤن میں مولانا فخر الحسن شاہ، لیاقت آباد میں مولانا خالد مسعود جبکہ شاہ فیصل میں مولانا احمر حکمتی نے خطابات کیے۔ علماء کرام نے اپنے خطابات میں کہا کہ قرآن و حدیث اور اجماع امت کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہی حاصل کریں اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں

بقیہ نمبر 35

و، دکانیں بند کرانے اور موٹر سائیکل جلانے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ گرفتار کارکنان میں احمد، کامران اور عبدالرشید سمیت 6 افراد شامل ہیں۔ دوران سماعت ملزمان کے وکلا نے الزامات کی مخالفت کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ ایف آئی آر میں واقعہ صبح 6 بجے کا بتایا گیا ہے، اس وقت کون سی دکانیں کھلی ہوتی ہیں جنہیں بند کرایا جا رہا تھا۔ وکلا نے عدالت کو بتایا کہ گرفتار کارکنان پر عائد الزامات بے بنیاد ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گرفتار افراد میں 3 مزدور بھی شامل ہیں جو مزدوری کی تلاش میں تھے، جبکہ ایک پیش امام کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد گرفتار 6 کارکنان کو عدالتی تحویل میں جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ نمبر 36

، ان کو کون سا ٹائٹل دیا جائے؟ خیبر پختونخواہ حکومت کو چارٹر طیارے کے مسافروں کی لسٹ، رقم کی ادائیگی اور ٹریکنگ ڈیٹا جاری کرنا چاہیے۔ جو فلائٹ نمبر اور بورڈ کارڈ دکھایا جا رہا ہے، وہ فلائٹ اسلام آباد سے بہاولپور جاتی ہے، جس فلائٹ میں انہوں نے سفر کیا وہ رحیم یار خان گئی، مطلب وہ چارٹر فلائٹ ہے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ اب زبانی جمع خرچ نہیں چلے گا، رسیداں کڈو رسیداں

بقیہ نمبر 37

رائفل، دو پستول اور گولیاں برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق دوران ناکہ بندی مشکوک افراد کو روک کر تلاشی لی گئی تو ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد ہوا۔ دونوں ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ گرفتار ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا۔

بقیہ نمبر 38

کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان واردات کے بعد فرار ہو گئے تھے، تاہم پولیس نے مقدمہ درج کر کے ٹیکنیکل اور ہیومن انٹیلیجنس ذرائع کی مدد سے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ گرفتار ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 39

معاشرے میں امن، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے تنازعات کا بروقت اور منصفانہ حل انتہائی اہمیت کا حامل ہے، تنازعات کو باہمی رضامندی اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کرنا ایک عظیم سماجی خدمت اور عین ثواب کا کام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیو ڈی پی او کمپلیکس نوشہرہ کے کانفرنس ہال میں ضلع بھر کی ڈسپیوٹ ریزولوشن کونسلز کے ممبران کے ساتھ کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا

بقیہ نمبر 40

انہوں نے کلاس رومز اور سکول میں صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے طلبہ و طالبات سے ملاقات کر کے انہیں درپیش مسائل دریافت کیے۔ سکول میں صفائی کی ناقص صورتحال اور بنیادی سہولیات کی کمی پر اسسٹنٹ کمشنر نے سخت برہمی کا اظہار کیا اور سکول انتظامیہ کو فوری طور پر صفائی کی صورتحال بہتر بنانے اور تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 41

بلے کے دوران نورے گینگ کے تین انتہائی مطلوب اور اشتہاری ملزمان کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق خطرناک اشتہاری مجرمان اخون بابا قبرستان کے علاقے میں کسی سنگین واردات کی نیت سے مسلح ہو کر موجود تھے۔ پولیس پارٹی نے علاقے میں کارروائی کی تو ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں تینوں ملزمان ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت گراں ولی ولد شیر علی، علی خان عرف شینا ولد دوال جان، دونوں ساکنان افغانستان، جبکہ ذبیح اللہ ولد قدیم خان، سکنہ مہمند بیری باغ کے ناموں سے ہوئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ہلاک ملزمان نورے گینگ سے تعلق رکھتے تھے اور گزشتہ سال جمیل چوک میں گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر کے 6 افراد کے قتل کے مقدمے میں انتہائی مطلوب تھے۔ ملزمان پھندو روڈ پر درج ایک اور قتل کے مقدمے میں بھی مطلوب اور اشتہاری مجرم تھے۔ پولیس کارروائی کے دوران ہلاک ملزمان کے قبضے سے ایک کلاشنکوف اور دو پستول برآمد کر لیے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ملزمان کا مزید مجرمانہ ریکارڈ چیک کیا جا رہا ہے جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 42

احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالغنی مینگل کی وفات پر جس محبت، خلوص اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں نے فاتحہ خوانی میں شرکت کی، تعزیت کی اور غم کی اس گھڑی میں خاندان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ ہمارے لیے باعث تسلی اور قابل قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور و نزدیک سے تشریف لا کر مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی اور دعا کرنے اور اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرنے والے تمام افراد کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 43

لہڑی موقع پر ہی ہلاک جبکہ سکندر علی مغیری زخمی ہو گیا جبکہ تمبو کے علاقے بالان شاخ گوٹھ شکر خان جنگ کے قریب دو موٹر سائیکل آپس میں ٹکرانے سے تین افراد اسد علی محمد یعقوب اور نبی بخش زخمی ہو گئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا

بقیہ نمبر 44

بھائی کی مدعیت میں قتل کی دفعات کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون کی نعش گھر کے رہائشی کمرے سے ملی۔ مقدمے میں نامزد خاتون کے شوہر اور شوہر کے کزن کو تحویل میں لے کر تفتیش کی جا رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق خاتون کی موت پھندہ لگنے سے ہوئی، تاہم واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ نعش کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا ہے اور وجہ موت کا حتمی تعین پوسٹ مارٹم اور فرانزک رپورٹس کی روشنی میں کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق رپورٹس موصول ہونے کے بعد مقدمے کو حقائق کی روشنی میں یکسو کیا جائے گا۔ راولپنڈی پولیس میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق تفتیش کو یقینی بنا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 45

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان کے آئین کا مذاق بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2 صوبے جل رہے ہیں، حکومت نئے صوبوں کی بات کر رہی ہے، حکومت عوامی اعتماد مکمل طور پر کھو چکی ہے، 15 صوبے بنانے کا حکومتی فیصلہ غلط ہے قبل ازیں فاٹا انضمام کا فیصلہ بھی بدترین ثابت ہو چکا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف سے بات چیت کر رہے ہیں، اسمبلی میں مشترکہ لائحہ عمل بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 46

ہلکار جاں بحق ہوا۔ شہید ہونے والے پولیس اہلکار فاروق شاہ کی نماز جنازہ ملک سعد شہید پولیس لائن میں ادا کر دی گئی، جس میں سی سی پی او ڈاکٹر میاں سعید اور کمانڈر 102 بریگیڈ بریگیڈیئر مبشر سمیت دیگر اعلیٰ عسکری و پولیس حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر پولیس کے چاک و چوبند دستے نے شہید کے جسد خاکی کو سلامی پیش کی، جبکہ سی سی پی او ڈاکٹر میاں سعید نے عزم ظاہر کیا کہ شہید کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا۔

بقیہ نمبر 47

سیکیورٹی فورسز کو مؤثر کارروائی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا، ریاست کسی صورت اپنے شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس موقع پر وہ پہلے حالیہ دہشت گردی کے واقعے کا ذکر کرنا چاہیں گے

مہنگائی میں ہفتہ وار 0.65 اور سالانہ 8.35 فیصد اضافہ

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.65 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 8.35 فیصد ہوگئی

چکن، آٹا، آلو، پیاز، ٹماٹر سمیت 17 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں' ادارہ شماریات

لاہور (این این آئی) ملک میں ہفتہ وار مہنگائی کی شرح میں 0.65 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے بعد مہنگائی کی سالانہ شرح 8.35 فیصد تک پہنچ گئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں چکن، آٹا، آلو، پیاز اور ٹماٹر سمیت 17 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں۔ پیاز کی قیمت میں 26 فیصد جبکہ ٹماٹر کی قیمت میں 2.55 فیصد تک اضافہ ہوا۔ مہنگی ہونے والی اشیا میں گندم کا آٹا، چکن، دال ماش اور لہسن بھی شامل ہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا۔ سالانہ بنیاد پر پیاز کی قیمت میں 162 فیصد، آٹے میں 17 فیصد اور مرچ کی قیمت میں 16 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ شماریات کے مطابق مٹن 16 (بقیہ 6 صفحہ 7پر)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات ودیگر حکام اسمبلی اجلاس کی کاروائی دیکھ رہے ہیں

کراچی، 2 کروڑ بچے آن لائن جنسی استحصال کا شکار ہوتے ہیں، یونیسیف

21 ممالک میں 12 سے 17 سال عمر کے 2 کروڑ بچے ایک سال کے دوران ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی بدسلوکی کا شکار ہوئے

ڈیڑھ کروڑ سے زائد بچوں کو ناپسندیدہ جنسی مواد دکھایا یا بھیجا گیا

کراچی (این این آئی) اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 21 ممالک میں تقریباً 2 کروڑ بچے، جن کی عمریں 12 سے 17 سال کے درمیان ہیں، ایک سال کے دوران ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا شکار ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تعداد انٹرنیٹ استعمال کرنے والے بچوں میں تقریباً ہر پانچویں بچے کے برابر ہے۔ تحقیق کے دوران تقریباً 21 ہزار بچوں سے سروے کیا گیا، جبکہ متاثرہ نوجوانوں سے تفصیلی انٹرویوز بھی کیے گئے۔ یونیسیف (بقیہ 17 صفحہ 7پر)

ڈھاڈر، ٹریفک حادثے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سمیت 3 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی ڈھاڈر کے قریب ٹریفک حادثہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور سمیت تین افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق کچھی ڈھاڈر پولیس تھانے کی حدود قومی شاہراہ پر ٹریفک میں حادثے میں ڈسٹرکٹ (بقیہ 15 صفحہ 7پر)

راولپنڈی پولیس کا کریک ڈاؤن، 14 افراد گرفتار، شراب اور غیر قانونی اسلحہ برآمد

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 14 افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 40 لیٹر اور 21 بوتل شراب جبکہ غیر (بقیہ 16 صفحہ 7پر)

خواتین، زچہ و بچہ کی صحت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

،شعبے میں بنیادی صحت کی سہولیات تک خواتین کی رسائی بہتر بنانے کیلئے مربوط اقدامات ضروری ہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے ترقیِ نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے یو این ویمن کے نمائندے داؤد تنکیال اور سائرہ لہڑی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں خواتین کی ترقی، تحفظ، معاشی خودمختاری اور بااختیاری سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دورا(بقیہ 18 صفحہ 7پر)

دھرنے عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہیں

لیاقت بلوچ

یہ حکومت پر منحصر ہے کہ وہ کتنی سنجیدگی اور کتنے وقت میں مسئلہ حل کرتی ہے

وزیرِ اعظم اور جماعتِ اسلامی کی مذاکراتی کمیٹی کا اجلاس اب 7 ستمبر کو اسلام آباد میں ہوگا، بیان

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعتِ اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ دھرنے اور احتجاجی جلسے ملک بھر میں جاری رہیں گے۔ جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم اور جماعتِ اسلامی کی مذاکراتی کمیٹی کا اجلاس اب 7 ستمبر کو اسلام آباد میں ہوگا۔ نائب امیرِ جماعتِ اسلامی (بقیہ 19 صفحہ 7پر)

صدر بیرونی میں گھر سے خاتون کی نعش برآمد، شوہر اور کزن زیر تفتیش

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ صدر بیرونی کے علاقے میں گھر سے خاتون کی نعش ملنے کے واقعے کا مقدمہ خاتون کے (بقیہ 44 صفحہ 7پر)

کراچی، ڈیفنس میں نوجوان پر انسانیت سوز تشدد، ویڈیو وائرل

بیس بال کے بلے سے تشدد، بال کاٹ کر کھانے پر مجبور کرنے، ٹانگ متاثر ہونے کی اطلاعات

ڈی آئی جی ساؤتھ کا نوٹس، ایس ایس پی کو انکوائری افسر مقرر کردیا

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز 8 میں ایک نوجوان پر مبینہ انسانیت سوز تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی، جس کے بعد پولیس حکام نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں ایک نوجوان کو چند افراد کے مبینہ تشدد کا نشانہ بنتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو کے مطابق ایک شخص نے نوجوان کو دبوچ رکھا ہے جبکہ اس کے دیگر (بقیہ 20 صفحہ 7پر)

تمبو، ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق، چار افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو کے علاقے میں ٹریفک کے دو حادثات ایک شخص جانبحق جبکہ چار افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق تمبو پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود روپا پل کے مقام۔ پر رکشہ الٹنے سے ایک شخص فیاض احمد (بقیہ 43 صفحہ 7پر)

ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایات پر حب پولیس کی اسٹریٹ کرمنلز گینگ کے خلاف کاروائی

پولیس مقابلے کے بعد 2 ملزمان گرفتار، اسلحہ، موبائل فونز اور دیگر سامان برآمد

حب (نمائندہ بولان) ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایات پر حب پولیس کی اسٹریٹ کرمنلز گینگ کے خلاف کاروائی، پولیس مقابلے کے بعد 2 ملزمان گرفتار، اسلحہ، موبائل فونز اور دیگر سامان برآمد، ایس پی حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں حب پولیس نے اسٹریٹ (بقیہ 21 صفحہ 7پر)

گنداخہ واٹر سپلائی اسکیم میں پینے کے پانی کی بھرائی کی جارہی ہے

او جی ڈی سی ایل کا منافع 242 ارب روپے سے تجاوز کر گیا

کمپنی نے تاریخ کا بلند ترین سالانہ ڈویڈنڈ بھی دینے کا اعلان کردیا، فی شیئر آمدن 56 روپے 35 پیسے رہی

کراچی (این این آئی) ملک کی سب سے بڑی تیل و گیس تلاش کرنے والی کمپنی آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) نے مالی سال 26-2025 کے شاندار مالیاتی نتائج کا اعلان کرتے ہوئے 242 ارب روپے سے زائد بعد از ٹیکس منافع حاصل کرلیا۔ او جی ڈی سی ایل کے ترجمان کے مطابق مالی سال کے دوران کمپنی کا بعد از ٹیکس منافع 242.37 ارب روپے رہا، جبکہ سالانہ فروخت کی آمدن 449.19 ارب روپے ریکارڈ کی گئی۔ کمپنی نے شیئر ہولڈرز کے لیے 6 روپے فی شیئر حتمی نقد منافع دینے کا اعلان کیا ہے، جس کے بعد مالی سال کے لیے مجموعی سالانہ ڈویڈنڈ 17 روپے فی شیئر تک (بقیہ 28 صفحہ 7پر)

ڈیفنس میں بہن بھائی پر تشدد، ایس ایس پی کورنگی کو بھی ذمہ دار قرار دے دیا گیا

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ آئی جی سندھ کو ارسال، ایس ایس پی کورنگی فدا جانوری کے خلاف کارروائی کی سفارش،

کراچی (این این آئی) ڈیفنس میں بااثر خاتون کی جانب سے بہن بھائی پر مبینہ تشدد کے معاملے کی تحقیقاتی کمیٹی نے انکوائری مکمل کر کے رپورٹ آئی جی سندھ کو ارسال کر دی، جس میں ایس ایس پی کورنگی فدا جانوری کو بھی انتظامی غفلت کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع کے (بقیہ 29 صفحہ 7پر)

راولپنڈی، سابق رنجش پر شہری کو فائرنگ کر کے قتل کرنے والے دو ملزمان گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ صدر بیرونی پولیس نے سابقہ رنجش پر فائرنگ کر کے شہری کو قتل کرنے والے دو ملزمان (بقیہ 38 صفحہ 7پر)

چونترہ پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے دو ملزمان گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ چونترہ پولیس نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک (بقیہ 37 صفحہ 7پر)

پنجاب نہ کسی کا حق چھینتا نہ کسی کو اپنا حق کھانے دیتا ہے، عظمیٰ بخاری

جس صوبے کے پاس تنخواہیں دینے، گندم خریدنے کے پیسے نہیں اسکا وزیر اعلیٰ چارٹر طیارے پر سٹریٹ موومنٹ چلا رہا ہے

جہاز جہاز کے بین ڈالنے والے یوٹیوبر کہاں مر گئے ہیں، جو جرم یہ خود کرتے اس کا الزام دوسروں پر لگاتے' وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ چارٹر طیارے پر سٹریٹ موومنٹ چلا رہا ہے، جہاز جہاز کے بین ڈالنے والے یوٹیوبر کہاں مر گئے ہیں؟، اس چارٹر طیارے کا خرچہ خیبر پختونخواہ کے عوام کو کتنے میں پڑے گا؟ جس صوبے کے پاس تنخواہیں دینے اور گندم خریدنے کے پیسے نہیں، ان کا وزیر اعلیٰ چارٹر طیارے پر سیر کر رہا ہے، کیا چارٹر طیارے کا خرچہ مڈل کلاس وزیر اعلیٰ خود برداشت کرے گا؟ چارٹر طیارے پر مڈل کلاس وزیر اعلیٰ کے ہمراہ یوٹیوبر بھی ہیں، جن کو پنجاب کے جہاز کی تکلیف تھی، ان کا وزیر اعلیٰ اب چارٹر طیاروں پر سیر سپاٹے کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو جرم یہ خود کرتے ہیں، اس کا الزام دوسروں پر لگاتے ہیں، ان کا لیڈر بھی ساری عمر چور چور کی گردان کرتا رہا، خود سب سے بڑا چور نکلا۔ بدقسمتی ہے (بقیہ 36 صفحہ 7پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

گورنمنٹ ہائی سکول مستانی بازار پسنی میں ایک عظیم الشان اور پروقار تقریب کا انعقاد

طلباء نے اپنی شاندار پرفارمنس کے ذریعے وطن عزیز سے محبت، قومی یکجہتی، قربانی، بہادری اور دفاعِ وطن کے جذبے کو اجاگر کیا

پسنی (نمائندہ خصوصی) یوم دفاع پاکستان کے موقع پر پبلک ویلفیئر ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن بلوچستان کے مرکزی چیئرمین اور پاک سولجر سوشل میڈیا سپورٹ موومنٹ بلوچستان کے (بقیہ 7 صفحہ 7پر)

گوادر سے کراچی، کوئٹہ فضائی کرایوں میں نمایاں کمی

گوادر، کوئٹہ فضائی کرایہ 10 ہزار روپے سے زائد، گوادر-کراچی 2 ہزار روپے سے زائد کم

گوادر (این این آئی) گوادر میں کاروباری سرگرمیوں اور فضائی آمدورفت کو فروغ دینے کیلئے پاکستانی ایئر لائنز نے شہر کے رہائشیوں کو بڑا ریلیف دیتے ہوئے گوادر سے کراچی اور کوئٹہ کے فضائی روٹس کے کرایوں میں نمایاں کمی کا اعلان کیا ہے اس اقدام سے مسافروں پر مالی (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7پر)

سندھ کی وحدت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے، ناصر حسین شاہ

سندھو دیش یا جناح پور، پیپلز پارٹی ہر صورت ملک کا دفاع کرنا جانتی ہے

،اپوزیشن قرارداد کو متنازع رنگ دے کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے، وزیر بلدیات سندھ

کراچی (این این آئی) صوبائی وزیر ناصر حسین شاہ نے سندھ اسمبلی کی قرارداد، اپوزیشن کے بائیکاٹ اور سندھو دیش کے بیانیے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن سندھ کی دھرتی کو تقسیم کرنے کی سازش چھپانے کیلئے سندھو دیش کے جھوٹے الزامات کا سہارا لے رہی ہے۔ اپنے بیان میں ناصر حسین شاہ نے ایم کیو ایم کے رہنما علی خورشیدی کی جانب سے سندھو دیش کے بیانیے کو مسترد اور مذمت کرتے (بقیہ 10 صفحہ 7پر)

بلوچستان اس وقت مختلف نوعیت کی بدامنی کا شکار ہے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

نیشنل پارٹی کے کارکنوں کو ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفادات، قومی سیاست اور قومی سوچ کو اپنانا ہوگا

بلوچستان اس وقت مختلف نوعیت کی انتہاپسندی اور بدامنی کا شکار ہے، جس کے باعث عام شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کیچ کی ضلعی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے کارکنوں کو ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفادات، قومی سیاست اور قومی سوچ کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت مختلف نوعیت کی انتہاپسندی اور بدامنی کا شکار ہے، جس کے باعث عام شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ ایک جانب نوشکی اور دیگر علاقوں میں لوگوں کو اپنے گھروں سے منتقل کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں اور باغات کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے (بقیہ 11 صفحہ 7پر)

کاہنہ میں 11 سال قبل نوجوان کے لاپتہ ہونے کے بعد قتل ہونے کا معمہ حل، ملزمان گرفتار

20 سالہ شکیل حیدر کو کزنز، دوستوں نے مبینہ قتل کر کے لاش بی آر بی نہر میں پھینک دی تھی

لاہور (این این آئی) کاہنہ کے علاقے میں 11 سال قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان شکیل حیدر کے اغواء اور قتل کا معمہ حل ہوگیا، پولیس نے مبینہ طور پر واردات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق 20 سالہ شکیل حیدر کو اس کے کزنز اور دوستوں نے مبینہ طور پر قتل کیا جس کے بعد لاش بی آر بی نہر میں پھینک دی گئی۔ کاہنہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مقتول کے 6 کزنز اور دوستوں کو (بقیہ 14 صفحہ 7پر)

پنجاب کے تعلیمی بورڈز 12 ویں جماعت کے نتائج کا اعلان 23 ستمبر کو کرینگے

لاہور (این این آئی) لاہور بورڈ سمیت پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈز 12 ویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے (بقیہ 13 صفحہ 7پر)

6 ستمبر
تقریبِ یومِ دفاع
گورنمنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول چمن

چمن میں یوم دفاع پاکستان کے سلسلے میں ریلی نکالی جارہی ہے

پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کا تعارفی اجلاس آج ہوگا

پارٹی کے سابق ضلعی و تحصیل عہدیداروں سمیت کارکن شرکت کریں گے

بیلا (نمائندہ بولان) پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کا تعارفی اجلاس وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ کی صدارت میں ج ہوگا ضلع بھر سے سابق عہدیداران و کارکنان شرکت کریں گے پیپلز پارٹی لسبیلا کے ضلعی سیکرٹری اطلاعات و نشریات یوسف راہی کے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان پیلز پارٹی لسبیلا کے نومنتخب ضلعی صدر وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ کی ہدایت پر ضلعی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ثناءاللہ رونجھو کا طلب کردہ تعارفی اجلاس ج مورخہ 6 ستمبر 2026 بروز اتوار شام 5 بجے بیلا ریسٹ (بقیہ 22 صفحہ 7پر)

عوامی خدمت میں اپنا نصب العین سمجھتا ہوں، میر شعیب نوشیروانی

خاران سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں، متوازن ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے انکے دفتر میں خاران کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور شہریوں نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران علاقے کو درپیش مختلف مسائل، ترقیاتی ضروریات، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی امور سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور ضلع کی مجموعی ترقی کے حوالے سے بھی اپنی تجاویز صوبائی وزیر کے سامنے رکھیں اور (بقیہ 23 صفحہ 7پر)

طبی اداروں کو تعلیم کے ساتھ تحقیق و جدت کے مراکز بنانا ہوگا، ملک احمد

طلبہ میں تحقیق، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت اور پیشہ ورانہ ذمہ داری پیدا کرنا ضروری ہے

پاکستان کو طبی علم کا صرف صارف بننے کے بجائے مقامی صحت کے مسائل کے حل کیلئے تحقیق، جدت پر توجہ دینا ہوگی

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے کہا ہے کہ صحت کا شعبہ حکومتوں کے لیے ایک اہم اور پیچیدہ چیلنج ہے، اس کے مؤثر حل کے لیے مضبوط صحت نظام کے ساتھ تحقیق، پیشہ ورانہ مہارت اور طبی ماہرین کی رائے کو اہمیت دینا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار سپیکر ملک محمد احمد خاں نے لاہور کے مقامی میڈیکل کالج میں منعقدہ طبی طلبہ کے اجتماع کلینکس 26 سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر محمد عامر خان، پروفیسر ڈاکٹر فرید ظفر، ڈاکٹر رشید بھٹی، پروفیسر ڈاکٹر عائشہ شوکت، ڈاکٹر عاطف کاظمی، فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے شرکت کی۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ طبی تعلیم (بقیہ 27 صفحہ 7پر)

پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی اسمبلی اجلاس میں خطاب کر رہے ہیں

پیٹرولیم لیوی کے خلاف ہڑتال، جماعت اسلامی کے 6 کارکنان جیل منتقل

اے ٹی سی نے جلاؤ گھیراؤ کیس میں گرفتار کارکنان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا، وکلا کا الزامات بے بنیاد ہونے کا مؤقف

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم لیوی کے خلاف جماعت اسلامی کی ہڑتال کے دوران گرفتار کیے گئے 6 کارکنان کو انسداد دہشت گردی عدالت نے عدالتی تحویل میں جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔ سینٹرل جیل میں قائم انسداد دہشت گردی عدالت میں جماعت اسلامی کی ہڑتال کے دوران جلاؤ گھیراؤ کے مقدمے کی سماعت ہوئی، جہاں پولیس نے گرفتار 6 کارکنان کو عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے ملزمان کو عدالتی تحویل میں جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان پر کورنگی کراسنگ کے مقام پر جلاؤ گھیرا(بقیہ 35 صفحہ 7پر)

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی اسمبلی اجلاس میں مسودہ قانون پیش کر رہی ہیں

عقیدہ ختم نبوت پر تہہ دل سے ایمان دین کی بنیاد ہے، پیر عبدالقادر شیرازی

بعض دین بیزار عناصر آئین پاکستان میں موجود اسلامی قوانین کے درپے ہیں، رفیق شاہ

کراچی (این این آئی) جماعت اہل سنت پاکستان کراچی کے زیر اہتمام جمعہ 4 ستمبر کو ''تحفظ ختم نبوت'' کے عنوان سے منایا گیا۔ اس سلسلے میں کراچی کی مختلف مساجد میں جمعہ اجتماعات کے دوران علماء کرام، ائمہ مساجد اور خطباء نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، فضیلت اور تحفظ کے حوالے سے خصوصی خطابات کیے۔ جماعت اہل سنت پاکستان کراچی کے سینئر نائب امیر علامہ پیر سید (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7پر)

حب میں مؤثر آگاہی و کنڈا ہٹاؤ میٹر لگاؤ مہم کا انعقاد

مہم کا بنیادی مقصد شہر سے "کنڈا کلچر" کا خاتمہ، قانون کے مطابق میٹرائزیشن کا فروغ، اور لوڈ شیڈنگ میں نمایاں کمی لاتے ہوئے حب کو روشن بنانا ہے

ایریا انچارج کی ہدایت پر کے الیکٹرک ٹیموں نے "کنڈا ہٹاؤ، میٹر لگاؤ" کی خصوصی ریلی نکالی، جس کے ذریعے تمام شہریوں اور معزز صارفین کو آگاہی فراہم کی گئی

حب (نمائندہ بولان) کے الیکٹرک حب کے ایریا انچارج رضا حسین میمن کی ہدایات اور ریکوری انچارج منیجر علی اکبر قریشی کی سرپرستی میں کے الیکٹرک کی ٹیموں نے حب شہر کے مختلف علاقوں میں ایک کامیاب اور مؤثر آگاہی و کنڈا ہٹاؤ میٹر لگاؤ مہم کا انعقاد کیا اس مہم کا بنیادی مقصد شہر (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے

گورنر خیبر پختونخوا کی زیر صدارت اجلاس

سرکاری محکموں کی جانب سے اشیاء کی خریداری پر وفاقی ود ہولڈنگ سیلز ٹیکس کے معاملے کا جائزہ لیا گیا

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی زیرِ صدارت سرکاری محکموں کی جانب سے اشیاء کی خریداری پر ود ہولڈنگ سیلز ٹیکس کی کٹوتی سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس (بقیہ 12 صفحہ 7پر)

حب۔ کے الیکٹرک حب کے ایریا انچارج رضا حسین میمن کی ہدایات پر ریکوری انچارج منیجر علی اکبر قریشی کی سرپرستی میں کے الیکٹرک کی ٹیموں کی جانب سے آگاہی، کنڈا ہٹاؤ میٹر لگاؤ ریلی حب شہر کے مختلف علاقوں میں گشت کر رہی ہے

بی آر ٹی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے، شرجیل میمن

ڈبل ڈیکر بسوں کی آمد اور آپریشنل معاملات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، ای وی ٹیکسی سروس کے آپریشنل ماڈل اور سروس کے آغاز کے لیے اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہو رہی ہے

بی آر ٹی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے، تاخیر سے بچنے کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں

کراچی (این این آئی) صوبہ سندھ میں عوامی سفری سہولیات میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سینئر وزیر شرجیل میمن کی زیرِ صدارت اجلاس ہوا جس میں پیپلز بس سروس کی توسیع، ڈبل ڈیکر بسز، ای وی ٹیکسی سروس، پنک اسکوٹیز، بی آر ٹی منصوبوں پر گفتگو کی گئی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ (بقیہ 24 صفحہ 7پر)

درآمدی ایندھن پر انحصار زرمبادلہ پر دباؤ بڑھا رہا ہے، شیخ تحسین

تیل کی درآمدات میں سالانہ 5.76 فیصد اضافہ خطرے کی گھنٹی ہے

،فوسل فیولز کی درآمد پر 16 ارب ڈالر سے زائد خرچ ہو چکے، صدر فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن

کراچی (این این آئی) فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے صدر شیخ تحسین نے کہا ہے کہ درآمدی ایندھن پر بڑھتا ہوا انحصار ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر شدید دباؤ ڈال رہا ہے، درآمدی تیل کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نجات کیلئے قابلِ تجدید توانائی کے شعبے میں فوری سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی درآمدات میں سالانہ 5.76 فیصد اضافہ خطرے کی گھنٹی ہے، جبکہ فو(بقیہ 25 صفحہ 7پر)

عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

سوات (این این آئی) چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شہاب علی شاہ کی زیرِ صدارت اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان (بقیہ 45 صفحہ 7پر)

پشاور، تھانہ متنی کی حدود مریم زئی میں نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

پشاور (این این آئی) پشاور کے علاقے متنی میں نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے پولیس لائنز میں تعینات اہلکار فاروق شاہ شہید ہوگیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ مریم زئی کے قریب پیش آیا، جہاں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ا(بقیہ 46 صفحہ 7پر)

خستہ حال ریلوے ٹریک، ٹرینوں کے پٹڑی سے اترنے کے واقعات میں اضافہ

گزشتہ ماہ ڈی ریلمنٹ کے درجن سے زائد واقعات، متعدد ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار، مسافروں کو شدید مشکلات

کراچی (این این آئی) ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ٹرینوں کے سفر کو محفوظ بنانے کے دعوے عملی اقدامات نہ ہونے کے باعث سوالیہ نشان بن گئے، خستہ حال ریلوے ٹریک مسافروں اور ریلوے آپریشن دونوں کے لیے سنگین مسئلہ بن گیا۔ ذرائع کے مطابق ریلوے ٹریک کی خراب(بقیہ 26 صفحہ 7پر)

اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر زیر تعمیر ڈینٹل سیکشن کا معائنہ کر رہے ہیں

اہل خانہ کا عبدالغنی مینگل مرحوم کی وفات پر تعزیت کرنے والوں سے اظہار تشکر

کوئٹہ (این این آئی) معروف باکسر مرحوم عبدالغنی مینگل کے عزیز و اقارب سابق چیف انجینئر احمد خان مینگل، سابق چیف انجینئر علی احمد مینگل، ٹھیکیدار نور محمد مینگل، حاجی اسحاق مینگل، حاجی ابراہیم مینگل، اسماعیل مینگل، عارف مینگل، آصف مینگل اور عامر مینگل نے مرحوم عبدالغنی کی فاتحہ خوانی میں شرکت کرنے والے تمام معززین، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، وکلاء، صحافیوں، سرکاری افسران، کاروباری حضرات، دوست (بقیہ 42 صفحہ 7پر)

دعوت اسلامی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے تحت ارمابیل پریس کلب اوتھل میں عظیم الشان محفل میلاد کا انعقاد

صحافی برادری، پریس کلب کے عہدیداران اور ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا

اوتھل (نامہ نگار) دعوت اسلامی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے تحت ارمابیل پریس کلب اوتھل میں عظیم الشان محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحافی برادری، پریس کلب کے عہدیداران اور ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت خواں نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے اور فضا درود و سلام اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے معطر ہوگئی۔ محفل میلاد سے دعوت اسلامی کے مبلغ مولانا شاہد رضا عطاری مدنی نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک سیرت، اخلاق و کردار اور آپ ﷺ کی تعلیمات (بقیہ 30 صفحہ 7پر)

پشاور، پولیس مقابلے میں خطرناک نورے گینگ کے 3 انتہائی مطلوب ملزمان ہلاک

پشاور (این این آئی) کیپٹل سٹی پولیس پشاور نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تھانہ پھندو کی حدود میں مبینہ پولیس مقا(بقیہ 41 صفحہ 7پر)

میرپورخاص کے ایس ایس پی تبدیل، ساجد امیر سدوزئی نئے ایس ایس پی مقرر

سید فدا حسین شاہ کو سی پی او سندھ رپورٹ کرنے کی ہدایت، محکمہ پولیس نے تقرری و تبادلے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

میرپورخاص (این این آئی) حکومت سندھ کے محکمہ پولیس نے میرپورخاص میں اہم انتظامی تقرری و تبادلے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا، جس کے مطابق پولیس سروس آف پاکستان (بی ایس 19) کے افسر ساجد امیر سدوزئی کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع میرپورخاص مقرر کردیا گیا (بقیہ 31 صفحہ 7پر)

اسسٹنٹ کمشنر پبی کا باچا خان ماڈل سکول کا اچانک دورہ، ناقص صفائی پر برہمی

پبی (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر پبی مریم حمید نے باچا خان ماڈل سکول پبی کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران (بقیہ 40 صفحہ 7پر)

گھی، تیل، چاول اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ، شہری پریشان

بنیادی اشیائے خورونوش مہنگی ہونے سے سفید پوش طبقے کیلئے گھریلو بجٹ متوازن رکھنا مشکل ہوگیا

کراچی (این این آئی) اوپن مارکیٹ میں مہنگائی کا سلسلہ برقرار ہے، گھی، خوردنی تیل، چاول اور چینی سمیت بنیادی اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں خصوصاً (بقیہ 32 صفحہ 7پر)

تنازعات کا پرامن حل معاشرتی استحکام اور عوامی فلاح کا ضامن ہے، ڈی پی او نوشہرہ

پبی (این این آئی) ڈی پی او نوشہرہ سونیا شمروز خان نے کہا ہے کہ (بقیہ 39 صفحہ 7پر)

صوبے میں امن و امان کے قیام کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں

مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ، انتظامیہ کی ناک کے نیچے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے

دن دہاڑے شہریوں کو قتل کیا جارہا ہے اور قاتل واردات کے بعد باآسانی فرار ہوجاتے ہیں، شیخ الحدیث جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے امراء و نظماء کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ میں انتظامیہ کی ناک کے نیچے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے، دن (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7پر)

صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں شہید ہونیوالے سیکورٹی اہلکاروں کیلئے دعائے مغفرت کی جارہی ہے